روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا 47 واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

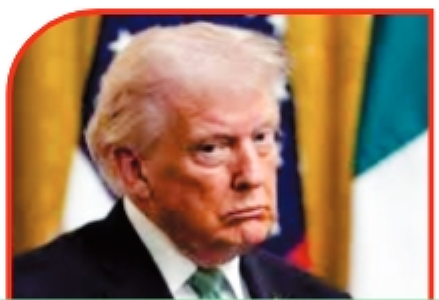

8 معاہدے کے بنیادی نکات پر اتفاق ہو چکا ہے اور تقریباً تمام امور طے پا گئے ہیں

7 ایشیز میں بدترین شکست کے بعد کا وقت کپتانی کا سب سے مشکل مرحلہ رہا، اسٹوکس

3 حکومت کسانوں کو ان کے پسینے کی پوری قیمت دینے کے لیے پرعزم

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 25 March 2026

ESTABLISHED IN 1985

25 مارچ 2026 بمطابق 05 شوال 1447ھ بدھوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 72، صفحات 8، قیمت 3 روپے

مغربی ایشیا جنگ کے حالات لمحہ بہ لمحہ بدل رہے ہیں، ملک کے عوام کو ہر چیلنج کے لئے تیار رہنا ہوگا، مودی

جنگ کے منفی اثرات طویل عرصے تک برقرار رہنے کا قوی امکان ہے

ہندوستان تمام فریقین کو جلد از جلد پرامن حل کی طرف راغب کرنے کی کوشش کر رہا ہے

نئی دہلی/۲۴ مارچ (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے مغربی ایشیا کے بحران کے اثرات کے طویل عرصے تک جاری رہنے کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے منگل کے روز کہا کہ ملک کو ہر طرح کی صورتحال کے لئے تیار رہنا چاہئے اور حکومت پوری سنجیدگی کے ساتھ حکمت عملی بنا رہی ہے۔ مسٹر مودی نے راجیہ سبھا میں دوپہر کے وقفے کے بعد مغربی ایشیا کی صورتحال پر بیان دیتے ہوئے کہا کہ اس جنگ نے پوری دنیا میں توانائی کا سنگین بحران پیدا کر دیا ہے، جو ہندوستان کے لئے بھی باعث تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ تجارتی راستے متاثر ہو رہے ہیں اور پٹرول، ڈیزل، گیس اور کھاد جیسی ضروری اشیاء کی سپلائی متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے خلیجی ممالک میں مقیم تقریباً ایک کروڑ ہندوستانیوں کے حوالے سے بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے بتایا کہ اب تک 3 لاکھ 75 ہزار افراد کو وہاں سے نکالا جا چکا ہے، جن میں ایران سے نکالے گئے ایک ہزار سے زائد ہندوستانی بھی شامل ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس جنگ کے حالات لمحہ بہ لمحہ بدل رہے ہیں، اس لئے ملک کے عوام کو ہر چیلنج کے لئے تیار رہنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس جنگ کے منفی اثرات طویل عرصے تک برقرار رہنے کا قوی امکان ہے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ حکومت چوکس ہے، مستعد ہے اور پوری سنجیدگی کے ساتھ ہر ممکن فیصلہ کر رہی ہے۔ انہوں نے پارلیمنٹ کے ایوان بالا سے امن کے لئے متحد آواز کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان تمام ممالک کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور حکومت کا مقصد بات چیت اور سفارتی کوششوں کے ذریعے خطے میں امن بحال کرنا ہے۔ مسٹر نریندر مودی نے یقین دلایا کہ ملک کے پاس خام تیل کا وافر ذخیرہ موجود ہے اور اس کی مسلسل فراہمی کے انتظامات بھی یقینی بنائے گئے ہیں۔ گھر (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان ہائی الرٹ پر: وزیر دفاع نے مغربی ایشیا کی کشیدگی کے تعلق سے ہنگامی جائزہ لیا

حکومت نے آج آل پارٹیز اجلاس طلب کر لیا

ٹرمپ نے مودی کے ساتھ مغربی ایشیا پر بات کی، آبنائے ہرمز پر بھی گفتگو

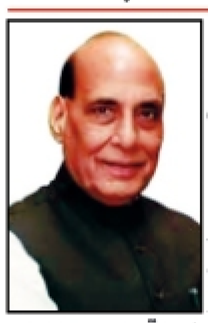

نئی دہلی/۲۴ مارچ (یو این آئی) پروندر سندھو/ مغربی ایشیا کا تنازع چوتھے ہفتے میں داخل ہونے اور کشیدگی میں کمی کے آثار نظر نہ آنے کے باعث، مرکزی حکومت نے بحران کی نگرانی کے عمل کو مزید تیز کر دیا ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منگل کے روز اعلیٰ فوجی قیادت کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی تاکہ تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے، جو خطے میں بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر حکومت کے ہائی الرٹ ہونے کا اشارہ ہے۔ اس میٹنگ میں تینوں مسلح افواج کے سربراہان: جنرل اوپیندر دویدی، ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی، ایئر مارشل اے پی سنگھ کے ساتھ ساتھ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان، ڈی آر ڈی او کے سربراہ ڈاکٹر سمیر وی کامت اور ڈیفنس سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے شرکت کی۔ یہ میٹنگ وزیراعظم نریندر مودی کے اس بیان کے ایک دن بعد ہوئی ہے جس میں انہوں نے مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے تنازع کو "تشویشناک" قرار دیا تھا اور متنبہ کیا تھا کہ طویل مدتی عداوت ہندوستان کے لیے سنگین معاشی، سکیورٹی اور انسانی چیلنجز پیدا کر رہی ہے، جبکہ حکومت بیرون ملک مقیم شہریوں اور سپلائی کو محفوظ بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ ادھر مغربی ایشیا کی کشیدہ صورتحال کے (بقیہ ۶ پر)

ٹی بی کا پتہ لگانا آدھی جنگ، علاج اور صحت یابی کے دوران مریض کے ساتھ چلنا اصل چیلنج، ایل جی

صحت عامہ صرف محکمہ صحت کا فرض نہیں ہے بلکہ یہ ہماری مشترکہ ذمہ داری بھی ہے

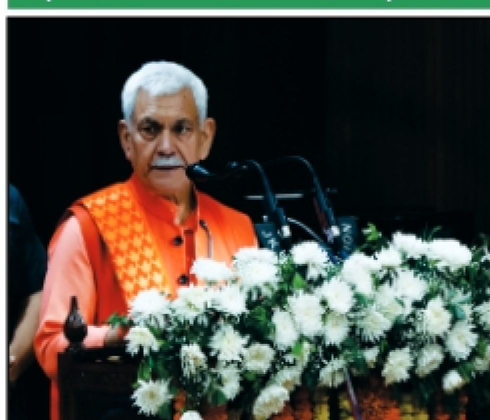

جموں/۲۴ مارچ (آفاق نیوز ڈیسک) تپ دق کے عالمی دن کے موقع پر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے محکمہ صحت، ضلعی انتظامیہ اور شہریوں سے ٹیسٹنگ کو تیز کرنے، ٹی بی سے حساس علاقوں کی نشاندہی کرنے میں مدد کرنے اور گھر گھر بیداری پھیلانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر خاندان کو مطلع کیا جانا چاہیے کہ ٹی بی کی علامات کا ٹیسٹ اور علاج مفت ہے اور مکمل صحت یابی ممکن ہے۔ "مجھے یقین ہے کہ بیداری ہماری سب سے طاقتور دوا ہوگی۔ کسی بھی مریض کو پیچھے نہ چھوڑیں۔ ٹی بی کا پتہ لگانا صرف آدھی جنگ ہے۔ علاج اور صحت یابی کے پورے کورس (بقیہ ۶ پر)

آسیہ اندرابی کو دہشت گردی کے مقدمے میں عمر قید اور

صوفی فہمیدہ اور ناہیدہ نسرین کو تیس تیس برس قید کی سزا سنائی گئی

سرینگر/۲۴ مارچ (ایجنسیز) دہلی کی ایک عدالت نے منگل کو کشمیری علیحدگی پسند اور دختران ملت کی سربراہ آسیہ اندرابی کو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کیس میں قصوروار ٹھہرائے جانے کے بعد عمر قید کی سزا سنائی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دہلی کی عدالت نے یو اے پی اے کیس میں دختران ملت کی سربراہ آسیہ اندرابی کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ ایڈیشنل سیشن جج چندر جیت سنگھ نے سزا کی مقدار پر دلائل مکمل کرنے کے بعد اندرابی پر فیصلہ سنایا۔ عدالت نے اندرابی کی دو ساتھیوں صوفی فہمیدہ اور ناہیدہ نسرین کو بھی اسی کیس میں 30 سال قید کی سزا سنائی۔ اس سے قبل 14 جنوری کو اندرابی، فہمیدہ اور نسرین کو یو اے پی اے کی دفعہ 20 (دہشت گرد گروہ یا دہشت گرد تنظیم کا رکن ہونے کی سزا)، 38 (دہشت گرد تنظیم کی رکنیت سے متعلق جرم) اور (بقیہ ۶ پر)

مرکزی داخلہ سیکرٹری نے جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

پہلگام جیسے حملے کو روکنے کیلئے تمام سیاحتی مقامات پر سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے

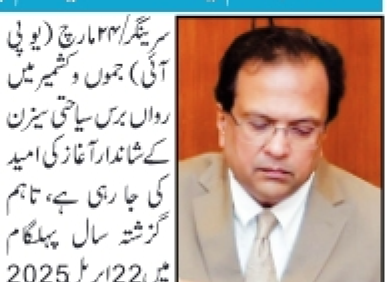

سرینگر/۲۴ مارچ (یو پی آئی) جموں و کشمیر میں رواں برس سیاحتی سیزن کے شاندار آغاز کی امید کی جا رہی ہے، تاہم گزشتہ سال پہلگام میں 22 اپریل 2025 کو پیش آئے بدترین دہشت گردانہ حملے کے پیش نظر مرکزی وزارتِ داخلہ نے تمام سیاحتی مقامات پر سیکورٹی کو فول پروف بنانے کی سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ اس ضمن میں مرکزی ہوم سکریٹری گووند موہن کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی ویڈیو اجلاس منعقد ہوا، جس میں سیاحوں اور مذہبی یاتریوں کی حفاظت کو اولین ترجیح قرار دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں چیف سیکریٹری اتل ڈلو، ہوم سیکریٹری چندر کر بھارتی، ڈی جی پی نلین پربھات اور خفیہ ایجنسیوں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں وادی کے تمام اہم سیاحتی مقامات — بشمول پہلگام، گلمرگ، سونمرگ، ادھم پور، کٹرہ — میں سکیورٹی نظام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ہوم سکریٹری نے حکام کو واضح ہدایات دیں کہ سیاحتی مقامات پر کسی بھی ممکنہ دہشت گرد حملے (بقیہ ۶ پر)

مرکز کی توجہ جموں و کشمیر کو پہاڑی سیاحت کا عالمی مرکز بنانے پر مرکوز: مرکزی وزارت سیاحت

کئی بڑے منصوبوں کی منظوری دی گئی

سرینگر/۲۴ مارچ (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے پیر کے روز کہا کہ جموں و کشمیر کو مختلف مرکزی سیاحتی اسکیموں کے تحت خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے، جن کا مقصد خطے میں عالمی معیار کا سیاحتی انفراسٹرکچر قائم کرنا اور پہاڑی سیاحت کو فروغ دینا ہے۔ لوک سبھا میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں وزارتِ سیاحت نے واضح کیا کہ اگرچہ سیاحت کی ترقی بنیادی طور پر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی ذمہ داری ہے، تاہم مرکز مختلف فلیگ شپ اسکیموں — سودیش درشن، سودیش درشن 2.0، پرشاد — کے ذریعے ان کی کوششوں میں معاونت فراہم کر رہا ہے۔ وزارت کے مطابق جموں و کشمیر کو سودیش درشن اسکیم کے تحت ہمالیائی سیاحتی سرکٹ میں شامل کیا گیا ہے، اور اس کے تحت کئی بڑے منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے جن سے خطے میں سیاحتی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنایا جائے گا۔ مرکزی سرکار کے مطابق جموں و کشمیر میں کروڑوں روپے مالیت کے کئی منصوبے منظور کیے گئے ہیں جن کا مقصد وادی اور جموں، دونوں خطوں میں سیاحتی سہولیات، کنیکٹیویٹی اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ہے۔ جن علاقوں میں منصوبے جاری ہیں ان میں اننت ناگ، پلوامہ، کشتواڑ، ڈکسوم اور رنجیت ساگر ڈیم شامل ہیں۔ وزارت نے مزید بتایا کہ حکومت (بقیہ ۶ پر)

لوک سبھا سے ٹرانس جینڈر افراد کے حقوق کا تحفظ (ترمیمی) بل منظور

یہ بل ٹرانس جینڈر افراد کو بااختیار بنانے والا ہے، مرکزی وزیر

نئی دہلی/۲۴ مارچ (یو این آئی) لوک سبھا میں منگل کے روز ٹرانس جینڈر افراد کے حقوق کا تحفظ (ترمیمی) بل "2026" منظور کر لیا گیا ہے۔ سماجی انصاف و تفویضِ اختیارات کے مرکزی وزیر ڈاکٹر ویریندر کمار نے بل پر ہونے والی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ مجوزہ بل ٹرانس جینڈر افراد کے حقوق کو مکمل طور پر تحفظ فراہم کرے گا اور اس کمیونٹی کو قانونی شناخت ملتی رہے گی۔ ڈاکٹر کمار نے اپوزیشن کے خدشات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بل ٹرانس جینڈر افراد کو بااختیار بنانے والا ہے اور اس طبقے کو وہ وقار واپس دلائے گا جس سے انہیں برسوں سے محروم رکھا گیا تھا۔ انہوں نے کہا، "سال 2019 میں ٹرانسلو (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں دواسازی کے شعبے کی ترقی، 29 اکائیوں کو رجسٹریشن دیا گیا، انوپریہ پٹیل

24 اکائیوں نے اپنا کام شروع کر دیا ہے

سرینگر/۲۴ مارچ/ (پی آئی بی) کیمیکلز اور کھادوں کی وزیر مملکت محترمہ انوپریہ پٹیل نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ صنعت اور داخلی تجارت کے فروغ کے محکمے (ڈی پی آئی آئی ٹی) کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے کی صنعتی ترقی کے لیے مرکزی سیکٹر کی نئی اسکیم (این سی ایس ایس) 2021 کے تحت دوا سازی کے شعبے کی کل 29 اکائیوں کو رجسٹریشن دیا گیا ہے۔ ان میں سے 24 اکائیوں نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ مجموعی طور پر مالی سال 2025-26 کے دوران این سی ایس ایس، 2021 کے تحت مراعات کے طور پر 31.76 کروڑ (بقیہ ۶ پر)

پنچایتی انتخابات کے لئے تیار، رسمی کارروائیاں جاری: جاوید احمد ڈار

پسماندہ طبقات کے لئے ریزرویشن کا مسئلہ حکومت کے زیر غور

سری نگر/۲۴ مارچ (کے این ایس) جموں و کشمیر کے وزیر برائے انتخابات جاوید احمد ڈار نے منگل کو کہا کہ حکومت مرکز کے زیر انتظام علاقے میں پنچایتی انتخابات کرانے کے لیے تیار ہے، اور مزید کہا کہ طریقہ کار کی ضروریات پوری کی جا رہی ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے ساتھ سے بات کرتے ہوئے جاوید احمد ڈار نے کہا کہ انتخابات کے لیے ضروری انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم پنچایتی انتخابات کے لیے تیار ہیں۔ کچھ رسمی کارروائیوں کی ضرورت ہے اور کچھ چیزوں کو اپنی جگہ پر رکھنا ہے۔ ہم وہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ عمل مکمل ہونے کے بعد انتخابات کرائے جائیں گے۔ انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکریٹری نے پٹرولیم مصنوعات کی دستیابی اور تقسیم کاری کا جائزہ لیا

ذخیرہ اندوزی، بلیک مارکیٹنگ، اوور چارجنگ

کے کسی بھی واقعہ کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی ہدایت

جموں/۲۴ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) چیف سکریٹری، اتل ڈلو نے آج جموں و کشمیر کی یونین کے تمام اضلاع میں پٹرولیم مصنوعات کی دستیابی اور تقسیم کا جائزہ لینے کے لیے ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ اجلاس میں کمشنر سکریٹری، خوراک، شہری سپلائی اور امور صارفین نے شرکت کی۔ ڈویژنل کمشنر، جموں/کشمیر؛ ڈپٹی کمشنرز؛ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے نمائندوں کے ساتھ لیگل میٹرولوجی اور فوڈ سپلائی محکموں کے سینئر افسران شامل تھے۔ میٹنگ کے دوران، چیف سکریٹری کو تمام اہم پٹرولیم مصنوعات بشمول موٹر اسپرٹ (ایم ایس)، ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی)، (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں طرز حکمرانی کی درجہ بندی جاری، پلوامہ نمایاں پوزیشن پر

ڈی جی جی آئی رپورٹ منظر عام پر، کٹھوعہ سب سے نچلے مقام پر، اصلاحات پر زور

صنعت و تجارت کے شعبے میں ضلع سری نگر، گاندربل اور جموں اور صحت عامہ میں کولگام سرفہرست

سرینگر/۲۴ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر حکومت نے شفاف اور جوابدہ طرز حکمرانی کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے ڈسٹرکٹ گڈ گورننس انڈیکس (ڈی جی جی آئی) 5.0 جاری کر دیا ہے، جس میں مالی سال 2024-25 کیلئے یونین ٹیریٹری کے تمام 20 اضلاع کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس رپورٹ میں 10 اہم شعبوں اور 58 اشاریوں کی بنیاد پر اضلاع کی درجہ بندی کی گئی ہے۔ یو این ایس کے مطابق جاری کردہ انڈیکس کے مطابق ضلع جموں 7.0552 کے مجموعی اسکور کے ساتھ سرفہرست رہا، جبکہ ضلع کٹھوعہ 5.5826 کے اسکور کے ساتھ آخری مقام پر رہا۔ اسی طرح ضلع پلوامہ اور سامبا نے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ رپورٹ کے مطابق ضلع جموں نے اگرچہ کچھ شعبوں میں معمولی کمی دیکھی، تاہم ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ، سماجی بہبود اور شہری خدمات کے شعبوں میں بہتری کے باعث مجموعی طور پر اپنی پہلی پوزیشن برقرار رکھی۔ ضلع پلوامہ نے زرعی و متعلقہ شعبوں میں پہلی اور شہری (بقیہ ۶ پر)

جنگلات کا عالمی دِن: جاوید رانا کا جنگلات کے تحفظ کو مضبوط بنانے کیلئے اِجتماعی اقدامات پر زور

آئندہ سال کے لئے ایک کروڑ پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے

جموں/۲۴ مارچ / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج جموں و کشمیر میں جنگلات کے تحفظ کے لئے اجتماعی اور مستقل کوششوں پر زور دیا اور اُنہوں نے زندگی کو برقرار رکھنے، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور محفوظ مستقبل کو یقینی بنانے میں ان کے ناگزیر کردار کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے ان باتوں کا اظہار آج جنگلات کے عالمی دن کے موقعہ (بقیہ ۶ پر)

پوکسو کیس میں کپواڑہ عدالت کا غیر معمولی فیصلہ

کمسن بچی کے ساتھ زیادتی کے ملزم کو 20 سال قید کی سزا سنائی

سرینگر/۲۴ مارچ (ایجنسیز) کپوارہ کی پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز عدالت نے کمسن بچی کے اغوا اور جنسی استحصال کے ایک حساس مقدمے میں فیصلہ سناتے ہوئے ملزم ارشاد احمد میر کو 20 سال کی سخت قید کی سزا سنائی ہے۔ مقدمہ 2021 میں پولیس اسٹیشن کرالگنڈ میں ایف آئی آر نمبر 2021/69 کے تحت درج ہوا تھا۔ عدالتی حکم کے مطابق ملزم کو بچوں کے تحفظ سے متعلق قانون (پوکسو ایکٹ) کی دفعہ 4(2) کے تحت 20 سال سخت قید اور 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ عدالت نے مزید تعزیرات ہند کی دفعہ 363 کے تحت 3 سال قید اور 10 ہزار روپے جرمانہ بھی سنایا۔ عدالت نے دونوں سزاؤں کو بیک وقت چلنے کے احکامات جاری کیے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ استغاثہ نے ٹھوس شواہد، گواہوں کے بیانات اور میڈیکل رپورٹس کی بنیاد پر ملزم کا جرم ثابت کیا۔ فیصلہ سناتے ہوئے عدالت نے مشاہدہ کیا کہ کمسن بچی کے خلاف کیے گئے جرائم سنگین نوعیت کے ہیں اور ایسے جرائم میں سخت سزا ضروری ہے تاکہ معاشرے میں واضح پیغام جائے۔ یہ مقدمہ ہندوارہ پولیس کی تفتیش کی بنیاد پر عدالت میں چلا جسے عدالت نے اطمینان بخش قرار دیتے ہوئے سزا سنائی۔ عدالت نے کہا کہ بچوں کے خلاف جنسی جرائم معاشرے کے لیے خطر (بقیہ ۶ پر)

شوپیان بینک فراڈ معاملہ میں ایک اور پیش رفت

پٹواری اور اسکے بھائی سمیت 3 افراد کے خلاف کیس درج

سری نگر/۲۴ مارچ (ایجنسیز) شوپیان بینک فراڈ معاملے میں آج اس وقت ایک اہم پیش رفت ہوئی جب پولیس نے ترکہ وانگام کے پٹواری اور اس کے بھائی سمیت 3 افراد کے خلاف کیس درج کر کے وسیع تحقیقات کا آغاز کیا۔ مذکورہ ملزموں نے مبینہ طور مرحوم محمد یوسف شاہ ساکن ترکہ وانگام شوپیان کے بینک اکاؤنٹ زیر نمبر 060004010002319 سے ساری رقم اس کے فوت ہونے کے ایک دن بعد غیر قانونی طور نکالی۔ حکام نے بتایا کہ یہ معاملہ پچھلے سال اس وقت سامنے آیا جب متعدد بینک کھاتوں میں تضادات کی اطلاع ملی، جس سے پولیس نے تحقیقات کا آغاز کیا جس کے نتیجے میں برانچ منیجر کی گرفتاری اور اس کی جائیداد کو ضبط کر لیا گیا۔ ایک الگ شکایت میں پولیس اسٹیشن زینہ پورہ نے ایک اور تفتیش شروع کی جب ایک خاتون نے الزام لگایا کہ اس کے مرحوم والد کے بینک اکاؤنٹ میں موجود تمام رقم اس کی موت کے فوراً بعد نکال لی گئی تھی۔ شکایت کنندہ، محمد یوسف شاہ کی بیٹی ظریفہ نے بتایا کہ اس نے دریافت کیا کہ اس کے والد کے اکاؤنٹ سے تمام رقوم 14 جنوری 2019 کو نکالی گئی تھیں۔ رقم تقریباً 5 لاکھ روپے تھی، جو مبینہ طور پر ملزم مدثر حسن شاہ ولد غلام حسن شاہ ساکن ترکہ وانگام شوپیان نے مرحوم محمد یوسف شاہ کے (بقیہ ۶ پر)

رواں ہفتے کے آخر میں موسم پھر کروٹ بدل سکتا ہے

28 مارچ سے بارش اور بالائی علاقوں میں برفباری

کے ساتھ تیز ہوائیں چلنے کی پیشگوئی

سرینگر/۲۴ مارچ / (ایجنسیز) محکمہ موسمیات نے رواں ہفتے کے آخر میں موسمی تبدیلی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے تازہ بارشوں کی پیشگوئی کی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 28 مارچ کی رات سے بارش اور بالائی علاقوں میں برفباری اور تیز ہواؤں کی توقع ہے۔ محکمہ کی جانب سے کی گئی تازہ پیشگوئی کے مطابق 25 کو موسم عام طور پر خشک رہے گا۔ اس کے بعد 26 مارچ کو مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہے گا اور کچھ مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ 27 اور 28 مارچ شام تک زیادہ تر خشک رہیں گے، جس کے بعد مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کئی مقامات پر ہلکی بارش، برفباری، گرج چمک اور تیز ہواؤں کا امکان ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ 29 سے 31 مارچ تک عام طور پر ابر آلود رہے گا اور میدانی علاقوں میں ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور کئی مقامات پر اونچی جگہوں پر برف باری کا امکان ہے۔ اس دوران 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے (بقیہ ۶ پر)

جے جے ایم کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن نے وزیر جل شکتی سے ملاقات کی

جموں/۲۴مارچ / (ڈی آئی پی آر) جل جیون مشن (جے جے ایم) سے وابستہ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے آج وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا سے ملاقات کی تاکہ مکمل شدہ کاموں بشمول جے جے ایم کے تحت ریٹروفٹنگ سکیموں کے زیر التوا ادائیگیوں کے بارے میں مسائل کو گوش گزار کیا جاسکے۔ وفد نے کہا کہ مکمل کیے گئے کاموں کی ادائیگی میں تاخیر نہ صرف منصوبوں کی عمل آوری کو متاثر کر رہی ہے بلکہ کنٹریکٹروں کی مالی حالت پر بھی منفی اثر ڈال رہی ہے۔ انہوں نے وزیر سے اپیل کی کہ وہ مداخلت کریں اور بقایاجات کی جلد ادائیگی کو یقینی بنانے میں معاونت فراہم کریں۔ وزیر جاوید رانا نے مسائل کو بغور سنا اور وفد کو یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے انہیں بتایا کہ اس معاملے کو جلد حل کرنے کے لئے وزارت مرکزی حکومت جل شکتی کے ساتھ پہلے ہی اٹھایا جاچکا ہے۔ وزیر موصوف نے جل جیون مشن کی موثر عمل آوری کے حوالے سے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ پینے کے پانی کی فراہمی سے متعلق سکیموں کی بروقت تکمیل اور مالی وسائل کی روانی کو یقینی بنانا اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ادائیگی کے نظام کو بہتر بنانے اور رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

باغ گل لالہ میں سیاحوں کورش

صرف 8 دنوں میں 75 ہزار سے زیادہ سیاحوں نے سیر کی

سری نگر/۲۴مارچ / جے کے این ایس/ زبرون پہاڑی رینج کے دامن میں واقع ایشیاء کے سب سے بڑے باغ گل لالہ ٹیولیپ گارڈن سری نگر میں سیاحوں اور مقامی سیلانیوں کی آمد اور یہاں کھلے مختلف رنگوں کے لاکھوں گلوں کا نظارہ کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ گل پروری (فلوری کلچر) کشمیر کی خاتون ڈائریکٹر متھورہ معصوم نے منگل کو کہا کہ ٹیولپ گارڈن کو 16 مارچ کو عوام کیلئے کھولے جانے کے بعد سے سیاحوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ ڈائریکٹر متھورہ معصوم نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی طرف سے باضابطہ افتتاح سے پہلے ہی لوگوں کی ایک بڑی تعداد باغ گل لالہ کو دیکھنے کے لئے بے صبری سے انتظار کر رہی تھی اور باغ گل لالہ کے کھلنے کے بعد سے لوگوں کے رش میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ افتتاح کے پہلے دنوں کے دوران، بعض اوقات بارش ہوئی، جس نے کسی نہ کسی طرح زائرین یعنی سیاحوں اور مقامی سیلانیوں کی نقل وحرکت کو متاثر کیا، لیکن بارش کے بعد باغ اور بھی خوبصورت نظر آتا ہے اور زیادہ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ محکمہ گل پروری (فلوری کلچر) کشمیر کی خاتون ڈائریکٹر نے مزید کہا کہ یہاں آنے والے سیاحوں اور مقامی سیلانیوں کی تعداد میں دن بھر اضافہ ہوتا ہے، خاص طور پر اختتام ہفتہ اور عید کی تعطیلات کے دوران، جب زائرین کا بہت زیادہ رش ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی اور ملکی سیاح دونوں بڑی تعداد میں آ رہے ہیں۔ اور ساتھ ہی بہت سے لوگ شام کے اوقات میں بھی باغ گل لالہ میں داخل ہونے کی خواہش کرتے ہیں، حالانکہ یہ مقررہ اوقات میں کھلا رہتا ہے اور ٹکٹ کاونٹر اسی کے مطابق بند ہو جاتا ہے۔ ڈائریکٹر متھورہ معصوم نے مزید کہا کہ اس وقت عام دنوں میں تقریباً 10 ہزار سے 12 ہزار زائرین باغ گل لالہ کو دیکھنے اور یہاں کھلے مختلف رنگوں کے لاکھوں گلوں کا نظارہ کرنے کیلئے آ رہے ہیں، جبکہ افتتاحی دن یہ تعداد 7 ہزار ساڑھے 7 ہزار تھی لیکن عید کے بعد سے لوگوں کی آمد میں مسلسل اضافہ درج کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اختتام ہفتہ اور عید کے دنوں میں، باغ گل لالہ میں بہت زیادہ ٹرن آوٹ دیکھا گیا، اور یومیہ تقریباً 20 ہزار لوگ یہاں آتے تھے۔ متھورہ معصوم کا کہنا تھا کہ مقامی زائرین اور وادی سے باہر کے سیاح دونوں بڑی تعداد میں باغ میں جمع ہو رہے ہیں۔ موصوفہ ڈائریکٹر نے کہا کہ باغ کے کھلنے کے بارے میں پوچھ گچھ فروری کے اوائل میں ہی شروع ہوگئی تھی، سیاح چوٹی کے کھلنے کے دوران (بقیہ ۶ پر)

چین کے بعد بھارت ذیابطیس کا مرکز بن گیا ہے: ڈاکٹر ایم اشرف گنائی

موٹاپا، طرز زندگی اور کھان پان میں تبدیلی شوگر کی وجوہات میں شامل

سری نگر/۲۴مارچ (کے این ایس) ملک میں ذیابطیس یا شوگر بیماری کی ہیئت تبدیل ہوگئی ہے۔ اگرچہ یہ بیماری 40 سال سے زائد عمر کے افراد میں پائی جاتی تھی لیکن اب یہ 25 برس کی عمر کے نوجوانوں کو بھی متاثر کر لی ہے اور اس میں بڑی تیزی سے نہ صرف اضافہ ہو رہا ہے بلکہ اس کے خطرات بھی نوجوانوں میں بڑھ رہے ہیں۔ وہیں آبادی کے اعتبار سے ہندوستان عالمی سطح پر چین کے بعد ذیابطیس کا مرکز بن گیا ہے۔ ان باتوں کا اظہار وادی کشمیر کے معروف انڈوکرنالوجسٹ اور شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز صورہ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد اشرف گنائی نے ایک پورٹل کو دیے گئے انٹریوں میں کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے ذیابطیس میلیٹس (mellitus) پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انسانی جسم کو پٹھوں، ٹشوز اور دماغ کے تمام خلیوں کے لیے توانائی کے ذریعہ گلوکوز کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی بھی وقت، خون میں گلوکوز کی سطح کو 'انسولین' نامی ہارمون کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے، جو لبلبہ سے خارج ہوتا ہے۔ ذیابطیس کے شکار افراد میں لبلبہ سے انسولین ناکافی مقدار میں خارج ہوتی ہے یا جسم کے خلیے انسولین کے خلاف مزاحم ہو جاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں خون میں گلوکوز کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے، جسے عام طور پر ہائی بلڈ شوگر کہا جاتا ہے۔ ڈاکٹر محمد اشرف گنائی نے کہا کہ ذیابطیس تاحیات رہنے والی ایسی بیماری ہے جو کہ چند برس پہلے 40 برس کی عمر کے بعد لاحق ہوتی تھی، لیکن اب نہ صرف 25 برس کے کم عمر کے نوجوان حتیٰ کہ اسکول جانے والے بچوں میں بھی یہ بیماری بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ مجموعی طور اگر دیکھا جائے تو ملک کے ساتھ ساتھ جموں کشمیر میں بھی ذیابطیس ایک وبائی شکل اختیار کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی آبادی چین سے تجاوز کر چکی ہے۔ اور آبادی کے اعتبار سے پہلے ذیابطیس کا مرکز چین ہوا کرتا تھا لیکن اب (بقیہ ۶ پر)

جبیلا رکوال نے آئی آئی ٹی جموں میں دوروزہ تحقیق وترقی ورکشاپ کا افتتاح کیا

کہا، سائنس کو لوگوں کی خدمت کرنی چاہیے اور لیبارٹریوں تک محدود نہیں رہنا چاہیے

جموں/۲۴مارچ / (ڈی آئی پی آر) کمشنر سیکرٹری سائنس و ٹیکنالوجی محکمہ جبیلا رکوال نے منگل کے روز نتیجہ پر مبنی تحقیق اور شفاف سائنسی حکمرانی کی طرف فیصلہ کن تبدیلی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں سائنس کو شعوری طور پر عوامی خدمات کی فراہمی کے ایک موثر ذریعہ کے طور پر دوبارہ متعارف کیا جا رہا ہے، بجائے اس کے کہ وہ صرف تعلیمی اداروں تک محدود رہے۔ کمشنر سیکرٹری آئی آئی ٹی جموں میں تحقیق وترقی (آر اینڈ ڈی) منصوبوں پر منعقدہ دو روزہ ورکشاپ و استفساری پروگرام کے افتتاحی سیشن سے خطاب کر رہی تھیں۔ اس پروگرام میں یونین ٹیریٹری کی مختلف یونیورسٹیوں، تکنیکی اداروں اور تحقیقی تنظیموں سے تقریباً 187 پرنسپل انویسٹی گیٹروں نے شرکت کی۔ یہ پروگرام محکمہ کی جانب سے کیے گئے اہم ترین ادارہ جاتی اقدامات میں سے ایک ہے جس کا مقصد تحقیقاتی معاونت کے نظام کا جائزہ، بہتری اور ازسرنو ترتیب دینا ہے۔ اس میں زراعت، بائیوٹیکنالوجی، صحت عامہ، انجینئرنگ، قابل تجدید توانائی، ماحولیاتی سائنس، موسمیاتی تبدیلی (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں 50 پیسے کا سکہ 17 ہزار روپے میں نیلام

ایران کے متاثرہ بچوں کیلئے علامتی تعاون نے سب کو حیران کر دیا

سرینگر/۲۴مارچ (یو پی آئی) وادی کشمیر میں انسانیت اور ہمدردی کی ایک منفرد مثال اس وقت سامنے آئی جب ایک 50 پیسے کے سکے نے ایران کے متاثرہ بچوں کے لیے جاری امدادی مہم میں ایک علامتی مگر انتہائی موثر کردار ادا کیا۔ محض نصف روپے کی مالی اہمیت رکھنے والا یہ سکہ اس وقت ریاست بھر کی توجہ کا مرکز بن گیا جب اسے سرینگر میں 17 ہزار روپے کی خطیر رقم میں نیلام کیا گیا۔ یہ واقعہ جھیل ڈل کے اندرونی حصے میر بہری کے ایک محلہ میں پیش آیا جہاں مقامی مسجد میں ایران میں حالیہ بمباری سے متاثر ہونے والے معصوم بچوں کی مدد کے لیے چندہ مہم جاری تھی۔ مقامی رضا کاروں اور منتظمین کے مطابق اس چندہ مہم میں ہر طبقے کے لوگ شریک تھے، مگر سب سے زیادہ دلوں کو چھو لینے والا لمحہ اس وقت آیا جب ایک کمسن بچہ اپنا گلگ اٹھائے مسجد پہنچا اور پوری جمع پونجی متاثرہ بچوں کے نام کر دی۔ بعد ازاں جب منتظمین چندے کی رقم کو ترتیب دے رہے تھے تو اسی بچے کے گلگ میں سے 50 پیسے کا سکہ برآمد ہوا۔ بظاہر ایک عام سکہ، لیکن اس کے پیچھے چھپی معصومیت اور انسانی ہمدردی نے اسے خاص بنا دیا۔ منتظمین نے اس چھوٹے سے سکے کی جذباتی اہمیت کو سمجھتے ہوئے طے کیا کہ اسے علامتی نیلامی کے لیے پیش کیا جائے تاکہ اس کی قدر سے زیادہ وہ جذبہ سامنے آئے جو اس بچے نے دکھایا۔ نیلامی کا اعلان ہوتے ہی علاقے کے درجنوں رہائشی، کاروباری شخصیات اور نوجوان مسجد میں جمع ہوگئے۔ بولی کا آغاز چند سو روپے سے ہوا، مگر ہر گزرتے منٹ کے ساتھ بولی بڑھتی گئی اور چند لمحوں میں ہزاروں تک جا پہنچی۔ آخر کار ایک مقامی شہری نے یہ سکہ 17 ہزار روپے میں خرید لیا۔ حاضرین نے اس موقع پر جذبہ خیر سگالی اور انسان دوستی کی اس مثال پر بھرپور تالیاں بجا کر خوشی کا اظہار کیا۔ منتظمین کے مطابق، ''یہ سکہ محض ایک دھاتی ٹکڑا نہیں بلکہ کشمیری عوام کی ہمدردی اور انسانیت نوازی کا (بقیہ ۶ پر)

تپ دق کا عالمی دن: بڈگام میں 283 پنچایتیں ٹی بی سے پاک قرار

ڈی سی آفس بڈگام سے اولڈ بس اڈہ تک بیداری ریلی نکالی گئی

سری نگر/۲۴مارچ (کے این ایس) تپ دق کو ختم کرنے کی طرف ایک اہم اقدام کرتے ہوئے، ضلع انتظامیہ بڈگام نے ڈسٹرکٹ تپ دق مرکز (ڈی ٹی سی) کے تعاون سے منگل کو یہاں 283 پنچایتوں کو ٹی بی سے پاک قرار دیتے ہوئے ایک شاندار تقریب کے ساتھ ورلڈ ٹی بی ڈے 2026 منایا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) بڈگام، اطہر عامر خان، جنہوں نے شیخ العالم ہال میں تقریب کی صدارت کی، نے ضلع میں ٹی بی مکت بھارت ابھیان فیز II (100 دن کی مہم) کا باقاعدہ آغاز بھی کیا۔ اس اقدام کا مقصد جلد پتہ لگانے، موثر علاج اور کمیونٹی بیداری کے لیے کوششوں کو تیز کرنا ہے۔ اس موقع پر، ڈی سی نے ڈی سی آفس سے اولڈ بس اڈہ تک ایک آگاہی ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، جس میں طلباء، نوجوانوں اور مقامی رہائشیوں نے ٹی بی سے بچاؤ اور بروقت تشخیص کے بارے میں آگاہی پھیلانے کے لیے پرجوش شرکت کی۔ اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، ڈی سی بڈگام نے ٹی بی سے پاک ضلع کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے پائیدار کمیونٹی کی شمولیت اور بین ڈپارٹمنٹل کوآرڈینیشن کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے قومی ٹی بی کے خاتمے کے پروگرام (NTEP) کے تحت سرشار کوششوں کو سراہا۔ اس تقریب کی ایک اہم خصوصیت تپ دق کے خاتمے میں نمایاں کارکردگی کے لیے پنچایتوں کا اعزاز تھا۔ کل 283 پنچایتوں کو ٹی بی سے پاک قرار دیا گیا اور انہیں یادگاری اور سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔ ان میں سے 100 کو گولڈ، 59 کو سلور اور 124 کو گراس روٹ لیول پر ان کی نمایاں کامیابیوں پر کانسی کا تمغہ دیا گیا۔ ڈی سی نے متعدد پنچایتوں میں ٹی بی سے پاک درجہ حاصل کرنے میں محکمہ صحت اور پنچایتی راج اداروں کے فعال کردار کی ستائش کی۔ یہ پروگرام، جس میں چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او) اور (بقیہ ۶ پر)

موجودہ حکومت لوگوں کے مسائل حل کرنے کی خاطر کوشاں: تنویر صادق

ترقیاتی کاموں کی باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنانے کی ہدایت

سرینگر/۲۴مارچ (ایجنسیز) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ اور ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے آج زیڈی بل حلقہ کے مختلف علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا تاکہ جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا جا سکے۔ دورے کے دوران انہوں نے مختلف ترقیاتی منصوبوں اور عوامی سہولیات کا باریک بینی سے معائنہ کیا اور ان کی بروقت تکمیل اور معیاری عمل درآمد پر زور دیا۔ انہوں نے مقامی لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل اور شکایات کو غور سے سنا، جن میں بنیادی سہولیات، سڑکوں کی حالت، بجلی کی فراہمی، نکاسی آب اور دیگر شہری مسائل شامل تھے۔ عوامی مسائل پر فوری کارروائی کرتے ہوئے تنویر صادق نے موقع پر ہی متعلقہ محکموں کے افسران، جن میں UEED، سٹی روڈز، کے پی ڈی سی ایل، ایل سی ایم اے، آر اینڈ بی اور دیگر ادارے شامل ہیں، کو سدباب کرنے کی ہدایت دی۔ کئی مسائل کو فوری طور پر حل کیا گیا جبکہ باقی امور کے لئے مقررہ وقت کے اندر حل نکالنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ انہوں نے زیڈی بل حلقہ کی ہمہ جہت ترقی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ساتھ براہ راست رابطہ حقیقی مسائل کی نشاندہی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام سرکاری محکمے باہمی اشتراک کے ساتھ کام کریں تاکہ عوام کو موثر اور بہتر خدمات فراہم کی جا سکیں۔ شفافیت اور جوابدہی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ ترقیاتی کاموں کی باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنایا جائے اور بلا جواز تاخیر سے بچا جائے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جاتا رہے گا۔ اس دورے میں مقامی لوگوں، معزز شہریوں اور مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی اور علاقے میں شہری سہولیات کی بہتری کے لئے جاری کوششوں کو سراہا۔

تپ دق کا عالمی دن: سامبا میں نیوٹریشنل سپورٹ انیشیٹو کے ساتھ منایا گیا

اسکا مقصد تپ دق کے مریضوں کی مدد کرنا اور صحت عامہ کی کوششوں کو مضبوط بنانا تھا

سامبا/۲۴مارچ / (آفاق نیوز ڈیسک) تپ دق کے عالمی دن 2026 کے موقع پر، چیف میڈیکل آفیسر سامبا کے دفتر نے ELFA انٹرنیشنل کے تعاون سے، ضلعی انتظامی کمپلیکس، سامبا کے کانفرنس ہال میں ایک اہم بیداری اور آؤٹ ریچ پروگرام کا انعقاد کیا، جس کا مقصد تپ دق کے مریضوں کی مدد کرنا اور ضلع میں صحت عامہ کی کوششوں کو مضبوط بنانا تھا۔ اس تقریب کی مہمان خصوصی محترمہ آیوشی سدھن، ڈپٹی کمشنر سامبا نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر ELFA انٹرنیشنل کے صدر اور سی ای او نواب مہران خان، ELFA انٹرنیشنل کے نائب صدر افتخار احمد میر اور تنظیم کے دیگر اراکین موجود تھے۔ معززین میں اسسٹنٹ کمشنر ریونیو (اے سی آر)، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ (اے سی ڈی)، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی)، (بقیہ ۶ پر)

سانبہ کے گھگوال میں سیکورٹی فورسز کا بڑا تلاشی آپریشن

کٹھوعہ میں ڈی آئی جی کا سیکورٹی جائزہ، ناکہ بندی اور نگرانی مزید سخت کرنے کی ہدایت

سرینگر/۲۴مارچ (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے ضلع سانبہ کے گاولا تالاب علاقہ گھگوال میں آج سیکیورٹی فورسز نے ایک پراسرار دھماکے کے بعد وسیع تلاشی آپریشن شروع کر دیا۔ یہ دھماکہ سابق سرپنچ جے رام شرما کے رہائشی مکان کے باہر پیش آیا، جس کے فوراً بعد علاقے میں خوف وہراس کی فضا قائم ہوگئی۔ پولیس کے مطابق مقامی لوگوں نے صبح سویرے ایک زوردار دھماکے کی آواز سنی جس کے بعد متعلقہ تھانہ گھگوال کی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور معاملے کی تحقیقات شروع کیں۔ ابتدائی جانچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ دھماکہ انتہائی قریب سے کیا گیا، تاہم نوعیت کا فوری طور پر علم نہیں ہو سکا۔ حکام نے بتایا کہ سیکیورٹی فورسز، ریاستی پولیس اور بم اسکواڈ نے مشترکہ طور پر علاقے کا محاصرہ کیا اور مشتبہ سرگرمیوں کے پیش نظر گھر گھر تلاشی لی جا رہی ہے۔ آس پاس کے رہائشیوں سے بھی پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے تاکہ دھماکے کے محرکات اور ممکنہ ملزمان کا سراغ لگایا جا سکے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سابق سرپنچ جے رام شرما کو کوئی ٹھوس دھمکی موصول نہیں ہوئی تھی، تاہم اس واقعے کے بعد ان کی سیکورٹی کا دوبارہ جائزہ لیا جا رہا ہے۔ پولیس نے اس ضمن میں ایک کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں جبکہ علاقے میں الرٹ بڑھا دیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ دھماکے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم واقعہ کو سنگین سمجھتے ہوئے حساسیت کے ساتھ تحقیقات جاری ہیں۔ ادھر کٹھوعہ رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس شیو کمار شرما نے منگل کے روز کٹھوعہ ضلع کی حساس سرحدی علاقوں کا دورہ کر کے مجموعی سیکورٹی صورتحال اور پولیس کی آپریشنل تیاریاں تفصیل سے جانچیں۔ اس دورے میں ضلع کٹھوعہ کی سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ ڈی آئی جی نے سرحد کے نزدیک حساس مقامات پر تعینات پولیس اہلکاروں اور ولیج ڈیفنس گارڈز کے ارکان سے بھی ملاقات کی اور ان سے (بقیہ ۶ پر)

انسدادِ منشیات مہم: اننت ناگ، پلوامہ اور اونتی پورہ میں 5 اسمگلر گرفتار

بھاری مقدار میں نشہ آور مواد برآمد

سرینگر/۲۴مارچ (آفاق نیوز) وادی کے جنوبی اضلاع میں منشیات کے کاروبار کے خلاف ایک بڑی کارروائی کے دوران پولیس نے پانچ منشیات فروشوں کو گرفتار کرتے ہوئے بھاری مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد کر لیا ہے۔ کارروائیاں اننت ناگ، پلوامہ اور اونتی پورہ میں علیحدہ ناکہ چیکنگ کے دوران انجام دی گئیں۔ پولیس اسٹیشن بیج بہارہ کی ایک ٹیم نے دراشیوا کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران دو افراد کو گرفتار کیا جن کی شناخت مدثر احمد بھٹ ولد عبد الرحمن بھٹ ساکن آستان پورہ ویری اور محمد یونس صوفی ولد عبدالرشید صوفی ساکن گوری کنڈ ربٹ کے طور پر ہوئی۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے دو کلو اور 71 گرام چرس نما پاوڈر برآمد ہوا۔ اسی طرح جبلی پورہ فروٹ منڈی کے قریب آرونی انڈر برج پر چیکنگ کے دوران ایک اور منشیات فروش کو گرفتار کیا گیا جس کی شناخت سجاد احمد وگے ولد عبدالرشید وگے ساکن گوری کنڈ ربٹ کے طور پر ہوئی۔ اس کے قبضے سے ایک کلو اور اکتالیس گرام چرس نما پاوڈر برآمد ہوا۔ پولیس اسٹیشن پلوامہ کی ایک ٹیم نے ٹینگ پونہ روڈ پر ویمنز ڈگری کالج کے قریب ایک مشتبہ شخص کو روکا۔ تلاشی کے دوران 771 گرام گانجہ نما مادہ ایک تھیلی سے برآمد ہوا۔ اسے بعد میں (بقیہ ۶ پر)

اشتہاری مجرموں کیخلاف سرنکوٹ پولیس کی اہم کارروائی

متعدد مجرمانہ مقدمات میں ملوث 5 مفرور ملزمان گرفتار

سری نگر/۲۴ مارچ / جے کے این ایس / اشتہاری مجرموں کے خلاف ایک اہم کارروائی میں، پولیس اسٹیشن سورنکوٹ نے ایس ڈی پی ا ؟ سورنکوٹ کی قریبی نگرانی میں کامیابی سے 5 مفرور ملزمان کو گرفتار کیا جو مختلف مجرمانہ مقدمات کے سلسلے میں کافی عرصے سے گرفتاری سے بچ رہے تھے۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے بتایا کہ گرفتار افراد میں بشارت حسین ولد محمد بشیر ساکنہ سانگلہ، سورنکوٹ، جو ایف آئی آر نمبر 2018/ 07/ 2 زیر دفعات 452، 382، 148، 324، 325، 147 آر پی ایس میں ملوث، کو 3 دسمبر 2024 کو مفرور قرار دیا گیا۔ محمد اقبال ولد محمد شریف ساکنہ ہری سورنکوٹ، غلام احمد ولد باغ حسین ساکنہ ہری، سورنکوٹ، محمد شریف ولد فتح محمد، ذات گجر، ساکنہ ہری تحصیل سورنکوٹ اور محمد اکرم ولد عبداللہ ساکنہ سانگلہ، سورنکوٹ نامی مفرور ملزمان بھی شامل ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ایس ایچ ا ؟ سورنکوٹ کی نگرانی میں ایس ڈی پی ا ؟ سورنکوٹ کی مجموعی نگرانی کیساتھ خصوصی پولیس ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ پولیس نے بتایا کہ ایس ایچ ا ؟ سورنکوٹ کی نگرانی میں ایس ڈی پی ا ؟ سورنکوٹ کی مجموعی نگرانی کیساتھ خصوصی پولیس ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ مخصوص اور قابل اعتماد معلومات پر عمل کرتے ہوئے اور مسلسل کوششوں کے ذریعے، ٹیموں نے کامیابی سے ان ملزمان کا سراغ لگایا اور انہیں پکڑ لیا جو کئی سالوں سے مفرور تھے۔ تمام گرفتار افراد کو مزید قانونی کارروائی کے لئے مجاز عدالت میں پیش کر دیا گیا ہے۔ ضلع پولیس پونچھ قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے اور مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد اور فراریوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

بڈگام پولیس نے چوری کے تین معاملات حل کئے

کئی ملوث نقب زن گرفتار، 6 لاکھ مالیت کی مسروقہ املاک برآمد

سری نگر/۲۴مارچ ((آفاق نیوز ڈیسک) بڈگام ضلع میں پولیس نے چوری کی 3 وارداتوں کو حل کر کے ملزمان کو گرفتار کیا اور تقریباً 6 لاکھ روپے مالیت کی مسروقہ املاک برآمد کی۔ پولیس نے منگل کو بتایا کہ گزشتہ چند مہینوں میں چوری کے متعدد واقعات کی شکایت کے بعد پولیس اسٹیشن بڈگام میں یہ مقدمات درج کیے گئے تھے۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب پولیس چوری کے بڑھتے ہوئے واقعات کو روکنے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر عوام کے اعتماد کو بہتر بنانے کے لیے کوششیں تیز کر رہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ چوری کی ان وارداتوں کی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 31/2026، 34/2026 اور 50/2026 درج کی گئی، اور ملوث افراد کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات شروع کی گئیں۔ تفتیش کے دوران، بڈگام پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج اور تکنیکی شواہد کا تجزیہ کیا، جس کی وجہ سے ملزمان کی شناخت اور بعد ازاں گرفتاری عمل میں آئی۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ مسلسل پوچھ گچھ کے دوران، ملزمان نے رہائشی مکانات سے (بقیہ ۶ پر)

کٹرا۔امرتسر وندے بھارت ایکسپریس اب جلد گرداسپور۔بٹالہ کے راستے چلے گی

جموں/۲۴مارچ (یو این آئی) نارتھ ریلوے کے جموں ڈویژن نے منگل کے روز وندے بھارت ایکسپریس کے شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا۔امرتسر روٹ میں بڑی تبدیلی کا اعلان کیا ہے۔ اب یہ پریمیم ٹرین جالندھر سٹی کے بجائے گرداسپور اور بٹالہ کے راستے چلے گی۔ سرکاری بیان کے مطابق شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا۔امرتسر وندے بھارت ایکسپریس کٹرا سے صبح 06:40 بجے روانہ ہو کر اسی دن 11:40 بجے امرتسر پہنچے گی۔ واپسی میں یہ ٹرین امرتسر سے شام 04:40 بجے روانہ ہو کر رات 09:45 بجے کٹرا پہنچے گی۔ یہ ٹرین دونوں سمتوں میں جموں، پٹھان کوٹ کینٹ، پٹھان کوٹ، گرداسپور اور بٹالہ ریلوے اسٹیشنوں پر مقررہ اوقات کے مطابق رکے گی۔ اس روٹ میں تبدیلی کے باعث امرتسر اور (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں موبائل نیٹ ورک کے معیار کا جائزہ،

ٹرائی نے ڈرائیو ٹیسٹ رپورٹ جاری کیا

جموں/۲۴مارچ (یو این آئی) بھارتیہ ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی (ٹرائی) نے گزشتہ فروری میں جموں وکشمیر لائسنسڈ سروس ایریا (ایل ایس اے) میں کیے گئے آزادانہ ڈرائیو ٹیسٹ (ڈی ٹی) کے نتائج جاری کر دیے ہیں، جن میں شہروں اور شاہراہوں پر موبائل نیٹ ورک کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ سرکاری بیان کے مطابق ٹرائی کے دہلی علاقائی دفتر کی نگرانی میں کیے گئے ان ٹیسٹوں کا مقصد شہری علاقوں، ادارہ جاتی مقامات، عوامی ٹرانسپورٹ مراکز اور تیز رفتار کوریڈورز جیسے مختلف ماحول میں حقیقی وقت کے نیٹ ورک کی کارکردگی کو جانچنا تھا۔ ٹرائی کی ٹیموں نے 2 سے 5 فروری کے درمیان 178.2 کلومیٹر شہری راستوں، 620.5 کلومیٹر شاہراہوں، چھ ہاٹ اسپاٹ مقامات، 3.5 کلومیٹر واک ٹیسٹ اور ایک مقام پر انٹر۔آپریٹر کالنگ کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس ٹیسٹ میں 2جی، 3جی، 4جی اور 5جی ٹیکنالوجیز کو شامل کیا گیا تاکہ مختلف اقسام کے موبائل صارفین کے تجربات کا اندازہ لگایا جاسکے۔

ایم پی انجینئر رشید کا ایران کیلئے ایک ماہ کی تنخواہ عطیہ،

بھارت سے تہران کے ساتھ کھڑے ہونے کی اپیل

سرینگر/۲۴مارچ (یو پی آئی) بارہمولہ کے رکن پارلیمان انجینئر رشید نے منگل کے روز لوک سبھا میں مالیاتی گرانٹس پر ہونے والی بحث کے دوران اعلان کیا کہ وہ ایران کے اس اسکول کی تعمیر نو کیلئے اپنی ایک ماہ کی تنخواہ عطیہ کریں گے جہاں افسوسناک حملے میں سو سے زائد معصوم بچے جاں بحق ہوئے تھے۔ انہوں نے حکومتِ ہند سے اپیل کی کہ وہ بین الاقوامی معاملات میں درد و انسانی کی بنیاد پر متوازن اور ہمدردانہ طرز عمل اختیار کرے۔ انجینئر رشید نے کہا کہ جب بے گناہ جانیں چلی جائیں تو انسانیت کو سیاسی سرحدوں سے بالاتر ہو کر فیصلہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے ایران کے اسکول پر ہوئے المناک حملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کے زخم پوری دنیا کیلئے تکلیف دہ ہیں اور ایسے وقت میں یکجہتی اور مدد ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا، ''میں اپنی ایک ماہ کی تنخواہ اس اسکول کی ازسرنو تعمیر کیلئے عطیہ کر رہا ہوں جہاں ایک سو سے زیادہ بچے مارے گئے۔ یہ میرا چھوٹا سا قدم ہے، لیکن انسانیت کی ذمہ داری کی ایک علامت بھی ہے۔'' انہوں نے بتایا کہ کشمیر کے عوام نے بھی اس المناک واقعے پر بھرپور ہمدردی کا اظہار کیا ہے اور بڑی تعداد میں لوگوں نے عطیات جمع کرائے ہیں۔ انہوں نے بھارتی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس انسانی سانحے پر ایران کے ساتھ کھڑی ہو۔ اپنے خطاب میں انجینئر رشید نے سندھ آبی معاہدے کے تحت جموں وکشمیر کو ہونے والے نقصانات کا حوالہ دیتے ہوئے خصوصی مالیاتی پیکیج کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے جموں میں ایک مخصوص طبقہ طلبہ کی جانب سے تاریخ کے چند اہم شخصیات کے نام ہٹانے کی خبروں پر بھی سخت تشویش ظاہر کی، اسے (بقیہ ۶ پر)

رام بن میں 2.4 شدت کا زلزلہ، کوئی نقصان نہیں

سرینگر/۲۴مارچ (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے ضلع رام بن میں دیر رات 2.4 شدت کا ہلکا زلزلہ محسوس کیا گیا، جس کے بعد آس پاس کے علاقوں میں بھی ہلکے جھٹکے ریکارڈ کیے گئے۔ خوش قسمتی سے کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی کے مطابق یہ زلزلہ 23 مارچ کی رات 11 بج کر 46 منٹ پر آیا، جس کی گہرائی 10 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی۔ ابتدائی جھٹکوں کے بعد ضلع میں صورتحال معمول پر رہی اور کسی قسم کے نقصان یا ہنگامی حالت کی اطلاع نہیں ملی۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 24مارچ (یو این آئی) بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمتوں میں تیزی کے باوجود منگل کے روز پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بغیر کسی تبدیلی کے برقرار رہیں۔ ملک کی سب سے بڑی تیل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق قومی دارالحکومت میں آج پٹرول کی قیمت 94.77 روپے اور ڈیزل کی 87.67 روپے فی لیٹر پر مستحکم رہی۔ عام پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں 30 اکتوبر 2024 کے بعد سے کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ انڈین آئل کے پریمیم پٹرول ایکس پی 95 کی قیمت 20 مارچ کو دو روپے بڑھائی گئی تھی۔ دہلی میں اس کی قیمت اب 101.89 روپے فی لیٹر ہوگئی ہے۔ انڈین آئل کے پریمیم ڈیزل ایکس جی کی قیمت 91.49 روپے فی لیٹر پر مستحکم ہے۔ ممبئی میں پٹرول کی قیمت 103.54 روپے، چنئی میں 100.84 روپے اور کولکاتا میں 105.45 روپے فی لیٹر ہے۔ ڈیزل ممبئی میں 90.03 روپے، چنئی میں 92.39 روپے اور کولکاتا میں 92.02 روپے فی لیٹر فروخت ہو رہا ہے۔ بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمت فی الحال 100 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر چکی ہے۔ اس کے علاوہ روپیہ بھی ان دنوں ڈالر کے مقابلے میں تاریخی نچلی سطح پر ہے۔ اس سے تیل کمپنیوں پر قیمت بڑھانے کا دباؤ ہے، تاہم فی الحال وہ صارفین پر زیادہ بوجھ ڈالنا نہیں چاہتیں۔

مودی حکومت کسانوں کو ان کے پسینے کی پوری قیمت دینے کے لیے پر عزم: شیوراج سنگھ چوہان

حکومت نے گزشتہ برسوں میں کئی تاریخی اقدامات کئے

نئی دہلی، 24مارچ (ایجنسیز) زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقیات کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے آج لوک سبھا میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پر عزم ہے کہ کسانوں کو ہر صورت میں ان کی پیداوار کی مناسب قیمت ملے اور "ان داتا" (خوراک فراہم کرنے والے کسانوں) کو بحران سے بچانے کے لیے کسی بھی سطح پر کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت نے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) پی ایم-آشا، پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا، قیمت کے فرق کی ادائیگی، اور مارکیٹ اقدام اسکیم پر ریکارڈ خریداری کے ذریعے کسانوں کی آمدنی کو ایک مضبوط حفاظتی ڈھال فراہم کی ہے اور کسانوں کی آمدنی دوگنی ہوگئی ہے۔ لوک سبھا میں اراکین پارلیمنٹ کی طرف سے اٹھائے گئے مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر زراعت مسٹر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور ان کے مفادات کے تحفظ کے لیے مسٹر نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے گزشتہ برسوں میں کئی تاریخی اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ زرعی پیداوار میں تقریباً 44 فی صد کا اضافہ ہوا ہے اور کسانوں کی پیداواری صلاحیت اور آمدنی کو بڑھانے کے لیے ایک جامع مہم شروع کی گئی ہے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ پچھلی حکومتوں کے دور میں، سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات کو نافذ کرنے کے نام پر بہانے بنائے گئے، یہاں تک کہ یہ کہنے کی حد تک کہ ایم ایس پی کو لاگت کا 50 فی صد سے زیادہ دینا بازار کو مسخ کر دے گا۔ اس کے برعکس، مسٹر نریندر مودی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت نے پیداواری لاگت پر 50 فی صد منافع کو مدنظر رکھتے ہوئے کم از کم امدادی قیمت کا تعین کرنے کا فیصلہ کیا اور اسے مسلسل نافذ کیا تاکہ کسانوں کو ان کی محنت کا بہتر منافع مل سکے۔ مرکزی وزیر مسٹر شیوراج سنگھ نے کہا کہ محض ایم ایس پی کا اعلان کرنا کافی نہیں ہے؛ درحقیقت اس قیمت پر خریداری کرنا زیادہ اہم ہے اور اس سمت میں حکومت نے نہ صرف گندم، دھان، دالوں اور تلہن کے لیے بلکہ مختلف دیگر فصلوں کے لیے بھی ایم ایس پی پر ریکارڈ خریداری کے ذریعے کسانوں کو براہ راست فائدہ پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت صرف اناج تک محدود نہیں رہی بلکہ دالوں، تلہن، پھلوں اور سبزیوں کے لیے بھی فعال طور پر اقدامات کر رہی ہے تاکہ کسی بھی فصل کی قیمتوں میں کمی آنے پر کسانوں کو نقصان نہ پہنچے۔ مسٹر چوہان نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے دور میں شروع کی گئی ایک اہم پہل، پردھان منتری ان داتا آئے سنرکشن ابھیان-پی ایم-آشا اسکیم، ان فصلوں کو تحفظ فراہم کرتی ہے جن کی قیمتیں اکثر ایم ایس پی سے کم ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم-آشا کے تحت قیمت امداد اسکیم کے ذریعے دالوں اور تلہن کی براہ راست خریداری، قیمتوں کے فرق کی ادائیگی کے طریقہ کار کے ذریعے ایم ایس پی اور مارکیٹ قیمت کے درمیان فرق کو ختم کرنا اور ضرورت پڑنے پر کسانوں کو دیگر ذرائع سے تحفظ فراہم کرنے جیسے تین قسم کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ مہاراشٹر کے بارے میں ایک سوال پر مرکزی وزیر زراعت مسٹر شیوراج سنگھ چوہان نے بتایا کہ حالیہ قدرتی آفات کے دوران، ریاستی حکومت نے مرکز کی پالیسی سے تعاون یافتہ ڈیجیٹل نظام کا بھرپور استعمال کیا اور فارمر آئی ڈی کے ذریعے صرف پانچ دنوں کے اندر 14,000 کروڑ روپے براہ راست کسانوں کے کھاتوں میں منتقل کیے۔

حکومت نے خلیج ممالک میں پھنسے ہندوستانیوں کی وطن واپسی

کے لیے کثیر ملکی ٹرانزٹ راستوں کو شروع کیا۔ وزارت خارجہ

نئی دہلی/ 24 مارچ/ ایم این این/ وزارت خارجہ نے منگل کے روز علاقائی فضائی حدود کی بندش اور پروازوں کی پابندیوں کے درمیان خلیج اور مغربی ایشیا سے ہندوستانی شہریوں کی واپسی کو آسان بنانے کے لئے حکومت ہند کی طرف سے کی گئی وسیع کوششوں پر روشنی ڈالی۔ ایک بین الوزارتی بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے، وزارت خارجہ میں جوائنٹ سکریٹری (خلیج)، عاصم آر مہاجن نے موجودہ فلائٹ آپریشنز کا تفصیلی بریک ڈاون فراہم کیا۔ انہوں نے بتایا کہ آج، متحدہ عرب امارات کے ہوائی اڈوں سے ہندوستان کے لیے تقریباً 85 پروازیں چلنے کی توقع ہے۔ عمان اور سعودی عرب سے ہندوستان کے لیے پروازیں چلتی رہیں،" مہاجن نے بیان کیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ غیر مستحکم صورت حال کے باوجود، کلیدی راہداری کام کر رہی ہے۔ جب کہ کچھ راستے مستحکم رہتے ہیں، دوسروں کو محدود علاقوں میں تشریف لے جانے کے لیے علاقائی حکام کے ساتھ اہم ہم آہنگی کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قطر کی فضائی حدود جزوی طور پر کھلے رہنے کے بعد، قطر ایئر ویز سے آج ہندوستان کے لیے تقریباً نو غیر طے شدہ تجارتی پروازیں چلانے کی توقع ہے۔ کویت اور بحرین کی فضائی حدود بند رہیں گی۔ "ان بندشوں کے اثرات کو سنبھالنے کے لیے، وزارت خارجہ نے شہریوں کے محفوظ گزرنے کو یقینی بنانے کے لیے ہمسایہ ممالک کے ذریعے متبادل ٹرانزٹ روٹس کو فعال کر دیا ہے۔ مہاجن نے وضاحت کی، "ہم ایران میں ہندوستانی شہریوں کے آرمینیا اور آذربائیجان کے راستے ہندوستان کے سفر میں مدد کرتے رہتے ہیں۔ ہم ہندوستانی شہریوں کے اسرائیل سے اردن کے راستے ہندوستان کے سفر میں بھی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔" انہوں نے مزید اس بات پر زور دیا کہ فلائٹ پر مکمل پابندی والے ممالک میں پھنسے ہوئے لوگوں کے لیے، حکومت وطن واپسی کے بہاو کو برقرار رکھنے کے لیے اوورلینڈ اور ثانوی مراکز کا استعمال کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کویت، بحرین اور عراق سے پروازوں کی پابندیوں کے پیش نظر، ہم ہندوستانی شہریوں کو سعودی عرب کے راستے سفر کی سہولت فراہم کرتے رہتے ہیں۔

کل جماعتی میٹنگ میں شامل نہیں ہوں گے

اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی

نئی دہلی، 24مارچ (یو این آئی) ایران میں جاری جنگ کے باعث ملک میں پیدا ہونے والے ایندھن اور انسانی بحران کے درمیان مرکزی حکومت نے کل جماعتی میٹنگ بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مرکزی حکومت نے بدھ کی شام 5 بجے کل جماعتی میٹنگ منعقد کی ہے، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں کی شرکت یقینی بنانے کے لیے ان سے رابطہ کیا جارہا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس میٹنگ میں خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن دینے والے بل پر بھی بحث ممکن ہے اور حکومت اس معاملے پر تمام جماعتوں کا تعاون چاہتی ہے۔ حکومت کی جانب سے بلائی گئے کل جماعتی میٹنگ پر ردعمل دیتے ہوئے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے منگل کو کہا کہ وہ پہلے سے طے شدہ کیرالہ کے دورے کی وجہ سے میٹنگ میں شریک نہیں ہوسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلے پر بحث ضروری ہے، لیکن حکومت پہلے ہی سنگین غلطی کر چکی ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ نظام کا ڈھانچہ ہی کمزور کر دیا گیا ہے، جسے بہتر کرنے میں کافی وقت لگے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی آزادانہ فیصلے کرنے کے بجائے امریکہ اور اسرائیل کے اثر و رسوخ میں کام کرتے ہیں اور کسانوں و نوجوانوں کے مفاد میں موثر اقدامات نہیں کر پا رہے ہیں۔

اپوزیشن نے خلیجی جنگ کے اثرات پر حکومت کو خبردار کیا

ایندھن، غذائی اجناس اور ادویات کی قیمتوں میں ممکنہ اضافے کے پیش نظر حکومت کو اپنی حکمت عملی واضح کرنی چاہیے

نئی دہلی، 24مارچ (یو این آئی) اپوزیشن نے لوک سبھا میں کہا کہ خلیجی جنگ کے اثرات کے باعث ملک میں ایندھن، غذائی اجناس اور ادویات کی قیمتوں میں ممکنہ اضافے کے پیش نظر حکومت کو اپنی حکمت عملی واضح کرنی چاہیے۔ کانگریس کے منیش تیواری نے "مالیاتی بل 2026" پر بحث کے دوسرے دن کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ جن اندازوں کی بنیاد پر یہ بجٹ اور مالیاتی بل تیار کیا گیا ہے وہ حقیقت پسندانہ نہیں لگتے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے مغربی ایشیا کے بحران پر اپنی تقریر میں یہ نہیں بتایا کہ ملک کو آنے والے ممکنہ بحران کے لئے تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن واضح کریں کہ خلیجی جنگ کا تیل، غذائی اشیا، اور ادویات کی قیمتوں پر کیا اثر پڑے گا۔ انہوں نے اندیشہ ظاہر کیا کہ مغربی بنگال انتخابات کے بعد قیمتوں میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی سوال اٹھایا کہ حکومت بازار سے جو قرض لے رہی ہے کیا وہ صرف سود کی ادائیگی کے لئے ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ بارہ برسوں میں حکومت کا قرض اور ذمہ داریاں تین گنا بڑھ گئی ہیں، اس لئے یہ بجٹ مستقبل کے ہندوستان کا عکاس نہیں ہے۔ بی جے پی کے نوین جندل نے کہا کہ عوام نے مسلسل ان کی پارٹی کو کامیابی دے کر ثابت کیا ہے کہ "سب کا ساتھ، سب کا وکاس" ان کا عزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن صرف تنقید پر توجہ دیتی ہے، جبکہ تنقید تبھی معنی رکھتی ہے جب اس میں حقائق ہوں۔ ان کے مطابق یہ بل ملک میں اقتصادی خوشحالی لانے میں مددگار ہوگا اور نوجوان نوکری مانگنے کے بجائے نوکری دینے والے بنیں گے۔ جنتا دل یونائیٹڈ کے رام پریت منڈل نے کہا کہ بہار ایک غریب ریاست ہے اور وہاں منریگا مزدوروں کو کام نہ ملنے سے ان کی زندگی متاثر ہو رہی ہے۔

مغربی ایشیا پر وزیر اعظم کے خطاب کے بعد راہل گاندھی

نے الزام لگایا کہ ہندوستان کی خارجہ پالیسی سے 'سمجھوتہ' کیا گیا

نئی دہلی، 24مارچ (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے منگل کے روز حکومت کی خارجہ پالیسی پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اس سے "سمجھوتہ" کیا گیا ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی ہندوستان کے قومی مفاد میں آزادانہ طور پر کام کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ مغربی ایشیا میں جاری تنازع پر راجیہ سبھا میں مودی کے خطاب کے فوراً بعد پارلیمنٹ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے گاندھی نے کہا، "آج ہندوستان کی خارجہ پالیسی پر سمجھوتہ کر لیا گیا ہے کیونکہ خود وزیر اعظم مودی پر سمجھوتہ کیا گیا ہے۔" اپنی تنقید کو بڑھاتے ہوئے کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم بیرونی اثر کے تحت کام کر رہے ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا،

"مودی وہی کرتے ہیں جو امریکہ اور اسرائیل ان سے کروانا چاہتے ہیں، وہ کبھی بھی ہندوستان کے مفاد میں فیصلے نہیں کر سکتے اور یہ واضح طور پر نظر آ رہا ہے۔ راہل گاندھی کے یہ ریمارکس اس پس منظر میں سامنے آئے ہیں جب حکومت نے مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے تنازع پر اپنا موقف واضح کیا ہے، جو اب چوتھے ہفتے میں داخل ہو چکا ہے اور جس نے توانائی کی فراہمی، تجارتی رکاوٹوں اور تارکین وطن کی حفاظت سے متعلق عالمی خدشات کو جنم دیا ہے۔ اس سے قبل دن میں اپنے خطاب کے دوران، مودی نے ہندوستان کی سفارتی رسائی، توانائی کے تحفظ کے اقدامات اور خطے میں موجود ہندوستانی شہریوں کے انخلاء کی کوششوں پر زور دیا تھا۔

ٹی آر اے آئی نے جموں شہر اور دہلی سے جموں تک

شاہراہ کے راستے میں نیٹ ورک کے معیار کا جائزہ لیا

نئی دہلی، 24مارچ (یو این آئی) ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (ٹی آر اے آئی) نے فروری 2026 کے مہینے کے دوران بڑے پیمانے پر شہر کے راستوں کا احاطہ کرتے ہوئے جموں و کشمیر لائسنس یافتہ سروس ایریا (ایل ایس اے) کے لئے اپنے آزاد ڈرائیو ٹیسٹ (آئی ڈی ٹی) کے نتائج جاری کیے۔ ٹی آر اے آئی (ٹرائی) کے علاقائی دفتر، دہلی کی نگرانی میں کئے گئے ڈرائیو ٹیسٹ، استعمال کے متنوع ماحول-شہری زون، ادارہ جاتی ہاٹ سپاٹ، پبلک ٹرانسپورٹ بس اور تیز رفتار کوریڈورز میں ریئل ٹائم موبائل نیٹ ورک کی کارکردگی کو حاصل کرنے کے لیے ڈیزائن کیے گئے تھے۔ 02 فروری 2026 سے 05 فروری 2026 کے درمیان ٹی آر اے آئی کی ٹیموں نے 2 178 کلومیٹر کی ڈرائیو ٹیسٹ، 620.5 کلومیٹر ہائی وے ڈرائیو ٹیسٹ، 06 ہاٹ اسپاٹ مقامات، 3.5 کلومیٹر واک ٹیسٹ اور انٹرا آپریٹر کالنگ پر 01 مقام پر تفصیلی ٹیسٹ کیے۔ جائزہ لینے والی ٹیکنالوجیز میں 2جی، 3جی، 4جی، اور 5جی شامل ہیں، جو متعدد ہینڈسیٹ صلاحیتوں میں صارفین کے سروس کے تجربے کی عکاسی کرتی ہیں۔ آئی ڈی ٹی کے نتائج سے پہلے ہی تمام متعلقہ ٹی ایس پیز کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ کال سیٹ اپ کامیابی کی شرح (سی ایس ایس آر) ڈراپ کال ریٹ (ڈی سی آر) کال سیٹ اپ ٹائم، کال سائلنس ریٹ، اسپیچ کوالٹی (ایم او ایس) کوریج۔ ڈاؤن لوڈ/اپ لوڈ تھروپٹ، لیٹنسی، جٹر، پیکٹ ڈراپ ریٹ اور ویڈیو اسٹریمنگ میں تاخیر۔

وزن کم کرنے کے لیے استعمال ہونے والی دوا کی سپلائی چین پر ریگولیٹری نگرانی

نئی دہلی، 24مارچ (ایجنسیز) ہندستان کے ڈرگز کنٹرولر نے وزن کم کرنے والی دوا (جی ایل پی-1) کی سپلائی چین میں ادویات سازی کے اخلاقی طور طریقوں کو یقینی بنانے کے لیے، اس دوا کی غیر مجاز فروخت اور تشہیر کے خلاف ریگولیٹری نگرانی سخت کر دی ہے۔ ہندستانی مارکیٹ میں جی ایل پی-1 پر مبنی وزن کم کرنے والی ادویات کے متعدد جینرک ورژن کے حالیہ تعارف کے ساتھ، ریٹیل فارمیسیوں، آن لائن پلیٹ فارمز، ہول سیلرز اور ویلنس کلینکس کے ذریعے ان کی بلا روک ٹوک دستیابی کے حوالے سے خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ یہ ادویات، جب مناسب طبی نگرانی کے بغیر استعمال کی جاتی ہیں، تو شدید مضر اثرات اور متعلقہ صحت کے خطرات کا باعث بن سکتی ہیں۔ صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے ہندستان کے ڈرگز کنٹرولر نے ریاستی ریگولیٹرز کے تعاون سے فارماسیوٹیکل سپلائی چین میں ممکنہ بددیانتی کو روکنے اور غیر مجاز فروخت اور استعمال کے سدباب کے لیے سلسلہ وار طے شدہ اقدامات کا آغاز کیا ہے۔ 10 مارچ 2026 کو تمام مینوفیکچررز کے لیے ایک جامع ایڈوائزری جاری کی گئی تھی، جس میں سروگیٹ اشتہارات اور بالواسطہ تشہیر کی ہر اس شکل پر واضح طور پر پابندی عائد کر دی گئی ہے جو صارفین کو گمراہ کر سکتی ہو یا آف لیبل استعمال کی حوصلہ افزائی کرتی ہو۔ حالیہ ہفتوں میں، نفاذ کی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس دوران 49 اداروں کے آڈٹ اور معائنے کیے گئے، جن میں آن لائن فارمیسی گودام، دواؤں کے ہول سیلرز، ریٹیلرز، اور فٹنس و سلمنگ کلینکس شامل ہیں۔

رنویر سنگھ کی فلم دھرندھر: دی ریوینج 500 کروڑ کلب میں شامل ہوئی

ممبئی، 24مارچ (یو این آئی) بالی ووڈ اسٹار رنویر سنگھ کی فلم دھرندھر: دی ریوینج نے ہندوستانی مارکیٹ میں 519 کروڑ روپے سے زیادہ کی کمائی کر لی ہے۔ آدتیہ دھر کی ہدایت کاری میں بننے والی بلاک بسٹر فلم دھرندھر کا سیکوئل، دھرندھر: دی ریوینج باکس آفس پر زبردست کلیکشن کر رہی ہے۔ فلم میں رنویر سنگھ، آر مادھون، ارجن رامپال، سنجے دت، راکیش بیدی اور سارہ ارجن نے اہم کردار ادا کیے ہیں۔ فلم نے باکس آفس پر بھی کی تاریخ رقم کر دی ہے۔ فلم نے صرف پانچ دنوں میں ہی ملک میں 500 کروڑ سے زیادہ کا نیٹ کلیکشن کر لیا ہے۔ سیکنلک کے سے حاصل کردہ اعداد و شمار کے مطابق، 'دھرندھر: دی ریوینج' نے پیڈ پریویو کے دوران 18 مارچ کو 43 کروڑ روپے کمائے۔ فلم نے ریلیز کے پہلے دن 19 مارچ کو 102.55 کروڑ روپے کا کلیکشن کیا۔ وہیں فلم نے دوسرے دن 80.72 کروڑ روپے، تیسرے دن 113 کروڑ روپے، چوتھے روز 114.85 کروڑ اور پانچویں دن 65 کروڑ کی کمائی کی۔ اس طرح فلم نے ہندوستانی بازار میں 519.12 کروڑ روپے کمالئے ہیں۔

بھارت کا میڈیا اور انٹرٹینمنٹ سیکٹر

2028 تک 3.3 ٹریلین روپے تک بڑھنے کا امکان

نئی دہلی/ 24 مارچ/ ایم این این/ ہندوستان کی میڈیا اور تفریح (M&E) صنعت ایک مضبوط ترقی کی راہ دیکھ رہی ہے، جو ڈیجیٹل سرعت، صارفین کے روپے میں اضافہ، اور تیز رفتار تکنیکی جدت طرازی کے ذریعے کارفرما ہے۔ تازہ ترین فکی - ای وائی رپورٹ کے مطابق یہ شعبہ 2025 میں 9 فیصد بڑھ کر 2.78 ٹریلین روپے تک پہنچ گیا، جس نے وسیع تر اقتصادی اشاریوں کو پیچھے چھوڑ دیا اور ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت کے کلیدی ستون کے طور پر اپنی پوزیشن کو مضبوط کیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ صنعت پیمانہ، جدت اور تبدیلی کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، جس کا نشان سامعین کی گہری مصروفیت اور پلیٹ فارم کے ہم آہنگی سے ہے۔ ڈیجیٹل میڈیا کا عروج ایک اہم انفلیکشن پوائنٹ رہا ہے جس نے روایتی ٹیلی ویژن کو پیچھے چھوڑ کر انڈسٹری کا سب سے بڑا طبقہ بن گیا ہے۔

یوکو بینک کے دو افسران سمیت چار افراد کو دھوکہ دہی کے کیس میں پانچ سال قید کی سزا

نئی دہلی، 24مارچ (یو این آئی) احمد آباد کی ایک خصوصی سی بی آئی عدالت نے بینک دھوکہ دہی کے دو الگ الگ معاملات میں یوکو بینک کے افسران سمیت چار افراد کو پانچ سال قید بامشقت کی سزا سنانے کے ساتھ ساتھ ان پر مجموعی طور پر 1.33 کروڑ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ عدالت نے پہلے کیس میں گاندھی نگر کی چلوڑا شاخ کے یوکو بینک کے اس وقت کے سینئر منیجر میدم بھگوتی پرساد اور اس وقت کے اسسٹنٹ منیجر بھاسکر رمیش چندر سونی کے ساتھ سابر کانٹھا کی ہیون فائیو انٹرپرائز' کے پروپرائٹر جیدیو رسنگھ دھیاجی مکوانہ کو بینک دھوکہ دہی کے جرم میں پانچ سال قید بامشقت اور کل 1.33 کروڑ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ سی بی آئی کی جانب سے 2016 میں درج کیے گئے اس کیس میں میدم بھگوتی پرساد پر شاخ کے منیجر کے طور پر کام کرتے ہوئے جعلی دستاویزات کی بنیاد پر 643 لاکھ روپے کے نقد قرض کی حد (بشمول ٹرم لون) کو دھوکہ دہی سے منظور کرنے اور تقسیم کرنے کا الزام تھا۔ عدالت میں یہ بھی پیش کیا گیا کہ دسمبر 2015 تک 17 کھاتوں میں کل واجب الادا رقم 363 لاکھ روپے تھی۔ ان میں سے زیادہ تر قرض کے کھاتے این پی اے میں بدل گئے، جس سے یوکو بینک کو بھاری نقصان ہوا۔ تحقیقات کے بعد سی بی آئی نے 2017 میں چارج شیٹ داخل کی تھی۔ عدالت نے چار ملزمان میدم بھگوتی پرساد، بھاسکر رمیش چندر سونی اور گاندھی نگر کی شری ونراج انٹرپرائز' کے پروپرائٹر ونراج جی پربھات جی سولنکی کو بینک دھوکہ دہی کے ایک اور معاملے میں بھی پانچ سال قید بامشقت اور مجموعی طور پر 72 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ یہ کیس بھی 2016 میں درج کیا گیا تھا، جس میں سی بی آئی نے میدم بھگوتی پرساد پر مختلف افراد اور فرموں کو جعلی دستاویزات کی بنیاد پر 643 لاکھ روپے کا قرض تقسیم کر کے بینک کو بھاری مالی نقصان پہنچانے کا الزام لگایا تھا۔ سی بی آئی نے تحقیقات کے بعد 2017 میں اس کیس میں بھی چارج شیٹ داخل کی تھی۔

امریکہ بھارت کو ایشیا میں طاقت کے توازن کے لیے

ضروری شراکت دار کے طور پر دیکھتا ہے۔ کولبی

نئی دہلی/ 24مارچ/ ایم این این/ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ امریکہ ہندوستان کو محض ایک اہم پارٹنر کے طور پر نہیں دیکھتا ہے، بلکہ ایشیا میں طاقت کے سازگار توازن کو یقینی بنانے کے لیے ایک ضروری کے طور پر دیکھتا ہے، امریکی انڈر سکریٹری برائے جنگ ایلبرج کولبی نے منگل کو کہا کہ ان کے ملک کی ہند-امریکی شراکت داری کے جائزے کی جڑیں عملی طور پر ہیں اور یہ اس بات کا مظہر ہے جسے قومی سلامتی کی حکمت عملی فلیکسی بل کہتے ہیں۔ نئی دہلی میں ایک خصوصی سیشن میں، ایلبرج کولبی نے کہا کہ سٹریٹجک شراکت داری کے لیے امریکی نقطہ نظر دلچسپی پر مبنی اور حقیقت پسندانہ ہے، جس کی تشکیل جغرافیائی سیاست اور مراعات سے ہوتی ہے جو کہ گستاخانہ خواہشات یا علیحدہ آئیڈیلزم کے برخلاف ہے۔ امریکہ ہندوستان کو براعظمی پیمانے کی ایک جمہوریہ کے طور پر، ایک قابل فخر اسٹریٹجک روایت کے حامل ملک کے طور پر اور ایک ایسے ملک کے طور پر دیکھتا ہے جس کے فیصلے ہند-بحرالکاہل کے مستقبل اور بین الاقوامی منظر نامے کو زیادہ وسیع پیمانے پر تشکیل دیں گے۔ ہمارے دونوں ممالک یقیناً تاریخ، جغرافیہ اور تناظر میں اہم طریقوں سے مختلف ہیں۔" اس کے باوجود ہم ایک بنیادی چیز کا اشتراک کرتے ہیں، یہ یقین ہے کہ ایشیا کے مستقبل کا تعین خود مختار قوموں کو کرنا چاہیے جو خود اپنا راستہ خود طے کر سکیں۔ اس سلسلے میں، آج میں اس بات کا خاکہ پیش کرنا چاہوں گا کہ امریکہ جغرافیائی سیاسی اور دفاعی شعبوں میں بھارت کے ساتھ ہمارے تعلقات کے بارے میں کیا سوچتا ہے۔ کولبی نے کہا کہ ان کا مقصد ایک منطقی، مربوط فریم ورک تیار کرنا ہے جو ٹیکٹونک اسٹریٹجک تبدیلیوں کے درمیان ہمارے دو قابل فخر اور آزاد ممالک کے درمیان "دفاعی تعاون کی رہنمائی میں مدد کر سکے۔

ہندوستان نے 2033 تک 44 بلین امریکی ڈالر کی خلائی معیشت کا ہدف رکھا

نئی دہلی/ 24 مارچ/ ایم این این/ ہندوستان کے تیزی سے ابھرتے ہوئے خلائی شعبے کو آگے بڑھانے میں تعاون کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے، حکومت، صنعت اور اکیڈمی کے اسٹیک ہولڈرز نے منگل کو ملک کی نیو اسپیس معیشت کو تیز کرنے کے لیے شراکت داری کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (CII) کی طرف سے IN-SPACe کے تعاون سے منعقدہ کنکلیو میں، ماہرین نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ تحقیق اور اختراعات کو تجارتی طور پر قابل عمل نتائج میں ترجمہ کرنے کے لیے گہری صنعت- تعلیمی مصروفیت کلیدی ہوگی، ساتھ ہی ساتھ مستقبل کے لیے تیار افرادی قوت کی تعمیر بھی ہوگی۔ IN-SPACE کے چیئرمین، ڈاکٹر گوینکا نے کہا کہ حالیہ برسوں میں خلائی شعبہ میں نمایاں تبدیلی آئی۔ انہوں نے کہا، "جبکہ یہ شعبہ چھ دہائیوں پرانا ہے، اس میں زبردست تبدیلی آئی ہے 400 سے زیادہ اسٹارٹ اپس اور گہری ٹیک ڈیولپمنٹ کے ساتھ، ہندوستان اب ایک عالمی رہنما ہے۔ تاہم، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ 2033 تک متوقع 44 بلین ڈالر خلائی معیشت کو حاصل کرنے کے لیے تعلیم، انکیوبیشن اور جدید تحقیق میں اکیڈمی کے مضبوط کردار کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگلے پانچ سالوں میں تقریباً 100,000 انجینئرز کے خلائی صنعت میں شامل ہونے کی توقع ہے، انہوں نے مزید کہا کہ انتارکش پریوگ شالا، CANSAT پروگرام اور ماڈل راکٹری جیسے اقدامات موجودہ خلا کو پر کرنے میں مدد کر رہے ہیں۔ یو جی سی کے سابق چیئرپرسن پروفیسر ایم جگدیش کمار نے عالمی خلائی ماحولیاتی نظام میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے قد کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ شعبہ ہندوستان کی سب سے نمایاں سائنسی کامیابی" بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان نے ثابت کیا ہے کہ مشن کی وضاحت اور ادارہ جاتی صبر عالمی صلاحیتوں کو پیدا کر سکتا ہے۔ انہوں نے لیبارٹری کی سطح کی تحقیق کو حقیقی دنیا کی تعیناتی میں ترجمہ کرنے کے لیے پالیسی اصلاحات اور ہنر مند افرادی قوت کی اہمیت پر بھی زور دیا

SHE مارٹ دیہی خواتین کاروباریوں کے لیے

ایک نیا مارکیٹ پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ پیمسانی

نئی دہلی/ 24مارچ/ ایم این این/ حکومت نے سیلف ہیلپ گروپ (SHG) ماحولیاتی نظام کے تحت دیہی خواتین کی قیادت والے اداروں کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو مضبوط کرنے کے لیے ایک نئی پہل کے طور پر سیلف ہیلپ انٹرپرینیور (SHE) مارٹس کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ یہ جانکاری دیہی ترقی کے وزیر مملکت ڈاکٹر چندر شیکھر پیمسانی نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں دی۔ وزیر کے مطابق ان مارٹس کو ساختی خوردہ پلیٹ فارم کے طور پر تصور کیا گیا ہے جہاں سیلف ہیلپ گروپ اراکین کی طرف سے تیار کردہ مصنوعات کی نمائش کی جا سکتی ہے اور صارفین کو براہ راست فروخت کی جاسکتی ہے۔ وزیر کے مطابق ان مارٹس کو ساختی خوردہ پلیٹ فارم کے طور پر تصور کیا گیا ہے جہاں سیلف ہیلپ گروپ اراکین کی طرف سے تیار کردہ مصنوعات کی نمائش کی جا سکتی ہے اور صارفین کو براہ راست فروخت کی جا سکتی ہے اس اقدام کا مقصد مارکیٹ کے مضبوط روابط پیدا کرنا، مقامی مصنوعات کی نمائش کو بہتر بنانا، سیلف ہیلپ گروپ اداروں کو مضبوط بنانا، اور خواتین کاروباریوں کو اپنے کاروبار کو وسعت دینے اور اسکیل کرنے کے قابل بنانا ہے۔ حکومت نے خواتین کو کریڈٹ سے منسلک روزی روٹی سرگرمیوں سے کاروباری اداروں کی مالکان بننے میں مدد دینے کے لیے اقدامات تجویز کیے ہیں۔ دین دیال انتیودیا یوجنا-قومی دیہی روزی روٹی مشن کے تحت، SHE مارٹس پہل مارکیٹ تک رسائی اور صلاحیت سازی فراہم کرتی ہے تاکہ خواتین پائیدار کاروباری ادارے قائم کر سکیں۔ حکومت نے SHE مارٹس کو بہتر اور جدید فنانسنگ آلات کے ذریعے کلسٹر سطح کی فیڈریشنوں کے اندر کمیونٹی کی ملکیت والے خوردہ دکانوں کے طور پر قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ابھی تک کوئی فنڈز منظور/خرچ نہیں کیے گئے ہیں۔

رت سڑکوں کے منصوبوں کے لیے ہر سال 8 لاکھ کروڑ روپے جمع کر سکتا ہے۔ گڈکری

ممبئی/ 24 مارچ/ ایم این این/ شاہراہوں کے شعبے میں اخراجات کی سست رفتار سے فکر مند، مرکزی وزیر نتن گڈکری نے منگل کو کہا کہ حکومت سڑکوں کے پروجیکٹوں کے لیے ہر سال 8 لاکھ کروڑ روپے تک جمع کر سکتی ہے۔ گڈکری نے کہا کہ ہائی وے کی تعمیر سماجی و اقتصادی نقطہ نظر سے بہت اہمیت رکھتی ہے اور زیادہ اخراجات ملک کی اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے میں مدد کر سکتے ہیں، گڈکری نے کہا کہ انفراسٹرکچر پر خرچ ہونے والا ہر ایک روپیہ 3 روپے مالیت کی اقتصادی سرگرمی کو آگے بڑھاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم خرچ کرنے سے قاصر ہیں۔ ہمارے اخراجات کی رفتار بہت کم ہے۔ گڈکری نے پی ایس ای میں این ایچ اے آئی کے زیر اہتمام راج مارگ انفرا انویسٹمنٹ ٹرسٹ کی فہرست سازی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت شاہراہوں کے سیکٹر میں مضبوط اثاثہ جات کی پشت پر مارکیٹ سے ہر سال 5 لاکھ کروڑ روپے اکٹھا کر سکتی ہے، اس کے علاوہ 3.2 لاکھ کروڑ روپے کی بجٹ امداد بھی۔ قومی دارالحکومت کے قریب دوارکا ایکسپریس وے پروجیکٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بنیادی ڈھانچے کے اخراجات کے فوائد کو کم کرنے کے معاملے کے طور پر، انہوں نے کہا کہ اس حصے میں جو پہلے جنگل تھا اس نے ریئلٹی سرمایہ کاری میں 8 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کو راغب کیا ہے۔ گڈکری نے کہا کہ پونے اور اس کے آس پاس کے 40,000 کروڑ روپے تک کے متعدد پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد اگلے پندرہ دن میں کیا جائے گا۔ ان میں پونے اورنگ آباد ایکسپریس وے اور چار دیگر پروجیکٹ بھی شامل ہیں۔ وزیر نے ایک نئی ممبئی- بنگلور ایکسپریس ہائی وے کی تعمیر کے منصوبوں کا بھی ذکر کیا جس سے ملک کے مالیاتی اور ٹیک دارالحکومتوں کے درمیان سفر کا وقت پانچ گھنٹے تک کم ہوجائے گا۔ ممبئی- گوا قومی شاہراہ پر، گڈکری نے کہا کہ مسائل میں زمین کا حصول شامل ہے جس کی وجہ سے 2010 میں شروع ہونے والے اس منصوبے پر عمل درآمد میں تاخیر ہوئی۔

بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ

نیویارک، 24مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ کے ایرانی پاور پلانٹس پر حملے موخر کرنے کے اعلان کے باوجود بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوگیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق بین الاقوامی مارکیٹ میں برینٹ خام تیل 4.05 فیصد اضافے کے بعد 103.99 ڈالر پر پہنچ گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق امریکی ڈبلیو ٹی آئی خام تیل کی قیمت میں 4.05 فیصد اضافہ ہوا جس کے خام تیل 91.66 ڈالر پر ٹریڈ کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں کمی ریکارڈ کی گئی تھی۔ ایران جنگ اور آبنائے ہرمز کی مسلسل بندش کے باعث بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں کمی دیکھی گئی تھی۔ برینٹ کروڈ 13 فیصد سے زائد کی کے بعد 96ڈالر فی بیرل تک گر گیا تھا۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION AWANTIPORA.

NOTICE INVITING E-TENDER

NIT No: 207/EEA/R&B of 2025-26/11819-29 Dated: 24-03-2026

For and on behalf of the Lt. Govemor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S.No	Name of Work	Adv.Cost(Rs InLacs)	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Earnest money (In Rupees)	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
1.	Construction Of Boundary wall at Middle School Hergam....(S.No. 1605).	7.60	300/-	2% of Adv cost	30 days	Samagra Shiksha 2025-26	CEE, DEE	Directorate of Samagra Shiksha J&K UT.
2.	Construction of School Building (Dilapidated) at Middle School Nanar... (S.No.1610).	45.08	1100/-	2% of Adv cost	90 days	Samagra Shiksha 2025-26	AAY, BEE	Directorate of Samagra Shiksha J&K UT.

Position of AAA: Accorded.
Position of TS: Accorded
Position of funds: Committed.

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below•-

1	Date of Issue of Tender Notice	24-03-2026
2	Period of downloading of bidding documents	24-03-2026
3	Bid submission Start Date	25-03-2026
4	Bid Submission End Date	04-04-2026 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	06-04-2026 12:00 PM

1. Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid ubmission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder. (As per circular No. 01(ADM) FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department)
(The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid).
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No., Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora(tender inviting authority)

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Awantipora.

No: 207/EEA/R&B / 2025-26/11819-29 Dated: 24-03-2026
DIPK No:-12097-25 Dated 24-3-20266

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Birth Certificate namely Burhan-Ul-Din Shah, Date of Birth is 07-08-2008 as per School record. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Pahalgam, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Burhan-Ul-Din Shah
S/O Nisar Ahmad Shah
R/O Shah Mohalla Movera Phalgam Anantnag JNA7780878931

Office Of The Advocate Mubashir Malik , J and K & L High Court Srinagar

Chamber No 304 2nd Floor District Court Srinagar
Before the Hon'ble High Court of Jammu and Kashmir & Ladakh,Srinagar

Gulnaz W/o Bilal Ahmad Kutay
R/o House No 1 Airport Avenue Humhama Srinagar
Caveator
Versus
Public in Large
Respondents

In the Matter of Caveator Petition under Section 148 of CPC
Respectfully Showeth
1. That the Caveator Gulnaz W/o Bilal Ahmad Kutay, is a resident of Jammu and Kashmir UT and is the Owner of the Property (subject Matter of the dispute) involved the proceedings before the Municipal Magistrate Srinagar.
2. That the Caveator apprehends that a writ petition may be filled against the petitioner, as the petitioner has started construction of her residential house as per the deemed permission clause Srinagar Municipal Corporation Act 2000.
3. That in case any person approaches thus Hon'ble court on suppression of facts and manipulation of record and succeeds in obtaining any exparte order before this Hon'ble Court great prejudice shall be caused to the Caveator.
4. That in order to protect he rights and interests, the Caveator respectfully submits that this Hon'ble Court should take notice of this Caveat and notify her of any proceedings that may arise in relation to the construction the petitioner has undertaken as per the deemed clause.
5. That the requirement of Section 148A CPC have been complied with and the publication is annexed herewith as Annexure I.

I t is therefore prayed that this Honble Cpurt be placed to record this Caveat and direct that no orders affecting the rights of the Caveator be passed without giving her a reasonable opportunity to be heard before this Honble Court.

Caveator through Counsel
Mubashir Malik, Advocate
J&K High Court Srinagar

Dated:23-03-2026

From the office of Advocate Shagufta District Court Complex Mominabad Srinagar

In the case of:
Mohammad Alam Hakak
S/O Ghulam Nabi Hakak
R/O Rajbagh Srinagar
(CAVEATOR)
VERSUS
Public at Large
(Non-Caveator)

IN THE MATTER OF: Notice to public at large
That the caveator reasonably and bonfidely apprehend filing of Civil Civil Original Suit or any other proceeding by the non-caveators against the Caveator herein with regards to subject matter situated at Batgoo Brane Nishat Srinagar and in case such proceedings are filed before the hon'ble court, the caveator be heard before according consideration in the matter. This is a notice for information of public at large for filling of caveat petition.

Caveator through Counsel
Advocate Shagufta
Mobile No: 9906516073

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Birth Certificate namely AishanReyaz, Date of Birth is 19-03-2007 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Pahalgam, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
AishanReyaz
S/O Reyaz Ahmad Reshi
R/O VeersiranSallarAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Birth Certificate namely KamilMaqbool Shah, Date of Birth is 15-11-2007 as per School record. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Pahalgam, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
KamilMaqbool Shah
S/O Mohammad Maqbool Shah
R/O MoveraAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Birth Certificate namely Aafaq Ahmad Ahanger, Date of Birth is 15-05-2008. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Pahalgam, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Aafaq Ahmad Ahanger
S/O Khursheed Ah Ahanger
R/O Kharpora Movera Pahalgam Anantnag JNA7780878931

Office Of The Advocate Mubashir Malik , J and K & L High Court Srinagar

Chamber No 304 2nd Floor District Court Srinagar
Before the Hon'ble High Court of Jammu and Kashmir & Ladakh,Srinagar

In the Case of :-
Gousia Ahad
W/o Shakeel Ahamd Kutay
R/o House No 1 Airport Avenue Humhama Srinagar
Caveator
Versus
Public in Large
Respondents

In the Matter of Caveator Petition under Section 148 of CPC
Respectfully Showeth
1. That the Caveator Gulnaz W/o Shakeel Ahamd Kutay, is a resident of Jammu and Kashmir UT and is the Owner of the Property (subject Matter of the dispute) involved the proceedings before the Municipal Magistrate Srinagar.
2. That the Caveator apprehends that a writ petition may be filled against the petitioner, as the petitioner has started construction of her residential house as per the deemed permission clause Srinagar Municipal Corporation Act 2000.
3. That in case any person approaches thus Hon'ble court on suppression of facts and manipulation of record and succeeds in obtaining any exparte order before this Hon'ble Court great prejudice shall be caused to the Caveator.
4. That in order to protect he rights and interests, the Caveator respectfully submits that this Hon'ble Court should take notice of this Caveat and notify her of any proceedings that may arise in relation to the construction the petitioner has undertaken as per the deemed clause.
5. That the requirement of Section 148A CPC have been complied with and the publication is annexed herewith as Annexure I.

I t is therefore prayed that this Honble Cpurt be placed to record this Caveat and direct that no orders affecting the rights of the Caveator be passed without giving her a reasonable opportunity to be heard before this Honble Court.

Caveator through Counsel
Mubashir Malik, Advocate
J&K High Court Srinagar

Dated:23-03-2026

The Jammu & Kashmir State Board of School Education New Campus Bemina

Application Form for Correction in particulars of Certificates of Class 10th/11th/12th

1 Registered Particulars
1.Name :-Aarish Mohi Ud Din
2.Father's Name:-Ghulam Mohi Ud Din Khan
3. R/o Vodhpora Kupwara
4.Registration Number:-N14443270009
5. DOB:- 25-06-2001
2. Other Information
5.Permanent address.
Academic Information

S.No	Class	Roll No	Year and Session	Result
1	10th	107038075		

4.Correction applied for (fill only Required Column in which the Correction is sought

S.No	Particulars	Form	To
1	Applicants Name		
2	Fathers Name		
3	Mothers Name		
4	Date of Birth	17-07-2012	14-07-2012

5. Reason for correction sought Detail with documentary evidence As my actual date of Birth is 14-07-2012
Declaration Cum Undertaking by the Candidate
I Aarish Mohi Ud Din (The Applicant) here declares that the correction applied for is based upon genuine reasons and the information furnished by me in this Form is correct. Nothing has been cancelled or presented in a fabricated manner. I further undertake that the decision of the correction committee of the J&K BOSE shall be final, acceptable and binding upon me.
Dated:- 11-03-2026 Signature of the applicant

The Jammu & Kashmir State Board of School Education New Campus Bemina

Application Form for Correction in particulars of Certificates of Class 10th/11th/12th

1 Registered Particulars
1.Name :-Tanveer Ahmad Khan
2.Father's Name:-Abdul Qayoom Khan
3. Mothers Name Baigam Jaan
4.Registration Number:-N14443270009
5. DOB:- 25-06-2001
2. Other Information
5.Permanent address.
Academic Information

S.No	Class	Roll No	Year and Session	Result
1	10th	3116458	Bi-Annual 2019-20	Pass

4.
Correction applied for (fill only Required Column in which the Correction is sought

S.No	Partiulars	Form	To
1	Applicants Name		
2	Fathers Name		
3	Mothers Name	Baigam Jaan	Shah Begum
4	Date of Birth	25-06-2001	15-05-1995

5. Resson for correction sought Detail with documentary evidence As my actual date of Birth is 15-05-1995
Declaration Cum Undertaking by the Candidate
I Tanveer Ahmad Khan (The Applicant) here declare that the correction applied for is based upon genuine reasons and the information furnished by me in this Form is correct. Nothing has been cancealed or presented in a fabricated manner. I further undertake that the decsin of the correction committee of the J&K BOSE shall be final acceptable and binding upon me.
Dated:- 11-03-2026 Singanture of the applicant

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER FLOOD CONTROL DIVISION KAKAPORA

Phone No:- 01933265052
NOTICE INVITING TENDER
E-NIT NO 32OF 2025-26

For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of Jammu and Kashmir, e-tenders (in single Cover System) on percentage (%) basis are invited from approved and eligible contractors registered with the J &K Government for the following Stage Contract Works (2026-2027) to be opened by the Executive Engineer Flood Control Division Kakapora.

S.No.	Name of work	Adv. Cost (In Lakhs)	Earnest Money (in s)	Cost of Tender Doc. In Rs.	Class of Contract	Head of Account
1	Restoration,Maintenance &Removal of encroachment on Lar Nallah &Sasara Nallah including their tributaries and gates for the year 2026-27 Flood Zonal Committee Kakapora (Flood Control Sub. Division Pulwama).	4.00	8000/-	200/-	DEE	2711-M&R
2	Flood Precautionary Measures on Rambiara Nallah, Vedji Nallah and Tongri Nallah & other allied Nallahs tributaries in district shopian including removal of encroachments for the year 2026-27 of Flood Zonal Committee Kakapora (Flood Control Sub. Division Shopian).	3.50	7000/-	200/-	DEE	2711-M&R
3	Flood Precautionary Measures on River Jhelum during the year 2026-27 on left protection bund (Goripora to Shalina) including confluence points of FloodZonal Committee Kakapora (Flood Control Sub. Division Pampore).	4.00	8000/-	200/-	DEE	2711-M&R
4	Flood Precautionary Measureson Romshi NallahKhrewNallah for the year 2026-27. Flood Zonal Committee Kakapora (Flood Control Sub. Division Pampore).	4.00	8000/-	200/-	DEE	2711-M&R
5	Restoration and Maintenance of vulnerable / critical spots on R/S of River Jhelum under jurisdiction of Flood control Sub Division Awantipora for the year 2026-27. Flood Zonal Committee Kakapora. (Flood Control Sub. Division Awantipora).	3.00	6000/-	200/-	DEE	2711-M&R
6	Restoration and Maintenance of vulnerable / critical spots on Aripal Nallah and their allied tributaries under jurisdiction of Flood control Sub Division Awantipora for the year 2026-27. Flood Zonal Committee Kakapora.(Flood Control Sub. Division Awantipora).	1.50	3000/-	200/-	DEE	2711-M&R
7	Restoration and Maintenance of vulnerable / critical spots onWatalara Nallah and their allied tributaries under jurisdiction of Flood control Sub Division Awantipora for the year 2026-27. Flood Zonal Committee Kakapora. (Flood Control Sub. Division Awantipora).	1.50	3000/-	200/-	DEE	2711-M&R
8	Restoration, Maintenance & Removal of encroachment on Wankran Nallah including their tributaries and gates for the year 2026-27 Flood Zonal Committee Kakapora (Flood Control Sub. Division Pulwama	1.50	3000/-	200/-	DEE	2711-M&R
9	Flood Precautionary Measures on River Jhelum during the year 2026-27(Right protection bund Lethpora to Sempora protection including confluence points of Flood Zonal Committee Kakapora (Flood Control Sub. Division Pampore)	2.00	4000/-	200/-	DEE	2711-M&R

No of works Advertized:- (09) NO's
PositionofFunds: - Budgetary provision of 2026-27 (2711- M&R).
Position of AAA: - S.E.Hydl. Circle Pulwama HQ: Shopian' order No. SE/HYD/SPN/DB/11 of 03/2026-27 dated 14-03-2026
Technical Sanction;-Sanctioned
1.The Bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, Set of terms and conditions and other details can be seen/ downloaded from the Departmental website www.jktenders.gov.inas per schedule of dates given below.

01	Date of issue/uploading of Tender Notice	20-03-2026 (18.00 PM)
02	Date of start of downloading.	20-03-2026 (18.00 PM)
03	Bid submission start date Technical/ Financial.	20-03-2026 (18.00 PM)
04	Bid submission end date.	03 -04-2026(13.00 PM)
05	Date & Time of opening of Bids (online).	03-04-2026(14.00 PM)

All other terms & conditions shall be the same as laid down in the PWD Form 25 (Double Agreement Form).

Sd/-
Executive Engineer
Flood Control Division
Kakapora

No.:-FCDK/Camp/1487-1500 Dated:-20-03-2026.
DIPK No:-12073-25 Dated 24-3-2026

Union Territory of Jammu & Kashmir

KASHMIR RESEARCH INSTITUTE OF EDUCATION & SOLAR TECHNOLOGY- ANANTNAG

PROJECT DIRECTOR- TARGETED INTERVENTIONS PROJECT FOR FSW's Anantnag
H.O :K.P.Road, Near General Bus Stand, Cell No. 9906502103 email:krietsociety@gmail.com
ADVERTISEMENT NOTICE

Subject: -Advertisement for posts in respect of Targeted Intervention Project (T I) forAnantnag
Reference: Jammu & Kashmir State AIDS Control Society, Department of Health & Medical Education
Opening date of receipt of application forms:-23-03-2026, Closing date of receipt of application forms:-27-03-2026
Applications are invited on prescribed format from eligible candidates for below mentioned posts purely on temporary/contractual basis on consolidated honorarium as per guideline/ norms of the schemer subject to satisfactory performance, continuation of scheme and funding from the government.The candidates must be a resident of J&K (UT),Preference will be given to District Anantnag and must possess Domicile Certificate issued by the competent authority on format prescribed for the purpose on or before the last date of submissionof application form in accordance with notifications issued by the Ministry of Home Affairs , Government of India vide S.O 1229 (E) dated:- 31-03-2020 and S.O 1245(E) dated ; 30-04-2020read with the General Administration Department, Government of J&K's vide S.0 166 dated: 18.05.2020 respectively. The posts are advertised for the hiring of staff regarding management of Targeted Interventions Project (TI) for Fsw's, Anantnagestablished under JKSACS,Ministry of Health and Family Welfare, Government of India.

No	Position	Qualification	Experience	Knowledge and Skills	No. of Posts
1	Project Manager	Post Graduate in Social Sciences	Minimum 1 Year Experience in Health or Livelihood or Rural Development or HIV/AIDS Programmes.	Strong Communication Skills, Familiarity with Govt. Health Policies and Programmes, Ability to work in small teams and flexible ways of working in Field, Proficiency in data analysis, Report Writing, Case Study compilation,	1
2	Monitoring & Evaluation Assistant cum Accountant	Graduate in Economics or Commerce	Minimum 2 year experience inn Data management, monitoring and evaluation tools, data quality checks, analysis and interpretation of data on program performance, maintain financial records/ accounts, knowledge and experience in health and social development sector.	Proficient in computer data management and analysis using computer software, Familiarity with Govt. Health Policies and Programmes	1
3	Counsellor	Post Graduate Psychology or Social Work or Graduate	Must have minimum 2 year experience in health programmes or Counselling at field	Familiarity with Govt. Health Policies and Programmes, Ability to work in small teams and flexible ways of working in Field (minimum 10 days in a month), Proficiency in data recording, Report Writing, Case Study compilation, Overall management capacity to monitor and guide the team, report writing.	01
4	Outreach Worker	Upto12th standard at least	1 year as Peer Educator is desirable	Good knowledge of local community, Minimum 20 days field visit in a month, Proficiency in data recording, Report Writing, Case Stud compilation	03

KRIEST/JK/Ang/3081, dated: 23/03/2026
Sd/-Chairman KRIEST Anantnag J&K

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
بدھوار ۲۵ مارچ ۲۰۲۶ء بمطابق ۵ شوال المکرّم ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

زندگی کی تلخیوں کو سمجھو، وہی تمہیں مضبوط بناتی ہیں، ہیرالڈ ولنسن

دنیا کے لئے خطرے کی گھنٹی

جنوبی ایشیا میں جاری کشیدگی نے نہ صرف خطے کے ممالک کو بے چینی میں مبتلا کر رکھا ہے بلکہ اس کے اثرات پوری دنیا میں محسوس کئے جا رہے ہیں۔ معاشی عدم استحکام سے لے کر سفارتی تناؤ تک، ہر ملک کسی نہ کسی انداز میں اس صورتِ حال سے متاثر ہو رہا ہے۔ عالمی تجارت، توانائی کی فراہمی، بین الاقوامی تعلقات اور خطے کی امن و سلامتی سب کچھ ایک نازک موڑ پر کھڑے ہیں۔

آج پارلیمنٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے دیا گیا بیان اس حقیقت کی گواہی ہے کہ معاملہ صرف سرحدوں یا دو ممالک کا نہیں، بلکہ پوری انسانیت کا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ صورتِ حال تشویش ناک ہے اور ملک کو بدترین حالات کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ جنگ، چاہے کہیں بھی ہو، اس کا زخم محدود نہیں رہتا؛ اس کی آگ معاشروں، معیشتوں اور آنے والی نسلوں کو جلا ڈالتی ہے۔ صورتحال کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے وزیر اعظم نے ملک میں مشترکہ طور اس چلینج سے نمٹنے پر زور دیا۔ صورتحال اگر مزید بگڑ جاتی ہے تو ایک غیر یقینی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔ خصوصاً توانائی کے اعتبار سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اگرچہ سرکار نے اپنی جانب سے تیاریاں کی ہیں لیکن جنگ کی جو موجودہ صورتحال ہے وہ تباہ کن ہے۔ یورپی ممالک پہلے ہی گیس اور پیٹرولیم کی قلت سے نمٹ رہے ہیں جبکہ جنگ میں طوالت پوری دنیا کیلئے مسائل پیدا کر سکتی ہے۔

وزیر اعظم نے اس امر پر بھی زور دیا کہ ایسے نازک موڑ پر اجتماعی کوششوں کی ضرورت سب سے بڑھ کر ہے۔ کوئی بھی ملک اکیلا اس طوفان کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ عالمی رہنماؤں، علاقائی طاقتوں اور اقوامِ متحدہ کو مل کر ایسے اقدامات کرنے ہوں گے جو نہ صرف جنگ کے پھیلاؤ کو روکیں بلکہ پائیدار امن کی بنیاد بھی رکھیں۔

تاہم ان اندھیروں میں ایک ہلکی سی روشنی بھی موجود ہے۔ فریقین کے درمیان مذاکرات کا آغاز ایک مثبت پیش رفت ہے، جس سے امید بندھتی ہے کہ جنگ کے بادل چھٹ سکتے ہیں۔ دنیا اس وقت اس امید کی منتظر ہے کہ گفتگو کے ذریعے جنگ کو نہ صرف روکا جائے بلکہ خطے میں دیرپا امن قائم ہو سکے۔ انسانیت اس بات کی متقاضی ہے کہ ہر قدم امن کی جانب اٹھایا جائے۔

آج کی دنیا میں جنگ کسی ایک قوم یا ایک خطے کو نہیں، پوری انسانیت کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ لہٰذا یہ وقت ہے کہ عالمی برادری اختلافات کو پسِ پشت ڈال کر امن، تعاون اور حکمتِ عملی سے اس بحران کا حل تلاش کرے۔ جنگ کا نہ کوئی فاتح ہوتا ہے نہ کوئی انجام، بس تباہی۔ اس لئے امن کی طرف بڑھا ہر قدم نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ پوری دنیا کے مفاد میں ہے۔

حقیقت یا مفروضہ

شمس آغاز
ایڈیٹر، دی کوریج
9716518126
shamsaghazrs@gmail.com

اسلام کی تاریخ کے حوالے سے سب سے زیادہ دہرایا جانے والا اور متنازعہ دعویٰ یہ ہے کہ اسلام ''تلوار کے زور پر پھیلا''۔ یہ جملہ محض ایک تاریخی بیان نہیں بلکہ ایک بیانیہ ہے جسے مختلف ادوار میں مختلف سیاسی، فکری اور تہذیبی مقاصد کے تحت استعمال کیا گیا۔ اس تصور کی سچائی جانچنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم تاریخ کو سادہ نعروں کے بجائے پیچیدہ سماجی، سیاسی اور ثقافتی عمل کے طور پر دیکھیں۔ مذہب کا پھیلاؤ کبھی بھی ایک واحد سبب سے نہیں ہوتا، بلکہ متعدد عوامل مل کر اس عمل کو تشکیل دیتے ہیں۔

ابتدائی اسلامی دور میں عرب معاشرہ قبائلی ساخت رکھتا تھا جہاں سیاسی طاقت اور مذہبی شناخت اکثر ایک دوسرے سے جڑی ہوتی تھی۔ اسلام کے ظہور کے بعد عرب میں سیاسی اتحاد پیدا ہوا جس کے نتیجے میں ریاستی توسیع ہوئی۔ یہ توسیع فوجی فتوحات کے ذریعے بھی ہوئی، جیسا کہ اس دور کی دیگر سلطنتوں بازنطینی اور ساسانی میں ہوتا تھا۔ تاہم فتوحات کو براہ راست مذہبی جبر کے مترادف قرار دینا تاریخی لحاظ سے درست نہیں، کیونکہ سیاسی اقتدار کا قیام اور مذہبی تبدیلی دو مختلف عمل ہوتے ہیں۔

تاریخی شواہد بتاتے ہیں کہ شام، مصر اور عراق جیسے علاقوں میں مسلم حکومت قائم ہونے کے بعد بھی صدیوں تک بڑی غیر مسلم آبادی موجود رہی۔ اگر جبری تبدیلی مذہب عمومی پالیسی ہوتی تو چند دہائیوں میں مذہبی نقشہ مکمل طور پر بدل جانا چاہیے تھا، جو کہ نہیں ہوا۔ مصر میں عیسائی آبادی صدیوں تک اکثریت میں رہی، اسی طرح شام اور عراق میں بھی مذہبی تنوع برقرار رہا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام کی قبولیت ایک تدریجی سماجی عمل تھا۔

اسلام کے پھیلاؤ میں تجارت نے انتہائی اہم کردار ادا کیا۔ عرب اور بعد میں مسلم تاجر افریقہ کے ساحلی علاقوں، وسطی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا تک پہنچے۔ انڈونیشیا، جو آج دنیا کی سب سے بڑی مسلم آبادی رکھتا ہے، وہاں اسلام کسی بڑی فوجی فتح کے ذریعے نہیں بلکہ تاجروں اور صوفیا کے ذریعے پھیلا۔ یہی صورت حال ملائیشیا اور مشرقی افریقہ کے کئی علاقوں میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ تاجروں کی دیانت داری، معاہداتی اخلاقیات اور سماجی تعلقات نے اسلام کو ایک قابلِ قبول متبادل کے طور پر پیش کیا۔

برصغیر میں اسلام کے پھیلاؤ کو سمجھنے کے لیے صوفی تحریک کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ صوفیاء نے مقامی زبانوں میں گفتگو کی، مذہب کو سخت قانونی ڈھانچے کے بجائے روحانی تجربے کے طور پر پیش کیا اور سماجی مساوات کا تصور دیا۔ ذات پات کے تحت نظام میں یہ پیغام بہت سے لوگوں کے لیے کشش رکھتا تھا۔ خانقاہیں صرف مذہبی مراکز نہیں تھیں بلکہ وہ سماجی بہبود، تعلیم و تربیت، روحانی رہنمائی اور ثقافتی تبادلے کے فعال مراکز بھی تھیں، جہاں ہر طبقے، نسل اور پیشے سے تعلق رکھنے والے افراد کو یکساں اہمیت دی جاتی تھی۔ صوفیاء کے اخلاق، محبت، خدمتِ خلق، برداشت اور انسان دوستی پر مبنی طرزِ عمل نے لوگوں کے دل جیتے اور اسلام کو ایک نرم، جامع اور انسان دوست دین کے طور پر متعارف کروایا۔ اس طرح اسلام کا پھیلاؤ ایک تدریجی، پرامن اور معاشرتی تعامل کے ذریعے ممکن ہوا۔

اسلامی فکر میں مذہبی آزادی کا اصول بھی اہم ہے۔ قرآن کی آیت ''لا اکراہ فی الدین'' کو اکثر علماء اس بات کی دلیل کے طور پر پیش کرتے ہیں کہ ایمان کا تعلق ذاتی یقین سے ہے نہ کہ جبر سے۔ تاریخی طور پر مختلف مسلم ریاستوں میں غیر مسلموں کو اپنے مذہب پر عمل کی اجازت دی گئی، اگرچہ ان کی قانونی و سماجی حیثیت ایک الگ بحث کا موضوع ہے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مذہبی تبدیلی کو ریاستی جبر کی مستقل پالیسی کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا۔

استعماری دور میں اسلام تلوار سے پھیلا کا بیانیہ زیادہ مضبوط ہوا۔ یورپی استعماری طاقتوں نے اسے مسلم معاشروں کو جنگجو یا توسیع پسند ثابت کرنے کے لیے استعمال کیا۔ اس بیانیے نے علمی مباحث کو بھی متاثر کیا۔ تاہم بیسویں صدی کے بعد کی تحقیق خاص طور پر سماجی تاریخ نے اس تصور کو چیلنج کیا اور دکھایا کہ مذہب کی قبولیت زیادہ تر سماجی نیٹ ورکس، معاشی مواقع اور ثقافتی میل جول کے ذریعے ہوتی ہے۔

مذہبی تبدیلی کے نفسیاتی اور سماجی پہلو بھی اہم ہیں۔ لوگ عموماً اس مذہب کو قبول کرتے ہیں جو انہیں شناخت، برابری، تحفظ یا روحانی معنی فراہم کرے۔ اسلام نے کئی معاشروں میں مساوات، خیرات کے نظام، برادری کے تصور اور اخلاقی ضابطے کے ذریعے یہ احساس فراہم کیا۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام وہاں بھی پھیلا جہاں مسلم سیاسی طاقت موجود نہیں تھی یا ختم ہو گئی تھی۔

مثال کے طور پر وسطی ایشیا میں منگول دور کے بعد اسلام مضبوط ہوا، حالانکہ ابتدائی منگول حکمران مسلمان نہیں تھے۔ اسی طرح افریقہ کے کئی علاقوں میں مقامی حکمرانوں اور تاجروں کے ذریعے اسلام پھیلا۔ یہ مثالیں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ مذہب کا پھیلاؤ طاقت کے بجائے سماجی عمل سے زیادہ وابستہ ہوتا ہے۔

یہ بھی سمجھنا ضروری ہے کہ ''تلوار'' کا استعارہ اکثر علامتی طور پر استعمال ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس سے مراد سیاسی طاقت، ریاستی سرپرستی یا سماجی فائدے ہوتے ہیں، نہ کہ براہ راست جبر۔ جب کوئی مذہب ریاستی سطح پر نمایاں ہوتا ہے تو اس کے ماننے والوں کو معاشی یا انتظامی مواقع مل سکتے ہیں، جو بالواسطہ مذہبی تبدیلی کو متاثر کرتے ہیں۔ لیکن اسے جبری تبدیلی کہنا سادہ کاری ہے۔ جدید دور میں اس بحث کی اہمیت اس لیے بھی ہے کیونکہ مذہب اور تشدد کے تعلق کو سیاسی مباحث میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر تاریخ کو یک رخا انداز میں پیش کیا جائے تو وہ تعصب کو تقویت دے سکتی ہے۔ ایک متوازن تاریخی نقطۂ نظر نہ صرف علمی طور پر درست ہے بلکہ سماجی ہم آہنگی کے لیے بھی ضروری ہے۔

یہ کہا جا سکتا ہے کہ اسلام کے پھیلاؤ کو صرف تلوار کے تصور سے جوڑنا تاریخی حقیقت کی پیچیدگی کو نظر انداز کرنا ہے۔ فتوحات ایک عنصر ضرور تھیں، لیکن دعوت، تجارت، صوفی تحریک، سماجی انصاف، ثقافتی تعامل اور مقامی حالات زیادہ اہم اور دیرپا عوامل ثابت ہوئے۔ مذہب کی قبولیت ایک تدریجی عمل ہے جو دل، ذہن اور معاشرتی تجربے سے جڑا ہوتا ہے۔

اس لیے ''اسلام تلوار کے زور سے پھیلا'' کا عمومی دعویٰ ایک سادہ مفروضہ ہے، جبکہ تاریخی شواہد ایک زیادہ متوازن، جامع اور پیچیدہ تصویر پیش کرتے ہیں۔ علمی دیانت، تحقیقی روشنی اور حقیقت پسندی کا تقاضا یہی ہے کہ ہم تاریخ کو نعروں، عمومی رائے یا سطحی تاثرات کے بجائے مفصل شواہد، مختلف تناظر، سماجی و ثقافتی عوامل، اقتصادی حالات اور مقامی تنوع کے ساتھ سمجھیں۔ اس طرح ہم محض کسی ایک پہلو پر انحصار کیے بغیر، تاریخ کے حقیقی اور گہرے عمل کو دیکھ سکتے ہیں، جس میں انسانی رویوں، معاشرتی تعلقات، تجارتی روابط، سیاسی حالات اور مذہبی اثرات سب ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ اس طرح کا علمی نقطۂ نظر نہ صرف تاریخی درستگی کو یقینی بناتا ہے بلکہ مختلف تہذیبوں اور معاشروں کی پیچیدگی کو بھی اجاگر کرتا ہے، اور ہمیں ماضی کے بارے میں زیادہ متوازن اور معتبر فہم فراہم کرتا ہے۔

جنگ حل نہیں، تباہی کا راستہ ہے

تحریر: اظہر نصیر

جنگ کو اکثر طاقت کا اظہار سمجھا جاتا ہے۔ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ جنگ انسانیت کی شکست ہے۔ یہ مسئلوں کو حل نہیں کرتی۔ یہ نئے مسئلے پیدا کرتی ہے۔ شہر ویران ہوتے ہیں۔ خاندان بکھر جاتے ہیں۔ معیشت کمزور ہوتی ہے۔ دلوں میں نفرت بڑھتی ہے۔

قرآن ہمیں امن کی طرف بلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر دشمن صلح کی طرف مائل ہو تو تم بھی صلح کی طرف مائل ہو جاؤ۔ یہ ہدایت واضح ہے۔ اسلام جنگ کو پسند نہیں کرتا۔ جنگ صرف آخری راستہ ہے۔ وہ بھی سخت شرائط کے ساتھ۔

قرآن میں ایک اور اصول دیا گیا ہے۔ ایک بے گناہ انسان کا قتل پوری انسانیت کے قتل کے برابر ہے۔ اس آیت میں انسانی جان کی حرمت بیان کی گئی ہے۔ جنگ میں سب سے زیادہ نقصان بے گناہوں کو ہوتا ہے۔ عورتیں، بچے، بوڑھے اس آگ میں جلتے ہیں۔ یہ اسلام کے اصولوں کے خلاف ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ آپ نے ہمیشہ امن کو ترجیح دی۔ صلح حدیبیہ اس کی روشن مثال ہے۔ اس معاہدے نے وقتی طور پر بظاہر نقصان دکھایا۔ مگر اس نے امن کا دروازہ کھولا۔ لوگ اسلام کو سمجھنے لگے۔ دل نرم ہوئے۔ یہی حقیقی کامیابی تھی۔

احادیث میں ظلم سے روکا گیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ظالم نہ بنو اور نہ ظلم کو برداشت کرو۔ جنگ میں اکثر ظلم بڑھتا ہے۔ حدود ٹوٹتی ہیں۔ انسانیت پامال ہوتی ہے۔ اس لیے اسلام عدل اور صبر کی تعلیم دیتا ہے۔ جنگ کے اثرات صرف میدان تک محدود نہیں رہتے۔ یہ نسلوں تک چلتے ہیں۔ بچے یتیم ہوتے ہیں۔ تعلیم رک جاتی ہے۔ نفسیاتی زخم گہرے ہوتے ہیں۔ معاشرہ عدم استحکام کا شکار ہوتا ہے۔ یہ سب اس بات کا ثبوت ہے کہ جنگ کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں۔

اسلام ہمیں صبر سکھاتا ہے۔ صبر کمزوری نہیں۔ یہ طاقت ہے۔ یہ وہ راستہ ہے جو انسان کو بہتر فیصلے کی طرف لے جاتا ہے۔ قرآن میں صبر کرنے والوں کے لیے بڑی خوشخبری دی گئی ہے۔ یہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں۔

عدل بھی اسلام کا بنیادی اصول ہے۔ جب تک انصاف قائم نہیں ہوگا، امن قائم نہیں ہوسکتا۔ جنگ انصاف کو مزید دور کر دیتی ہے۔ اس لیے ہمیں مکالمہ اختیار کرنا چاہیے۔ بات چیت سے مسائل حل ہوتے ہیں۔ دل قریب آتے ہیں۔ نفرت کم ہوتی ہے۔ آج دنیا کو اس پیغام کی ضرورت ہے۔ طاقت کے بجائے حکمت کو اپنایا جائے۔ ہتھیاروں کے بجائے الفاظ کا استعمال کیا جائے۔ اختلاف کو دشمنی نہ بنایا جائے۔ یہی راستہ پائیدار امن کی طرف لے جاتا ہے۔

ہمیں اپنے رویوں کو بدلنا ہوگا۔ اپنے اندر برداشت پیدا کرنی ہوگی۔ دوسروں کے حقوق کا احترام کرنا ہوگا۔ یہی وہ اقدار ہیں جو ایک مضبوط اور پرامن معاشرہ بناتی ہیں۔ جنگ وقتی فتح دے سکتی ہے۔ مگر یہ دلوں کو ہار دیتی ہے۔ اصل کامیابی امن میں ہے۔ یہی وہ راستہ ہے جو انسانیت کو بچا سکتا ہے۔

انسانی مزاج کے مختلف پہلو

ماجد مجید
کشمیر یونیورسٹی سرینگر

بنیادی طور پر انسان کو مزاج اور رویے کے اعتبار سے دو گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے پہلا جو مجلس پسند ہوں اور تنہائی سے گھبراتے ہوں بلکہ ہر وقت سیر سپاٹے کرنے لوگوں سے ملنے جلنے اور خوش گپیوں میں خوش رہتے ہو انہیں (بیروں بین extroverts) کہا جاتا ہے۔ ان کے برعکس دوسرا گروہ تنہائی پسند، غور و فکر کرنے والے، اپنے خیالوں میں مگن رہنے اور محفلوں سے حتی المقدور اجتناب کرنے والے لوگ (دروں بین introverts) کہلاتے ہیں ان کے علاوہ ایک تیسری کیفیت ان دو رویوں کے خوبصورت توازن سے پیدا ہوتی ہے۔ ایسے لوگ جن کی شخصیات میں مذکورہ دونوں رویے توازن کے ساتھ موجود ہوں وہ (دو بین ambiverts) کہلاتے ہیں۔ لیکن ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے کہ ایک شخص میں دونوں رویے توازن کے ساتھ موجود ہوں۔ اس لئے دو بین ambiverts قسم کے لوگ عملاً بہت ہی کم ہوتے ہیں اور عمومی طور پر دنیا میں مزاج کے اعتبار سے مندرجہ بالا دو اقسام کے لوگ ہی پائے جاتے ہیں۔ دروں بین introverts قسم کے لوگ غور و فکر کی عادت کے باعث فطرت کے حقائق کو بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ کائنات کے بارے میں سوچ بچار کے نتیجے میں قدرت ان سے ہم کلام ہوتی ہے اور اس سلسلے میں اہم حقائق ان پر منکشف ہوتے ہیں، ایسے لوگ اپنی فطرت سلیمہ اور عقل سلیم کی رہنمائی میں اللہ کو بھی پہچان لیتے ہیں، آخرت کی ضرورت اور حقیقت کو بھی سمجھ کر جان لیتے ہیں کہ بندگی صرف اللہ ہی کی کرنی چاہیے۔ البتہ بیروں بین extroverts قسم کے لوگ جبکہ خود کو کھیل کود، سیر سپاٹے، میل ملاقات وغیرہ میں مصروف رکھتے ہیں، اس لئے ان کا طبعی میلان غور و فکر کی طرف نہیں ہوتا، ایسے لوگ کسی الہامی دعوت کو سمجھنے میں ہمیشہ دیر کرتے ہیں اگر کبھی کسی ایسے معاملے کی طرف متوجہ بھی ہوتے ہیں تو اکثر جذباتی انداز میں ہوتے ہیں، وہ کسی نظریے یا دعوت کو قبول کرتے وقت عام طور پر زیادہ متحرک اور فعال ثابت ہوتے ہیں اور یوں مسابقت میں بظاہر دروں بین introverts سے آگے نکل جاتے ہیں۔ انسانی مزاج کا یہ فرق انبیاء کرام کی شخصیات میں بھی پایا جاتا ہے کچھ انبیاء کا مزاج صدیقین سے مناسبت رکھتا ہے اور کچھ شہداء سے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مزاج جلالی تھا کہ مصر میں ایک آدمی کو مکا مارا تو اس کی جان ہی نکل گئی انسانی مزاج کے اعتبار سے اکثر انبیاء کی شخصیات صدیقیت کے ساتھ مناسبت رکھتی ہیجبکہ اکثر انبیاء کی شخصیات شہداء جیسی ہیں ہر رسول کو اپنی قوم کی طرف شاہد بنا کر بھیجا گیا کار رسالت یعنی دعوت و تبلیغ اور اتمام حجت میں عمل کا پہلو غالب ہے جبکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری انسانیت کے لیے گواہی دینے والا، خوش خبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بھیجا گیا ہے۔

مغربی ایشیا جنگ کے

یلو گیس کی سپلائی میں ایل پی جی کے ساتھ ساتھ پی این جی کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک تجارتی ضروریات کے لئے غیر ملکی جہازوں پر انحصار کم کرنے کے لئے بھی اقدامات کر رہا ہے۔ تقریباً 70 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ذریعے جہاز سازی، شپ بریکنگ، دیکھ بھال اور اوور ہالنگ جیسی سہولیات کے قیام پر زور دیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اسلحہ، ادویات اور اہم معدنیات کے شعبوں میں خود انحصاری بڑھانے کے اقدامات بھی کئے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے ریاستوں سے اپیل کی کہ وہ غریبوں، مزدوروں اور مہاجرین کی فلاح و بہبود کے لئے اسکیموں کو مؤثر طریقے سے نافذ کریں اور ان کی مشکلات دور کرنے کے لئے فوری اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں کالا بازاری اور ذخیرہ اندوزی کی شکایات پر بھی سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے بحران کے دوران معیشت کو مضبوط رکھنے کے لئے تمام ضروری اقدامات کرنے پر زور دیا اور کہا کہ مرکز اور ریاستوں کی مشترکہ کوششوں سے ملک اس عالمی بحران کا مؤثر طور پر مقابلہ کر سکے گا۔ انہوں نے تجارتی جہازوں پر حملوں اور آبنائے ہرمز جیسے بین الاقوامی سمندری راستوں کی رکاوٹ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت سفارتی ذرائع کے ذریعے ایسے حالات میں بھی ہندوستانی جہازوں کی محفوظ آمد و رفت کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی جانوں کو خطرہ لاحق ہونا کسی کے مفاد میں نہیں، اس لئے ہندوستان تمام فریقین کو جلد از جلد پرامن حل کی طرف راغب کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت تمام ممالک کے ساتھ رابطے میں ہے اور وہاں مقیم ہندوستانیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ مختلف ممالک میں حملوں کے دوران کچھ ہندوستانیوں کی موت اور بعض کے زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ خام تیل اور پیٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کے حوالے سے وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ جہاں سے بھی ممکن ہو، تیل اور گیس کی سپلائی ہندوستان تک پہنچائی جائے۔ اسی کے نتیجے میں حالیہ دنوں میں دنیا کے مختلف ممالک سے خام تیل اور ایل پی جی سے بھرے جہاز ہندوستان پہنچے ہیں۔ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کوشاں ہے کہ تیل، گیس اور کھاد سمیت تمام ضروری اشیاء سے بھرے جہاز محفوظ طریقے سے ملک تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ جنگ طویل عرصے تک جاری رہی تو اس کے سنگین اثرات مرتب ہوں گے، اس لئے ہندوستان اپنی داخلی مضبوطی کے اقدامات کو تیز کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 11 برسوں میں کئی اہم اقدامات کئے گئے ہیں، جن کے تحت اب توانائی کی درآمد 27 کے بجائے 41 ممالک سے کی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ ملک کے پاس اس وقت 53 لاکھ ٹن پیٹرولیم کا اسٹریٹجک ذخیرہ موجود ہے، جسے بڑھا کر 65 لاکھ ٹن کرنے کی سمت کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی تیل صاف کرنے (ریفائننگ) کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوا ہے اور حکومت بدلتے حالات پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے، جبکہ معیشت مضبوط بنیادوں پر قائم ہے۔

ہندوستان ہائی الرٹ

پیش نظر حکومت نے بدھ کو آل پارٹی میٹنگ بلائی ہے۔ ادھر مغربی ایشیا کے بحران کے دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کی شام وزیر اعظم نریندر مودی سے فون پر بات کی اور اس دوران دونوں رہنماؤں نے آبنائے ہرمز سمیت اس عالمی بحران کے تمام پہلوؤں پر بامعنی گفتگو کی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پر کہا کہ صدر ٹرمپ نے ان سے بات کی ہے اور انہوں نے مغربی ایشیا کی صورتحال پر بامقصد تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر مودی نے ایکس پر اپنی گفتگو کے بارے میں کہا کہ "صدر ٹرمپ سے کال موصول ہوئی اور مغربی ایشیا کی صورتحال پر مفید تبادلہ خیال ہوا۔ ہندوستان کشیدگی کم کرنے اور جلد از جلد امن قائم کرنے کی حمایت کرتا ہے۔ آبنائے ہرمز کا کھلا، محفوظ اور آسان رہنا پوری دنیا کے لئے ضروری ہے۔ ہم نے امن اور استحکام کی کوششوں کے سلسلے میں رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔" اس سے پہلے ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور نے بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر دونوں رہنماؤں کے درمیان بات چیت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ دونوں نے مغربی ایشیا کی صورتحال پر گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ "صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ابھی وزیر اعظم مودی سے بات کی۔ انہوں نے مغربی ایشیا کی موجودہ صورتحال پر بات کی، جس میں آبنائے ہرمز کو کھلا رکھنے کی اہمیت پر بھی گفتگو ہوئی۔" وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے بھی پیر کی شام امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ مغربی ایشیا کی صورتحال پر بات کی تھی۔ دونوں نے اس بحران کے عالمی معیشت پر اثرات پر بھی گفتگو کی اور خاص طور پر توانائی تحفظ سے متعلق خدشات پر بات کی۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم مغربی ایشیا کی صورتحال پر عالمی رہنماؤں کے ساتھ مسلسل بات چیت کر رہے ہیں۔

مرکزی داخلہ سیکرٹری

کے امکانات کو صفر تک لایا جائے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ اپریل کے آغاز کے ساتھ ہی وادی میں سیاحوں کی آمد میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ ملک بھر میں بورڈ امتحانات کے اختتام اور موسم کے کھلنے سے کشمیر میں سرگرمیاں بڑھیں گی، تاہم کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ پوری سیاحت کو متاثر کر سکتا ہے۔ اسی وجہ سے سیاحتی مقامات پر سی سی ٹی وی نگرانی، اضافی ناکے، ڈرون سرویلنس اور روٹ ڈومینیشن گشت بڑھانے پر زور دیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ گزشتہ برس پہلگام میں پاکستانی دہشت گردوں کے حملے میں 26 بے گناہ شہری جاں بحق ہوئے تھے، جن میں 25 سیاح اور ایک مقامی گائیڈ شامل تھا۔ اس کے بعد بھارتی مسلح افواج نے 7 سے 11 مئی تک 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گرد ڈھانچے پر بھرپور کارروائیاں انجام دیں، جن میں سینکڑوں دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ اجلاس کے دوران ماتا ویشنو دیوی یاتریوں کی سیکورٹی کو بھی خصوصی اہمیت دی گئی۔ ساتھ ہی شری امرناتھ جی یاترا سے متعلق سیکورٹی پلان پر ابتدائی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ تفصیلی جائزہ یاترا کی تاریخ کے اعلان کے بعد لیا جائے گا۔ میٹنگ میں بالائی علاقوں، جنگلات اور دشوار گزار مقامات میں جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ برف پگھلنے کے ساتھ ہی بالائی مقامات پر تلاشی کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی تاکہ دہشت گردوں کے ممکنہ ٹھکانوں کو نشانہ بنایا جا سکے۔ گزشتہ ماہ کشتواڑ کے چھاترو میں جیش محمد کے چار غیر ملکی دہشت گردوں سمیت ان کے کمانڈر سیف اللہ کی ہلاکت کو ایک بڑی کامیابی قرار دیا گیا۔ اجلاس میں جموں و کشمیر پولیس کی مالی ضروریات اور آئندہ مالی سال 2026-27 کے لئے بجٹ کی تیاری پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ بتایا گیا کہ فورس کو جدید آلات، جدید اسلحہ، مواصلاتی نظام اور جدید ٹیکنالوجی سے مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزارت داخلہ کا واضح موقف ہے کہ سیاحتی سیزن کا تحفظ، امن و امان کی بحالی، اور دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہی بنیادی ترجیحات ہیں۔ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ خصوصی گشت، انٹیلی جنس نیٹ ورک، اور مشترکہ سیکورٹی آپریشنز کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ سیاحوں اور یاتریوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جا سکے۔

آسیہ اندرابی کو

39 (دہشت گرد تنظیم کی حمایت) کے جرم کے تحت مجرم قرار دیا گیا تھا۔ عدالت نے تینوں کو آئی پی سی کی دفعہ 153 اے (مختلف گروہوں کے درمیان دشمنی کو فروغ دینا)، 153 بی (مفروضے، قومی یکجہتی کے لیے نقصاندہ دعوے)، 120 بی (مجرمانہ سازش) اور 505 (عوامی فساد کو ہوا دینے والے بیانات) اور 121 اے (ریاست کے خلاف سازش) کے تحت مجرم قرار دیا۔ اس کی سزا کے بعد قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے اندرابی کے لیے عمر قید کی درخواست کی تھی، یہ کہتے ہوئے کہ اس نے ہندوستان کے خلاف جنگ چھیڑی تھی اور ایک تحت پیغام بھیجنے کی ضرورت تھی

کہ ریاست کے خلاف سازش کرنے پر سخت ترین سزا دی جائے گی۔

ٹی بی کا پتہ لگانا

میں مریض کے ساتھ چلنا اصل چیلنج ہے۔ نی۔ کشٹہ متر ا پروگرام بالکل وہی جواب ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس میں شامل ہر شخص اپنی پوری وابستگی کا مظاہرہ کرے گا، "لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر جموں کے کنونشن سنٹر میں ٹی بی مکت بھارت ابھیان 100-دن مہم کے آغاز کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جگت پرکاش نڈا کی طرف سے شروع کی گئی ملک گیر مہم، جس کا مقصد تیز، ہدفی اور ٹیکنالوجی پر مبنی مداخلتوں کے ذریعے ٹی بی کے خاتمے کی جانب پیش رفت کو مزید تیز کرنا ہے۔ 100 دن کی مہم میں، AI سے چلنے والے پورٹیبل ایکس رے ٹولز براہ راست قبائلی بستیوں، مہاجر کیمپوں، شہری کچی آبادیوں اور زیادہ خطرہ والے مقامات پر ٹیسٹنگ لائیں گے۔ موبائل یونٹس۔ کشٹے وین چلتے پھرتے دیکھ بھال فراہم کریں گے۔ "آیوشمان ہیلتھ کیمپ سینے کے ایکسرے، این اے اے ٹی ٹیسٹ، بلڈ شوگر، ہیموگلوبن، بلڈ پریشر، اور بی ایم آئی چیک کریں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تمام اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ جموں کشمیر کو نہ صرف ایک شریک کے طور پر بلکہ اس قومی مہم میں ایک رہنما کے طور پر پوزیشن دیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "اس مہم کو جموں کشمیر میں عوامی تحریک میں تبدیل کرنے کا ہمارا عزم ہے۔ اس سال کی مہم میں شدت، زیادہ توجہ مرکوز، مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی کمیونٹیز میں گہری جڑیں ہونی چاہئیں،" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ صحت عامہ صرف محکمہ صحت کا فرض نہیں ہے بلکہ یہ ہماری مشترکہ ذمہ داری بھی ہے۔ "ٹی بی سے پاک جموں کشمیر" کے لیے ہمارا عہد اس یقین پر منحصر ہے۔ صحت کی ٹیمیں اور ہر ضلع میں کمیونٹی کے لوگوں کو ایک مقصد کے ساتھ انتھک محنت کرنی چاہیے - آخری شخص تک پہنچنا، آخری کیس کا پتہ لگانا، مکمل صحت یابی تک ہر مریض کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہونا، اور انہیں ہر ممکن مدد فراہم کرنا، "لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اگلے 100 دن کی مہم کو ہر کمزور ضلع میں ایک عوامی تحریک کے طور پر تبدیل کرنے پر زور دیا جہاں ایک ہیلتھ ورکر نا ہموار پہاڑی راستوں سے دور دراز کے گھر تک پیدل سفر کرنا ہماری مہم کا سب سے بڑا چیمپئن بن جاتا ہے، جہاں ایک نی۔ کشٹے متر غذائی امداد فراہم کرنے والے مریض کی زندگی کو بدل دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں 100 دن کی تحریک بنانا چاہئے جہاں ہر شہری اپنی ملکیت کا احساس کرے اور دل و جان سے اپنا حصہ ڈالے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ 100 دن کی مہم کو بڑھانے کے لیے سیلف ہیلپ گروپس، طلباء، اسکولوں، صنعتوں، این جی اوز اور عوامی اداروں سے تعاون کریں۔ انہوں نے جانچ کے آلات اور ادویات کی دستیابی کا جامع جائزہ لینے کی بھی ہدایت کی، ایک وقف پورٹل کی ضرورت پر زور دیا جہاں شہری متعلقہ شکایات کی اطلاع دے سکیں۔ "آج، ہم عہد کرتے ہیں کہ جموں کشمیر میں کوئی بھی مرد، عورت، یا بچہ ٹی بی سے اپنا مستقبل نہیں کھوئے گا، ہر سانس قیمتی ہے، ہر زندگی منفرد ہے، کوئی بھی کیس کسی کا دھیان نہیں دیا جائے گا اور کسی مریض کی مدد نہیں کی جائے گی،" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ یوٹی سطح کے پروگرام کے دوران، لیفٹیننٹ گورنر نے نی۔ کشٹے گاڑی کو جھنڈی دکھائی اور پوشن کٹس تقسیم کیں۔ ضلع ڈوڈہ اور ضلع سری نگر کو ٹی بی مکت پنچایتوں کے لیے ایوارڈ حاصل کیے۔ اس موقع پر نی۔ کشٹے کا عہد لیا گیا اور نی۔ کشٹے متروں کو بھی مبارکباد دی گئی۔ اٹل ڈلو، چیف سکریٹری؛ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری؛ ایم راجو، کمشنر سکریٹری، صحت اور طبی تعلیم؛ رمیش کمار، ڈویژنل کمشنر جموں؛ آر کرتی ساگر، مشن ڈائریکٹر، نیشنل ہیلتھ مشن، جے اینڈ کے؛ ڈاکٹر راکیش منہاس، ڈپٹی کمشنر جموں؛ تقریب رونمائی میں سینئر افسران، طبی پیشہ ور افراد، سماجی تنظیموں کے ارکان اور نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

جموں و کشمیر میں دو

روپے تقسیم کئے گئے ہیں۔ پیداوار سے منسلک ترغیبی (پی ایل آئی) اسکیم کے تحت ہندوستان میں اہم کلیدی ابتدائی مواد (کے ایس ایم) / ڈرگ انٹرمیڈیٹس (ڈی آئی) اور فعال دواسازی اجزاء (اے پی آئی) کی گھریلو مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے (جسے عام طور پر "پی ایل آئی اسکیم برائے بلک ڈرگ" کے نام سے جانا جاتا ہے) جسے محکمہ دواسازی کے ذریعے نافذ کیا جاتا ہے، جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ایک (1) پروجیکٹ کو منظوری دی گئی ہے جس میں دسمبر 2025 تک 162.01 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ تاہم ابھی تک اس کے لیے کوئی ترغیبی رقم جاری نہیں کی گئی ہے۔ دواسازی کے محکمے کے ذریعہ نافذ کردہ دواسازی کے لیے پی ایل آئی اسکیم کے تحت، جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ایک یونٹ میں مصنوعات کی تیاری شروع کر دی گئی ہے جس میں دسمبر 2025 تک کل 14.15 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ محکمہ دواسازی کے ذریعے نافذ کردہ میڈیکل ڈیوائسز پارکس کے فروغ کی اسکیم کا مقصد میڈیکل ڈیوائس پارکس میں قائم میڈیکل ڈیوائس یونٹس کو عالمی معیار کی، مشترکہ بنیادی ڈھانچے کی سہولیات تک آسان رسائی فراہم کرنا ہے۔ اس اسکیم کے تحت گریٹر نوئیڈا (اتر پردیش)، اجین (مدھیہ پردیش) اور کانچی پورم (تمل ناڈو) میں تین پارک قائم کیے جا رہے ہیں اور ترقی کے اعلی مراحل میں ہیں۔ ان تینوں پارکوں کی کل پروجیکٹ لاگت 871.11 کروڑ روپے ہے، جس میں مشترکہ بنیادی ڈھانچے کے سہولتی مراکز کی تعمیر کے لیے ہر پارک کو 100 کروڑ روپے کی مرکزی امداد دی جائے گی، جس سے صنعت کی مسابقت میں اضافہ ہونے اور وسائل اور پیمانے کی معیشتوں کو بہتر بنانے کے ذریعے پیداواری لاگت میں کمی آنے کی توقع ہے۔ اس وقت جموں و کشمیر میں کوئی میڈیکل ڈیوائسز پارک نہیں ہے۔ دواسازی کے محکمے کے ذریعہ بلک ڈرگ پارکس کے فروغ کی اسکیم کو کابینہ نے 20 مارچ 2020 منظوری دی تھی تاکہ ملک میں تین (3) بلک ڈرگ پارکس کے قیام کو آسان بنایا جا سکے جس کا مقصد عالمی معیار کی مشترکہ بنیادی ڈھانچے کی سہولیات پیدا کر کے بلک ڈرگ کی تیاری کی لاگت کو کم کرنا ہے۔ اس سے بڑے پیمانے پر ادویات کی پیداوار کے لیے رفتار والی معیشتوں کی تخلیق میں بھی مدد ملے گی۔ اس اسکیم کے تحت مالی سال 23-2022 میں آندھرا پردیش، گجرات اور ہماچل پردیش کی ریاستوں میں تین بلک ڈرگ پارکس کو منظوری دی گئی تھی۔ مشترکہ بنیادی ڈھانچے کی سہولیات (سی آئی ایف) کی تعمیر کے لیے مرکزی حکومت کی طرف سے مالی امداد فراہم کی جاتی ہے، جس میں فی پارک زیادہ سے زیادہ 1,000 کروڑ روپے، یا پروجیکٹ کی لاگت کا 70 فیصد (شمال مشرقی اور ہمالیائی ریاستوں کے معاملے میں 90 فیصد) جو بھی کم ہو۔ اس وقت جموں و کشمیر میں کوئی بلک ڈرگ پارک نہیں ہے۔ یہ تمام اقدامات اجتماعی طور پر مقامی اے پی آئی/انٹرمیڈیٹ پروڈکشن (خام مال پر انحصار کو دور کرنے) مشترکہ بنیادی ڈھانچے/لاجسٹک مراکز (میڈیکل ڈیوائس اور بلک ڈرگ پارک اسکیم کے ذریعے) اور مالی مراعات (پی ایل آئی اسکیموں کے ذریعے) کو فروغ دیتے ہیں جو جموں و کشمیر کے جغرافیہ کے مطابق ہیں۔

پنچایتی انتخابات

مزید کہا کہ اس کے بعد بلدیاتی انتخابات کرائے جائیں گے۔ ایک الگ جواب میں، وزیر نے کہا کہ دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے لیے ریزرویشن کا مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے۔ "اس ریزرویشن کا ایک مسئلہ ہے۔ حکومت اس کا جائزہ لے رہی ہے۔ اس پر بات چیت ہو رہی ہے،" انہوں نے کہا کہ کارروائی مکمل ہونے کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔ "جب اسے مکمل طور پر مرتب کر کے پیش کیا جائے گا تب اس پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

لوک سبھا سے

جینڈر افراد کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے ایک بل لایا گیا تھا، اور اب یہ ترمیمی بل پیچیدہ دفعات میں تبدیلی کر کے ان لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے لایا گیا ہے جن کی صنفی شناخت کے تعین میں ان کا اپنا کوئی قصور نہیں ہوتا۔ "انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کا مقصد ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو بھی برابری کے ساتھ جینے کا حق دلانا ہے تاکہ وہ بھی دیگر لوگوں کی طرح زندگی گزار سکیں۔ مناسب قانون کے فقدان میں ٹرانس جینڈر افراد کو شدید سماجی بائیکاٹ کا سامنا کرنا پڑتا تھا لیکن اس بل سے انہیں تحفظ ملے گا۔ اس بل کے ذریعے پہلی بار تعزیری دفعات شامل کی گئی ہیں۔ کسی بھی قسم کے لالچ کے ذریعے کسی بچے کو خود کو ٹرانس جینڈر کے طور پر پیش کرنے کے لیے مجبور کرنا اب قابل سزا جرم ہوگا۔

مرکز کی توجہ

خطے میں 2014 کے تباہ کن سیلاب کے دوران نقصان زدہ اثاثوں کے بدلے تعمیر کیے گئے انفراسٹرکچر کی بحالی اور ترقیاتی کاموں پر بھی سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ پرشاد اسکیم کے تحت سری نگر میں واقع روحانی مرکز درگاہ حضرت بل میں بھی بڑے ترقیاتی منصوبے منظور کیے گئے ہیں تاکہ مذہبی سیاحت کو فروغ دیا جا سکے اور زائرین کی سہولیات میں بہتری لائی جا سکے۔ مرکزی حکومت نے مستقبل کے منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یونین بجٹ 2026-27 میں جموں و کشمیر میں عالمی معیار کی ٹریکنگ اور ہائیکنگ ٹریلوں کی تیاری کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے، کیونکہ خطے میں پہاڑی سیاحت کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ حکومت کے مطابق مختلف قومی اسکیموں کے تحت مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے، جس کا مقصد سیاحتی تجربات کو بہتر بنانا، انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنا اور پائیدار سرمایہ کاری کے ذریعے جموں و کشمیر کو ایک عالمی سیاحتی مقام کے طور پر اجاگر کرنا ہے۔ مرکز نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یہ اقدامات پائیدار سیاحت کے فروغ، روزگار کی پیداوار اور مقامی معیشت کو تقویت دینے کی جامع حکمت عملی کا حصہ ہیں۔

جنگلات کا عالمی دن

پرائف آرایم سی بلڈنگ نروال میں منعقدہ ایک تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقعہ پر کمشنر سیکرٹری جنگلات شیتل نندا، پی سی سی ایف سرویش رائے، چیئرمین پی سی وا سویادو، محکمہ جنگلات کے سینئر افسران، ایوارڈ یافتگان اور تربیت یافتہ افراد بھی موجود تھے۔ وزیر موصوف نے جنگلات کی ماحولیاتی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں وسیع اور متنوع جنگلاتی وسائل کا ذخیرہ موجود ہیں جو ماحولیاتی توازن، پانی کی حفاظت، زمینی تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے عوامی شمولیت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ دیرپا ترقی اور نیچر کے ساتھ ہم آہنگی برقرار رکھتے ہوئے کمیونٹی کی بنیاد پر تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کے انتظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ جاوید رانا نے سائنسی تحقیق، محکموں کے درمیان ہم آہنگی اور کمیونٹی پر مبنی اقدامات کے ذریعے خطے کے قدرتی وسائل کے تحفظ کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے پانی کے قدرتی نظام میں جنگلات کے کردار کی طرف توجہ مبذول کرتے ہوئے کہا کہ جنگلات قدرتی ذخائر اور فلٹر کے طور پر کام کرتے ہیں جو صاف پانی کی فراہمی، دریاؤں اور زمینی پانی کو برقرار رکھنے اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے اس اہم ماحولیاتی نظاموں کے تحفظ میں عوامی شراکت داری بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے جاری اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گرین جے اینڈ کے مہم کے تحت رواں مالی برس کے دوران زائد از 78 لاکھ پودے لگائے گئے ہیں جو ہزاروں ہیکٹر رقبے پر محیط ہیں جبکہ آئندہ سال کے لئے ایک کروڑ پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے ایکو ٹورازم کو فروغ دینے کے لئے ایکو پارکس، ٹریکنگ روٹس اور جنگلاتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے اقدامات کا بھی ذکر کیا جن کا مقصد روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر جاوید رانا نے مزید بتایا کہ جموں و کشمیر میں جنگلات کا رقبہ 20,194 مربع کلومیٹر سے زائد ہے جو کل جغرافیائی رقبے کا تقریباً 48 فیصد بنتا ہے اور گزشتہ دہائی کے دوران جنگلاتی رقبے میں اضافے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ وسیع پیمانے پر شجر کاری مہمات کے ذریعے گرین کور کو مزید وسعت دی جائے گی۔ انہوں نے عمر عبداللہ کی زیر قیادت حکومت کے بڑے پیمانے پر شجر کاری مہم کے ذریعے گرین کور کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر موصوف نے فلاحی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ جنگلات نے مقامی آبادی کو دیرپا طریقے سے لکڑی اور دیگر جنگلاتی مصنوعات فراہم کر کے ان کی مدد کی ہے۔ رواں برس کے دوران 7,149 مستفیدین کو 9.09 لاکھ مکعب فٹ لکڑی فراہم کی گئی جبکہ 95,655 کوئنٹل ایندھن کی لکڑی اور 2.77 لاکھ کوئنٹل سبز چارہ ہزاروں مستفیدین میں تقسیم کیا گیا۔ انہوں نے قومی سطح کے پروگراموں جیسے نیشنل فارسٹ پالیسی، گرین انڈیا مشن اور نگر وان یوجنا کی عمل آوری کے بارے میں بھی بات کی جن کا مقصد عوامی شمولیت کے ذریعے خراب شدہ زمینوں کی بحالی اور سبزہ میں اضافہ ہے۔ جاوید رانا نے پیش رفت کا اعتراف کرتے ہوئے جنگلات کی کٹائی، ناجائز قبضوں اور موسمیاتی تبدیلی جیسے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے مربوط اور مسلسل کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جنگلات کا تحفظ ایک مشترکہ ذمہ داری ہے جس کے لئے سرکاری محکموں، سول سوسائٹی اور مقامی کمیونٹیوں کے درمیان مضبوط تعاون کی ضرورت ہے۔ وزیر موصوف نے یوٹی سطح کے فارسٹری ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دی اور فارسٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ سے فارغ التحصیل ہونے والے تربیت یافتہ افراد کی سراہنا کرتے ہوئے انہیں جنگلات کے تحفظ کی کوششوں میں ریڑھ کی ہڈی قرار دیا۔

جموں وکشمیر میں طرز

خدمات میں دوسری پوزیشن حاصل کرتے ہوئے صحت عامہ، سماجی بہبود اور قانونی و عوامی تحفظ کے شعبوں میں نمایاں بہتری دکھائی، جس کی بنیاد پر اسے مجموعی طور پر دوسری پوزیشن ملی۔ اسی طرح ضلع سانبہ نے صحت عامہ اور مالی شمولیت میں دوسری پوزیشن حاصل کی جبکہ دیگر شعبوں میں بہتری کے باعث مجموعی طور پر تیسری پوزیشن برقرار رکھی۔ دوسری جانب ضلع کٹھوعہ، جس کی گزشتہ انڈیکس میں 17 ویں پوزیشن تھی، اس بار 20 ویں مقام پر چلا گیا، اگرچہ اس نے بنیادی ڈھانچے، صحت عامہ اور ماحولیات کے شعبوں میں کچھ بہتری دکھائی۔ زرعی و متعلقہ شعبوں میں ضلع پلوامہ، کشتواڑ اور ڈوڈہ نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی، جہاں باغبانی پیداوار، کسان کریڈٹ کارڈ اور ای-نام سے منسلک منڈیوں جیسے اشاریوں میں بہتری دیکھی گئی۔ صنعت و تجارت کے شعبے میں ضلع سری نگر، گاندربل اور جموں سرفہرست رہے، جبکہ انسانی وسائل کی ترقی میں بڈگام، اننت ناگ اور کولگام نے نمایاں کارکردگی دکھائی۔ صحت عامہ کے شعبے میں ضلع کولگام پہلے، سانبہ دوسرے اور جموں تیسرے نمبر پر رہا، جہاں بچوں اور زچگی کی شرح اموات میں کمی، ٹیکہ کاری اور ہیلتھ سینٹرز کی بہتری جیسے عوامل شامل رہے۔ بنیادی ڈھانچے کی سہولیات میں گاندربل، شوپیان اور سری نگر نے بہترین کارکردگی دکھائی، جبکہ سماجی بہبود کے شعبے میں جموں، کشتواڑ اور کٹھوعہ سرفہرست رہے۔ مالی شمولیت کے شعبے میں ریاسی، سانبہ اور پلوامہ نے پہلی تین پوزیشنز حاصل کیں، جبکہ قانونی و عوامی تحفظ میں ادھم پور، اننت ناگ اور جموں نمایاں رہے۔ ماحولیات کے شعبے میں گاندربل پہلے جبکہ شوپیان اور سری نگر بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔ شہری خدمات کے شعبے میں کولگام اور سری نگر مشترکہ طور پر پہلے، جبکہ پلوامہ اور بارہمولہ دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔ وزیر اعلی عمر عبداللہ جو پلاننگ ڈیپارٹمنٹ کے انچارج بھی ہیں، نے کہا کہ ڈی جی جی آئی اضلاع کی کارکردگی کا جائزہ لینے، خامیوں کی نشاندہی کرنے اور بروقت اصلاحات کیلئے ایک موثر روڈ میپ فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اضلاع کو اپنی کارکردگی کا تجزیہ کر کے کمزوریوں کو دور کرنا چاہیے تاکہ عوام تک بہتر خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ اور ڈائریکٹوریٹ آف اکنامکس اینڈ اسٹیٹسٹکس کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ رپورٹ شفاف، جوابدہ اور موثر نظام حکمرانی کے قیام میں معاون ثابت ہوگی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ڈی جی جی آئی اضلاع کے درمیان صحت مند مسابقت کو فروغ دیتا ہے اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے میں مددگار ہے۔ مزید کہا گیا کہ انڈیکس کو مزید جامع بنانے کیلئے نئے اشاریے شامل کرنے پر غور کیا جا رہا ہے جبکہ ڈی جی جی آئی پورٹل کو اپ ڈیٹ کر کے ماہانہ نگرانی کے نظام سے جوڑا جا رہا ہے تاکہ عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید بہتر بنایا جا سکے

چیف سیکرٹری نے

ایوی ایشن ٹربائن فیول، اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں دستیاب ایل پی جی کے موجودہ اسٹاک پوزیشن کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ زیرو ٹالرینس کی پالیسی کا اعادہ کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے ذخیرہ اندوزی، بلیک مارکیٹنگ، اور چارجنگ یا پٹرولیم مصنوعات کو موڑنے کے کسی بھی واقعہ کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی ہدایت کی۔ انہوں نے صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر سخت چوکسی کی ضرورت پر زور دیا۔ ضلع وار سپلائی کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے ڈپٹی کمشنرز سے کہا کہ وہ دستیابی اور تقسیم کے بارے میں تفصیلی رپورٹ پیش کریں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ بلاشبہ مجموعی صورتحال تسلی بخش ہے لیکن اس بات پر زور دیا کہ تمام اہل گھریلو اور تجارتی صارفین کو ایل پی جی کی سپلائی بلا تاخیر وصول کرنی چاہیے۔ حقیقی فائدہ اٹھانے والوں کو ترجیح دی جائے۔ چیف سیکرٹری نے ایل پی جی کی دہلیز پر ڈیلیوری کی اہمیت پر مزید زور دیا اور آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کو ہدایت کی کہ وہ ریٹیل آؤٹ لیٹس، ڈیلر پوائنٹس اور بفر گوداموں پر مناسب اسٹاک کی سطح کو برقرار رکھیں تاکہ بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کمشنر سکریٹری، خوراک، شہری سپلائیز اور امور صارفین کو بھی ہدایت دی کہ وہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ باقاعدگی سے جائزہ لیں، قریبی تال میل برقرار رکھیں اور اعلیٰ حکام کو آگاہ رکھیں۔ انہوں نے افسران کو عوام تک رسائی میں رہنے اور شکایات کے فوری ازالے کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے بارے میں، چیف سیکرٹری نے ڈویژنل کمشنر اور متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی کہ وہ زمین کے حصول اور دیگر رکاوٹوں کو دور کریں تاکہ زیر تعمیر گیس پائپ لائن کو جلد فعال کرنے میں آسانی ہو۔ انہوں نے اربن لوکل باڈیز سے کہا کہ وہ کٹھوعہ، سانبہ، جموں اور ادھم پور کے اضلاع میں ٹرنک پائپ لائن کے کام کرنے کے بعد گھریلو رابطوں کو ترجیح دیں۔ کمشنر سکریٹری، ایف سی ایس اینڈ سی اے، سوربھ بھاگت کی ایک تفصیلی پریزنٹیشن نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اسٹاک کی مجموعی پوزیشن مستحکم ہے۔ پیٹرول کا ذخیرہ تقریباً 910 دنوں کے لیے، ڈیزل 1617 دنوں کے لیے اور ایل پی جی تقریباً 1213 دنوں کے لیے کافی ہے، بشمول ٹرانزٹ اسٹاک، بلاتعطل دستیابی کو یقینی بناتا ہے۔ ایل پی جی کی سپلائی کے بارے میں بتایا گیا کہ جموں و کشمیر میں 100 فیصد گھریلو ایل پی جی کی طلب پوری کی جا رہی ہے، بغیر کسی رکاوٹ کی تقسیم کے ساتھ اور کوئی بڑی شکایت کی اطلاع نہیں ہے۔ سپلائی کو ریچ شہری علاقوں میں تقریباً 24 دن اور دیہی علاقوں میں 35 دن ہے، OTP پر مبنی ترسیل کے نظام شفافیت کو یقینی بناتے ہیں۔ چیف سیکرٹری کو یہ بھی بتایا گیا کہ ایک مضبوط نگرانی کا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے جس میں ریئل ٹائم ٹریکنگ اور اسٹاک پوزیشنز کی روزانہ رپورٹنگ شامل ہے۔ ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سپلائی اور ڈسٹری بیوشن کی کڑی نگرانی کریں، ضلعی سطح کی کمیٹیوں اور ٹاسک فورسز کے تعاون سے منصفانہ اور شفاف تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔ نفاذ کی کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، یہ اطلاع دی گئی کہ 17 اور 23 مارچ کے درمیان اضلاع میں 1,418 معائنہ اور چھاپے مارے گئے، جس کے نتیجے میں خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی گئی اور متعدد معاملات میں اشیاء ضبط کی گئیں۔ مزید برآں، 1,000 سے زیادہ عوامی شکایات کا فوری طور پر ازالہ کیا گیا، جو ایک موثر شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کی عکاسی کرتا ہے۔ ایندھن کے متبادل انتظامات کے ایک حصے کے طور پر، تمام انتودیا انا یوجنا (AAY) خاندانوں کو RCMS سسٹم کے تحت آدھار سیڈ راشن کارڈ کے ذریعے ہر ماہ 2 لیٹر مٹی کا تیل فراہم کیا جا رہا ہے۔ میٹنگ میں بڑے پیمانے پر ای-کے وائی سی تصدیق کے ذریعے ایل پی جی کی تقسیم کو ہموار کرنے میں اہم پیش رفت کا بھی ذکر کیا گیا، جس میں تقریباً 20 لاکھ صارفین پہلے ہی تصدیق شدہ ہیں۔ شفافیت کو بڑھانے اور غلط استعمال کو روکنے کے لیے یہ عمل تیز رفتاری سے جاری ہے۔ مزید بتایا گیا کہ تجارتی زمرہ کے تحت، حکومت ہند نے مختص کو 20 فیصد سے بڑھا کر 50 فیصد کر دیا ہے، جس میں عام اضافہ اور ایک خصوصی ترغیبی جز شامل ہے۔ پائپ لائن پراجیکٹ کے بارے میں بتایا گیا کہ یونین ٹیریٹری تمام ترغیبی شرائط کے مطابق ہے۔ پائپ لائن فی الحال کٹھوعہ، سانبہ اور جموں اضلاع میں بچھائی جا رہی ہے اور توقع ہے کہ اگلے دو سے تین ماہ میں کام شروع ہو جائے گا۔

رواں ہفتے کے آخر

گرج چمک اور تیز ہوائیں چلنے کی بھی توقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سرینگر کے ایک اہلکار نے کہا "28 مارچ اور 31 مارچ کی رات کے درمیان گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ چند بالائی علاقوں پر درمیانی برفباری کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ پیشگوئی کے چلتے حکام نے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں کسانوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ 26 مارچ کو اور دوبارہ 29 سے 31 مارچ تک کھیت کے کاموں کو معطل کر دیں تاکہ خراب موسم کی وجہ سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔ مسافروں کو یہ بھی مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں اور متوقع موسمی خرابی کے دوران خاص طور پر پہاڑی اور کمزور علاقوں میں اپنی نقل و حرکت کی احتیاط سے منصوبہ بندی کریں۔ انہوں نے کہا کہ کیم سے 4 اپریل تک، موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے، اس عرصے کے دوران کسی بڑی خرابی کا اشارہ نہیں دیا گیا ہے۔

شوپیان بینک

فوت ہونے کے بعد نکالی جبکہ اس کا بھائی عاشق حسین شاہ (پٹواری) جسے 20 دسمبر 2025 کو اینٹی کورپشن بیورو نے پچھورہ شوپیان میں رنگے ہاتھوں 25 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا، کے علاوہ طاہر احمد ساکن باس کوچھن نامی افراد بھی اس بینک فراڈ میں مبینہ طور ملوث ہیں۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا، "تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ مدثر حسن شاہ نے دھوکہ دہی سے متوفی کے اکاؤنٹ سے رقم نکلوائی"۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن زینہ پورہ میں ایف آئی آر نمبر 31/2026 زیر دفعات 316 (2), 318/2 and 319/2 کے تحت کیس درج کیا گیا۔ پولیس معاملہ کی مزید تحقیقات کر رہی ہے اور اس سلسلے میں جلد گرفتاریاں اور مزید انکشافات متوقع ہیں۔ اس کیس کا تعلق سابقہ بدعنوانی کے واقعے سے بھی ہے جس میں ملزم کا بھائی ملوث ہے۔ عاشق حسین شاہ، جو کہ پٹواری ہے، کو انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) نے 20 دسمبر کو شوپیاں کے علاقے پچھورہ میں 25,000 روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا تھا۔ پولیس نے کہا کہ یہ پیش رفت مبینہ بدانتظامی کے نمونے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ مقامی لوگوں نے پولیس کی طرف سے کی گئی کارروائی کا خیر مقدم کیا ہے اور سخت اقدامات کا مطالبہ کیا ہے جس میں ملزمان سے منسلک کسی بھی غیر قانونی طور پر حاصل کیے گئے اثاثوں کی نشاندہی اور ضبطی شامل ہے۔

پوکسو کیس میں

ناک ہیں اور قانون ایسے معاملات میں کسی قسم کی نرمی کی اجازت نہیں دیتا۔

چین کے بعد بھارت

ذیابیطس کا مرکز ہندوستان بن گیا ہے۔ یورپ اور امریکہ میں ذیابیطس 60 برس سے زائد عمر کے افراد میں زیادہ دیکھنے کو ملتی ہے۔ لیکن جہاں تک ہندوستان کا تعلق ہے شوگر کا عارضہ 30 سے 40 برس کے افراد میں پایا جاتا ہے اور اس عمر کے لوگ "ملک کا اثاثہ" ہیں، یہی اثاثہ شوگر بیماری سے اثر انداز ہو رہا ہے اور جتنا یہ بیماری ملک کی نوجوان آبادی کو متاثر کرے گی اتنا ہی ہماری اقتصادیات پر اثر پڑ سکتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر ایم اشرف نے کہا کہ ملک سمیت جموں کشمیر میں عام طور "ٹائپ ٹو" ذیابیطس زیادہ نوجوانوں میں پائی جاتی ہے اور بچوں میں "ٹائپ ون" "شوگر کی بیماری دیکھی جاتی ہے۔ ایسے میں موٹاپے کے شکار افراد اور "پی کوس" بیماری میں مبتلا نوجوان لڑکیوں میں شوگر کی بیماری ہونے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ جموں و کشمیر میں لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں میں ذیابیطس زیادہ دیکھنے کو ملتی ہے۔

ببلار کوال

اور ابھرتی ہوئی ڈیجیٹل ٹیکنالوجیوں سمیت مختلف شعبہ جات شامل ہیں۔ افتتاحی سیشن کے شروعات میں ایک دستاویزی فلم دکھائی گئی جس میں جموں و کشمیر کے شہری، دیہی اور دور دراز علاقوں میں تحقیق کے فروغ، سائنسی رسائی، اختراع اور صاف توانائی کے میدان میں محکمہ کی کاوشوں کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقعہ پر تحقیق و ترقی (آر اینڈ ڈی) منصوبوں کی وسط مدتی جائزہ رپورٹ جاری کی گئی، آن لائن آر اینڈ ڈی مینجمنٹ پورٹل کا آغاز کیا گیا اور سائنس ٹیلنٹ پروموشن سکالرشپ پروگرام کے تحت مستحقین میں اسناد بھی تقسیم کی گئیں۔ ببلار کوال نے وسط مدتی جائزہ رپورٹ جاری کرتے ہوئے کہا کہ پبلک فنڈڈ ریسرچ کا باقاعدہ اور سخت جائزہ ضروری ہے تاکہ وہ اپنے مقاصد سے ہم آہنگ رہے اور ٹھوس نتائج حاصل کرے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ایک ایسے نظام کی طرف بڑھ رہا ہے جہاں نگرانی کو محض رسمی کارروائی نہیں بلکہ تحقیقاتی نظم و نسق کا لازمی جزو سمجھا جائے گا تاکہ جوابدہی، معیار اور افادیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمشنر سکریٹری موصوف نے آن لائن آر اینڈ ڈی پروجیکٹ مینجمنٹ پورٹل کے آغاز پر اسے ایک اہم انتظامی اصلاح قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے تحقیقاتی تجاویز کے طریقہ کار میں نمایاں تبدیلی آئے گی۔ یہ پورٹل ڈیجیٹل جمع آوری، منظم جانچ، حقیقی وقت سے باخبر رہنے اور منصوبوں کی مسلسل نگرانی کی سہولت فراہم کرے گا جس سے تاخیر کم ہوگی، دستی مداخلت کم ہوگی اور فیصلہ سازی میں شفافیت بڑھے گی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں جموں و کشمیر میں سائنس و ٹیکنالوجی کے مستقبل کے لئے ایک جامع ویژن پیش کرتے ہوئے کہا کہ تحقیق کو براہ راست حکمرانی میں بہتری، عوامی اداروں کی مضبوطی اور مقامی مسائل کے حل میں کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سائنس اب چاہے وہ توانائی کی دستیابی ہو، زرعی طریقوں میں بہتری، عوامی ڈھانچے کی کارکردگی یا خدمات کی مؤثر فراہمی روزمرہ زندگی کا حصہ بنتی جا رہی ہے۔ کمشنر سکریٹری نے اس بات پر زور دیا کہ محکمہ کا نقطہ نظر اس اصول پر مبنی ہے کہ تحقیق با مقصد، باہمی تعاون پر مبنی اور نتائج پر مرکوز ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیق کی اصل قدر منصوبوں کی تعداد میں نہیں بلکہ ان کے زمینی اثرات میں ہے۔ انہوں نے محققین پر زور دیا کہ وہ عملی ایپلی کیشنز، بین الشعبہ جاتی تعاون اور پالیسی سے ہم آہنگی پر توجہ دیں۔ انہوں نے سکل ڈیولپمنٹ کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ایک باصلاحیت اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ افرادی قوت کی تیاری اختراع کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ سکول سے لے کر جدید تحقیق تک سائنسی صلاحیتوں کے فروغ اور علم کو روزگار، کاروبار اور سماجی شمولیت سے جوڑنے کے لئے پرعزم ہے۔ ببلار کوال نے دیرپائی اور ماحولیاتی ذمہ داری کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ سائنسی اقدامات کو صاف توانائی، وسائل کے مؤثر استعمال اور ماحولیاتی توازن کے فروغ میں معاون ہونا چاہیے بالخصوص ایسے خطے میں جہاں نازک ماحولیاتی نظام اور متنوع جغرافیائی چیلنجز ہیں۔ انہوں نے قابل تجدید توانائی کے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری عمارتوں کی بڑے پیمانے پر سولرائزیشن، زرعی سولر پمپوں کا فروغ، دیہی علاقوں میں شمسی روشنی کی توسیع اور چھوٹے ہائیڈرو پاور منصوبوں کی ترقی نہ صرف توانائی کے تحفظ میں مددگار ہیں بلکہ اخراجات میں کمی اور ماحول کے تحفظ میں بھی معاون ہیں۔ کمشنر سکریٹری نے تحقیق اور اختراع کے بارے میں کہا کہ آر اینڈ ڈی منصوبوں کی فنڈنگ، سائنسی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی رسائی سرگرمیوں کے ذریعے ادارہ جاتی معاونت کو مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ ریجنل سائنس سینٹرز، انوویشن و انکیوبیشن سینٹرز اور بائیو ٹیکنالوجی پارکس جیسے ادارے اختراع، انکیوبیشن اور علم کی ترسیل کے لئے پلیٹ فارم فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے تحقیقاتی منصوبوں کے انتخاب اور نگرانی میں شفافیت اور منظم حکمت عملی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ معروضی معیار، ماہرین کی رائے اور ترجیحی شعبوں سے ہم آہنگی منصوبوں کی منظوری میں رہنما اصول ہوں گے تاکہ عوامی وسائل کا مؤثر استعمال ہو اور قابل پیمائش نتائج حاصل کیے جا سکیں۔ کمشنر سکریٹری سائنس و ٹیکنالوجی نے ورکشاپ کو ایک تعلیمی اور انتظامی سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام محققین، ماہرین اور پالیسی سازوں کے درمیان براہ راست رابطے کا ایک منفرد پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ اس پروگرام میں روایتی فائلوں پر مبنی جائزے کے برعکس محققین کو اپنا کام پیش کرنے، ماہرین سے تبادلہ خیال کرنے اور تعمیری فیڈ بیک حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے جس سے جوابدہی اور معیار میں بہتری آتی ہے۔ دو روزہ پروگرام میں موضوعاتی مباحث، تفصیلی پریزنٹیشنز اور ماہرین کے ساتھ گفتگو شامل ہے جس سے جاری منصوبوں کا جامع جائزہ لیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ اس عمل کے نتائج کو مرتب کر کے علیحدہ طور پر شائع کیا جائے گا تاکہ مستقبل کی پالیسی سازی، نگرانی کے نظام کی مضبوطی اور تحقیقاتی فنڈنگ کی سمت متعین کی جا سکے۔ افتتاحی سیشن ماہرین کی عزت افزائی اور تحقیق و ترقی کے منصوبوں کی تیسرے فریق کے جائزے سے وابستہ ماہرین کے اعزاز کے بعد شکریہ کی تحریک کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ ڈپٹی سیکرٹری سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر عبدالخبیر نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ اس موقعہ پر سپیشل سیکرٹری ریاض احمد وانی، چیف ایگزیکٹو آفیسر جے اے کے ای ڈی اے ڈاکٹر بی آر دھر، ایڈیشنل ڈائریکٹر جے کے ایس ٹی آئی سی ڈاکٹر مشتاق احمد بٹ، ڈین ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی آئی آئی ٹی جموں پروفیسر دورائی پربھاکرن آر کی، ڈین فیکلٹی افیئرز پروفیسر ہیم ایشور ریڈی، پروفیسر امیکا پرساد شاہ، ایڈیشنل سیکرٹری نیلم گھوریہ اور انشومن سنگھ، جوائنٹ ڈائریکٹر بلال احمد سمیت دیگر سینئر افسران، سائنسدان اور فیکلٹی ممبران بھی موجود تھے۔

باغ گلالہ میں

اپنے دوروں کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 16 مارچ سے اب تک، تقریباً ایک ہفتے میں 75 ہزار سے زائد زائرین بشمول سیاح اور مقامی سیلانی پہلے ہی ٹیولپ گارڈن کا دورہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم توقع کرتے ہیں کہ آنے والے دنوں میں لوگوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا کیونکہ پھول اپنے عروج پر پہنچ جائے گا۔ محکمہ گل پروری (فلوری کلچر) کشمیر کی خاتون ڈائریکٹر نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر کے ساتھ ساتھ دیگر ریاستوں اور ممالک کے سیاحوں کی ایک بڑی تعداد آنے والے دنوں میں ٹیولپ گارڈن کی قدرتی خوبصورتی کا مشاہدہ کرنے کے لیے آنے کی امید ہے، اور امید ظاہر کی کہ پچھلے ریکارڈ ٹوٹ جائیں گے۔

سرینگر میں 50 پیسے

زندہ ثبوت بن گیا ہے۔ ایک بچے کے چھوٹے سے عمل نے پوری مہم میں نئی روح پھونک دی ہے۔'' ان کا کہنا تھا کہ یہ رقم براہ راست ایران کے ان بچوں کی مدد کے لیے روانہ کی جائے گی جو گزشتہ دنوں ہونے والی تباہ کن بمباری سے شدید متاثر ہیں۔ مقامی لوگوں نے اس اقدام کو کشمیر کی روایتی سخاوت، دل نوازی اور انسان دوستی کی اعلیٰ مثال قرار دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ ثابت کرتا ہے کہ انسانیت کے لیے مدد کرنے کا جذبہ کسی عمر، دولت یا مقام کا محتاج نہیں ہوتا۔ بلکہ کبھی کبھی 50 پیسے کا ایک سکہ بھی انسانیت کے سب سے قیمتی سرمایے میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

تپ دق کا عالمی دن

ڈسٹرکٹ تپ دق افسر (ڈی ٹی او) سمیت صحت کے اعلیٰ عہدیداروں نے شرکت کی، تمام اسٹیک ہولڈرز کی طرف سے ٹی بی مکت بھارت کے نظریہ کی سمت متحد ہو کر کام کرنے کے اجتماعی عہد کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

تپ دق کا عالمی دن

اسسٹنٹ کمشنر پنچایت، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (اے ڈی)، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، ضلع پنچایت آفیسر، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (آئی سی ڈی ایس) اور چیف میڈیکل آفیسر سامبا شامل تھے۔ شروع میں، چیف میڈیکل آفیسر سامبا نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور قومی تپ دق کے خاتمے کے پروگرام (NTEP) کا ایک جائزہ پیش کیا، جس میں ٹی بی مکت بھارت ابھیان فیز II کے تحت جاری کوششوں اور روڈ میپ پر روشنی ڈالی۔ صحت عامہ کے لیے اپنی مسلسل وابستگی کے حصے کے طور پر، ELFA انٹرنیشنل نے 50 نکشے پوشن کٹس کا حصہ ڈالا، جنہیں ڈپٹی کمشنر نے ٹی بی کے مریضوں میں تقسیم کیا تھا۔ یہ غذائی امدادی پہل چھ ماہ کی مدت تک جاری رہے گی، جس سے علاج کے دوران مسلسل دیکھ بھال کی اہمیت کو تقویت ملے گی۔ آگاہی کو فروغ دینے کے لیے، سرگرم گروپ کی جانب سے ایک نکڑ ناٹک (اسٹریٹ پلے) نے تپ دق کے بچاؤ، بدنما داغ میں کمی، اور علاج کی پابندی سے متعلق طاقتور پیغامات پہنچائے۔ ٹی بی چیمپئن نے اپنے صحت یابی کے سفر کا اشتراک کیا، سامعین کو متاثر کیا اور صحت کی دیکھ بھال کے نظام پر اعتماد کو تقویت دی۔ اس موقع پر محترمہ آیوشی سدھن نے صحت عامہ کے سنگ میل کو حاصل کرنے میں ان کے تعاون کے اعتراف میں ٹی بی سے پاک قرار دی گئی پنچایتوں کو مبارکباد دی۔ اپنے خطاب میں، محترمہ آیوشی سدھن نے مشترکہ کوششوں کی تعریف کی اور کہا: "تپ دق بدستور صحت عامہ کا ایک بڑا چیلنج بنی ہوئی ہے۔ ELFA انٹرنیشنل جیسی تنظیموں کے تعاون سے اس طرح کے اقدامات مریضوں کی دیکھ بھال، آگاہی، اور کمیونٹی کی شرکت کو مضبوط بنانے کے لیے اہم ہیں۔ ٹی بی سے پاک ضلع کے حصول کے لیے پائیدار اور اجتماعی کارروائی ضروری ہے۔" نواب میران خان نے اپنے تبصروں میں اعادہ کیا کہ "ELFA انٹرنیشنل انتظامیہ اور کمیونٹی کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ غذائی امداد فراہم کرنے کا ہمارا اقدام ہمارے اس یقین کی عکاسی کرتا ہے کہ ٹی بی کی مؤثر دیکھ بھال علاج سے بالاتر ہوتی ہے اور اس میں مریضوں کے لیے مستقل مدد بھی شامل ہے۔" اس تقریب میں 100 دن کے ٹی بی مکت بھارت ابھیان کے دوسرے مرحلے کا آغاز بھی کیا گیا، جس نے تپ دق کے خاتمے کے قومی ہدف کے تئیں ضلع کے عزم کی تصدیق کی۔ پروگرام تمام اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے ایک تجدید عہد کے ساتھ اختتام پذیر ہوا تا کہ مربوط کوششوں کو تقویت دی جائے اور ٹی بی سے پاک سانبا ضلع کے لیے اجتماعی طور پر کام کیا جائے۔

سانبہ کے

سیکورٹی انتظامات کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ سرحدی ناکہ بندی کے مقامات اور دوسرے حساس پوائنٹس پر فرائض انجام دیتے وقت اعلیٰ درجے کی چوکسی، پیشہ ورانہ صلاحیت اور فوری ردعمل برقرار رکھا جائے۔ ڈی آئی جی نے کہا کہ موجودہ حالات میں ذرا سی غفلت بڑی سیکورٹی چیلنج کا سبب بن سکتی ہے، اس لیے رات کے اوقات میں ناکہ چیکنگ مزید سخت کی جائے اور ہر مشکوک نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جائے۔ سرحدی علاقوں میں سرگرم سماج دشمن اور ملک دشمن عناصر کے خلاف نگرانی تیز کرنے کی خصوصی ہدایت بھی جاری کی گئی۔ اس کے علاوہ ڈی آئی جی نے سرحدی حفاظتی فورس کے اعلیٰ افسران سے ملاقات کر کے بین ایجنسی تال میل مضبوط بنانے، مشترکہ ناکے قائم کرنے اور حساس پوائنٹس پر مشترکہ نگرانی بڑھانے پر بھی زور دیا۔ دورے کے دوران ڈی آئی جی شیو کمار شرما نے موجودہ آئندہ تہواروں کے پیش نظر تعینات اہلکاروں میں مٹھائیاں تقسیم کیں تاکہ ان کے حوصلے بلند رہیں اور وہ سرحدی امن و امان کو برقرار رکھنے میں مزید مضبوطی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں۔

انسداد منشیات

محمد عارف ملک ولد ریاض احمد ملک ساکن ملک پورہ پلوامہ کے طور پر شناخت کیا گیا۔ اونتی پورہ کے علاقے کھریو میں ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس نے ایک اور مشتبہ شخص کو گرفتار کیا جس کی شناخت شاہد بشیر ولد بشیر احمد وانی ساکن سیر کاؤنی کھریو کے طور پر ہوئی۔ اس کے قبضے سے ایک کلو گرام چرس پوست برآمد کیا گیا۔ پولیس نے تمام گرفتار ملزمان کو متعلقہ تھانوں منتقل کر کے قانون کے تحت مقدمات درج کر لیے ہیں، جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس نے کہا کہ منشیات کے خلاف مہم جاری رہے گی اور منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں مزید سخت کی جائیں گی، اور عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔

بڈگام پولیس نے

متعدد چوریوں میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ تفتیش کے دوران ہونے والے انکشافات کی بنیاد پر کئی دیگر ملزمان سے مسروقہ سامان بشمول تانبے کے برتن، الیکٹرانک آلات اور دیگر گھریلو سامان برآمد کیا گیا۔ پولیس نے کہا کہ مختلف مقامات سے چوری شدہ املاک کی برآمدگی سے یہ پتہ چلا ہے کہ چوری اور مسروقہ سامان کو ٹھکانے لگانے میں ملوث نیٹ ورک موجود ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ تمام ملزمان فی الحال پولیس کی تحویل میں ہیں، اور چوری کے دیگر واقعات میں ان کے ملوث ہونے کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ مقامی لوگوں نے پولیس کی اس کارروائی کا خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے اس طرح کے جرائم کو روکنے اور علاقے میں سیکورٹی کا احساس بڑھانے میں مدد ملے گی۔ پولیس نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں تاکہ جرائم کی روک تھام میں مدد مل سکے۔ رہائشی علاقوں میں چوری کے پس منظر میں ہونے والے واقعات کے بعد پولیس گشت کو بڑھانے اور مجرموں کا سراغ لگانے کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج جیسے تکنیکی شواہد پر زیادہ انحصار کرنے پر اکسایا ہے۔

کٹرا مرستسر

جموں کے درمیان سفر کرنے والے مسافروں کو تیز، زیادہ آرام دہ اور براہ راست رابطہ میسر آئے گا جب کہ جالندھر کے راستے ہونے والا طویل سفر بھی کم ہو جائے گا۔

ایم پی انجینئر

ناانصافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ تاریخ کو مسخ کرنے کی کوششیں ہمیشہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ انہوں نے مزید تجویز پیش کی کہ گزشتہ تین دہائیوں میں بعض سیاست دانوں، نوکر شاہوں، پولیس افسروں اور میڈیا کے ایک حصے نے جمع کی گئی بے تحاشا دولت کی جانچ کیلئے کوئی عدالتی طرز کا اعلیٰ اختیاری تحقیقاتی کمیشن تشکیل دیا جائے تا کہ اس غیر منصفانہ دولت کی برآمدگی سے اقتصادی عدم مساوات کو کم کیا جا سکے۔ انجینئر رشید نے پسماندہ علاقوں میں کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے تحت خصوصی فنڈنگ پروگرام شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور ساتھ ہی جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے مطالبے کو ایک بار پھر دہرایا۔ انہوں نے سرحدی اور دور دراز علاقوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دینے کا بھی مطالبہ کیا۔

سنر نے میامی میں تیسرے راؤنڈ کی جیت کے ساتھ ماسٹرز 1000 میں تاریخ رقم کی

میامی، 24مارچ (ایجنسیز) دنیا کے نمبر دو کھلاڑی جینک سنر نے پیر کی شام میامی اوپن میں اے ٹی پی ماسٹرز 1000 میں تاریخ رقم کی، جہاں انہوں نے کورینٹین ماؤٹے کے خلاف 6-1، 6-4 سے شاندار جیت حاصل کی۔ ہارڈ راک اسٹیڈیم میں مسلسل تیسرے راؤنڈ کی جیت کے ساتھ اطالوی کھلاڑی نے اب ماسٹرز 1000 سطح پر لگاتار 26 سیٹ جیت لیے ہیں اور نوواک جوکووچ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے، جن کے نام پہلے 24 کا ریکارڈ تھا۔ سنر نے ہفتے کے روز میامی میں دوسرے راؤنڈ کی جیت کے ساتھ اس ریکارڈ کی برابری کی تھی اور پھر تیسرے راؤنڈ میں اسے توڑ دیا۔ اپنی جیت کے بعد سنر نے کہا کہ 'میں بہت خوش ہوں۔ اس کھیل کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا، اس لیے ہم جتنا ممکن ہو توجہ دیتے ہیں اور دیکھیں گے کہ اگلے راؤنڈ میں کیا ہوتا ہے'۔ سنر کا یہ سلسلہ گزشتہ نومبر میں رولیکس پیرس ماسٹرز سے شروع ہوا، جہاں انہوں نے بغیر کوئی سیٹ ہارے ٹائٹل جیتا تھا۔ انہوں نے مارچ میں بھی یہی فارم برقرار رکھا اور پیریبا اوپن میں بھی یہی کارکردگی دہرائی۔ میامی میں اپنی دو جیتوں کی بدولت سنر اب مسلسل 13 ماسٹرز 1000 میچ جیت چکے ہیں۔ ماؤٹے کے خلاف اس بات کے بہت کم آثار تھے کہ 24 سالہ کھلاڑی کا یہ سلسلہ خطرے میں ہے۔ سنر نے زبردست سروس کے ذریعے میچ کی رفتار کو قابو میں رکھا اور اپنے پہلے سروس پوائنٹس میں سے 87 فیصد (33/38) جیتے۔ انہوں نے دونوں جانب سے بھرپور شاٹس کھیلے، ماؤٹے کے 11 کے مقابلے میں 23 ونرز لگائے اور فرانسیسی کھلاڑی کو میچ میں تال میل قائم کرنے کا کوئی موقع نہیں دیا۔ ایک گھنٹہ 11 منٹ کی اس جیت کے ساتھ سنر نے باہمی مقابلوں میں 2-0 کی برتری حاصل کرلی اور بائیں ہاتھ کے کھلاڑیوں کے خلاف اپنی جیت کا سلسلہ 21 میچوں تک بڑھا دیا۔ رینکنگ میں نمبر 2 کھلاڑی اب منگل کے روز چوتھے راؤنڈ میں ایلکس مشیلسن کا سامنا کریں گے، تاکہ وہ 2017 میں راجر فیڈرر کے 'سن شائن ڈبل' کو دہرانے والے پہلے کھلاڑی بننے کی اپنی کوشش جاری رکھ سکیں۔ مشیلسن نے ایلیجاندرو تابیلو کو 6-3، 6-4، 6-4 سے ہرا کر اطالوی کھلاڑی کے ساتھ چوتھے راؤنڈ کا مقابلہ طے کیا۔ میامی میں ایک اور جیت کے علاوہ ان دو ہفتوں میں سنر کے لیے مزید انعامات بھی ممکن ہیں۔ اتوار کے روز تیسرے راؤنڈ میں سیبسٹین کورڈا سے اپنے بڑے حریف کارلوس الکاراز کی شکست کے بعد اطالوی کھلاڑی اب ہسپانوی حریف کے ساتھ عالمی نمبر 1 کی دوڑ میں فرق کم کرنے کی بہتر پوزیشن میں ہیں، کیونکہ سنر میامی میں کسی بھی اے ٹی پی رینکنگ پوائنٹس کا دفاع نہیں کر رہے ہیں۔

اسپینش فٹ بال لیگ میں بارسلونا کی 24ویں فتح

بارسلونا، 24مارچ (یو این آئی) دفاعی چیمپئن بارسلونا نے ہسپانوی فٹ بال لیگ لالیگا کے اپنے 29ویں میچ میں ریو ویلیکانو کو ہرا کر ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن مزید مستحکم بنالی۔ اسپینش لیگ لالیگا کے دلچسپ مقابلوں کا سلسلہ اسپین میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ بارسلونا کی ٹیم نے سخت مقابلے کے بعد ریو ویلیکانو کی ٹیم کو 1-0 سے ہرا دیا۔ دفاعی چیمپئن بارسلونا کی جانب سے رونالڈ آراؤجو نے فیصلہ کن گول کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔

آسٹریلیا کا ویسٹ انڈیز کے خلاف 3-0 سے 'کلین سویپ'

سینٹ ونسنٹ، 24مارچ (یو این آئی) آسٹریلوی خواتین ٹیم نے پیر کے روز کھیلے گئے میچ میں ویسٹ انڈیز کو ڈک ورتھ لوئس (ڈی ایل ایس) میتھڈ کے تحت 40 رنز سے شکست دے کر ٹی 20 سیریز اپنے نام کرلی۔ اس فتح کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے میزبان ٹیم کے خلاف سیریز میں 3-0 سے کلین سویپ مکمل کرلیا ہے۔ میچ کی خاص بات نوجوان بیٹر جارجیا وول کی شاندار بلے بازی تھی، جنہوں نے محض 52 گیندوں پر اپنی پہلی ٹی 20 سنچری اسکور کی۔ وہ میگ لیننگ، بیتھ مونی اور الیسا ہیلی جیسی مایہ ناز کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہوگئی ہیں جنہوں نے آسٹریلیا کی جانب سے ٹی 20 میں سنچریاں بنائی ہیں۔ وول نے اپنی اننگز میں 9 چوکے اور 6 بلند و بالا چھکے لگائے۔ کپتان سوفی مولینکس کی آخری اوورز میں جارحانہ بیٹنگ (25 رنز) کی بدولت آسٹریلیا نے 20 اوورز میں 211/7 کا بڑا اسکور کھڑا کیا، جو خواتین ٹی 20 تاریخ کا پانچواں بڑا مجموعہ ہے۔ 212 رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی شروعات انتہائی مایوس کن رہی۔ کیانا جوزف دوسری ہی گیند پر میگن شٹ کا شکار بنیں۔ جب ویسٹ انڈیز کا اسکور 10 اوورز میں 61/3 تھا، تو بارش نے میچ روک دیا۔ ڈیڑھ گھنٹے کے انتظار کے بعد جب کھیل ممکن نہ ہوسکا تو ڈی ایل ایس میتھڈ کے تحت آسٹریلیا کو 40 رنز سے فاتح قرار دے دیا گیا۔ ویسٹ انڈین کپتان ہیلی میتھیوز نے گیند بازی میں 29 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں اور بلے بازی میں 30 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہیں۔

جنوبی افریقہ دورے پر ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے کاشوی گوتم ہندستانی ٹیم میں شامل

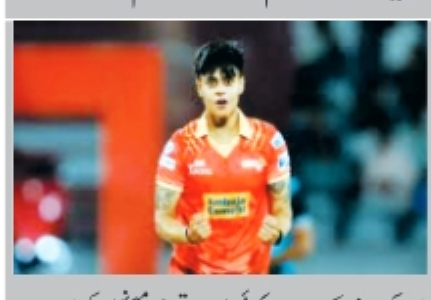

نئی دہلی، 24مارچ (یو این آئی) فاسٹ بولنگ آل راؤنڈر کاشوی گوتم کو اپریل میں جنوبی افریقہ میں ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم میں منتخب کیا گیا ہے۔ کاشوی نے حالیہ آسٹریلیا کے دورے کے دوران ٹیسٹ اور ون ڈے دونوں سیریز میں حصہ لیا تھا، لیکن وہ ابھی تک اپنا ٹی 20 ڈیبیو نہیں کر پائی ہیں۔ سلیکٹرز نے اوما چھتری کو بھی ٹیم میں ریچا گھوش کے بیک اپ کے طور پر شامل کیا ہے۔ چھتری نے 17 سالہ جی کملینی کی جگہ لی ہے، جنہوں نے دسمبر میں سری لنکا کے خلاف ہوم سیریز میں ٹی 20 ڈیبیو کرنے کے بعد سے کوئی بین الاقوامی میچ نہیں کھیلا ہے۔ وہ آسٹریلیا کے دورے پر ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ کا حصہ تھیں، لیکن انہیں کوئی بھی میچ کھیلنے کا موقع نہیں ملا تھا۔ سری لنکا کے خلاف تمام پانچ ٹی ٹوئنٹی کھیلے اور آسٹریلیا کے دورے کے دوران بینچ پر رہنے والی بائیں ہاتھ کی اسپنر ویشنوی شرما کو بھی باہر کر دیا گیا ہے۔ آسٹریلیا کے دورے پر دو میچوں میں 3 اور 1 رنز بنائے اور تین اوورز میں 30 رنز دینے والی آل راؤنڈر امنجوت کور کو بھی باہر کا راستہ دکھایا گیا ہے۔ اروندھتی ریڈی، رینوکا سنگھ، اور کرانتی گوڈ کے ساتھ گوتم فاسٹ باؤلنگ کا چوتھا آپشن ہوں گی۔ دیپتی شرما، شری چرنی اور شرینکا پاٹل اسپن ڈپارٹمنٹ کی ذمہ داری سنبھالیں گی۔ جنوبی افریقہ کے دورے کا آغاز ڈربن میں ہوگا جہاں پہلے دو ٹی ٹوئنٹی 17 اور 19 اپریل کو کھیلے جائیں گے، اس کے بعد اگلے دو میچز 22 اور 25 اپریل کو جوہانسبرگ میں ہوں گے اور ٹور کا آخری میچ 27 اپریل کو بینونی میں ہوگا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے ہندوستانی اسکواڈ: ہرمن پریت کور (کپتان)، اسمرتی مندھانا (نائب کپتان)، شفالی ورما، جمیمہ روڈریگس، دیپتی شرما، رچا گھوش (وکٹ کیپر)، اروندھتی ریڈی، رینوکا سنگھ، کرانتی گوڈ، شری چرنی، شرینکا پاٹل، کاشوی گوتم، بھارتی پھولمالی، اوما چھتری (وکٹ کیپر)، انشکا شرما۔

آئی پی ایل 2026: ایشان ملنگا کو این او سی جاری ہسرنگا اور پتھیرانا کی شرکت تاحال مشکوک

کولمبو/ممبئی، 24مارچ (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے آغاز سے قبل سری لنکن کھلاڑیوں کی دستیابی کے حوالے سے اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ سری لنکا کرکٹ نے فاسٹ بولر ایشان ملنگا کو لیگ میں شرکت کے لیے کلیئرنس دے دی ہے، تاہم اسٹار کھلاڑیوں وانندو ہسرنگا اور متھیشا پتھیرانا کو تاحال اپنی باری کا انتظار ہے۔ سن رائزرز حیدرآباد کے شائقین کے لیے اچھی خبر ہے کہ ایشان ملنگا منگل (24 مارچ) کو ٹیم کو رپورٹ کریں گے۔ ان کے ہمراہ بیٹر کامندو مینڈس بھی حیدرآباد پہنچ رہے ہیں جنہیں پہلے ہی این او سی مل چکا ہے۔ وانندو ہسرنگا (ایل ایس جی) اور متھیشا پتھیرانا (کے کے آر) کے فٹنس ٹیسٹ پیر کو شیڈول تھے جو کہ نہیں ہوسکے۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے پتھیرانا کو 18 کروڑ روپے کی بھاری رقم میں برقرار رکھا ہے، لیکن فٹنس مسائل کے باعث وہ سیزن کے ابتدائی میچز مس کر سکتے ہیں۔ لکھنؤ سپر جائنٹس بھی تاحال ہسرنگا کی دستیابی کے حوالے سے بورڈ کے جواب کی منتظر ہے۔ رائل چیلنجرز بنگلورو کے گیند باز نوان تھشارا کی شرکت ان کے فزیکل پرفارمنس ٹیسٹ کے نتائج سے مشروط ہے، جس کی وجہ سے ان کا اسٹیٹس فی الحال واضح نہیں ہے۔ دشمنتھا چمیرا، پتھم نسانکا (دونوں دہلی کیپٹلز) اور داسن شناکا (راجستھان رائلز) کو آئی پی ایل کھیلنے کی باقاعدہ اجازت مل چکی ہے۔

ایشیز میں بدترین شکست کے بعد کا وقت کپتانی کا سب سے مشکل مرحلہ رہا، اسٹوکس

لندن، 24مارچ (ایجنسیز) انگلینڈ کے ٹیسٹ کپتان بین اسٹوکس نے آسٹریلیا کے خلاف ایشیز سیریز میں 4-1 کی بدترین شکست کے بعد کے وقت کو اپنی کپتانی کا سب سے مشکل مرحلہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر مداحوں کے نام ایک کھلا خط لکھتے ہوئے ہیڈ کوچ برینڈن میک کولم اور منیجنگ ڈائریکٹر روب کی پر بھرپور اعتماد کا اظہار بھی کیا۔ اسٹوکس نے کہا کہ کپتانی ایک اعزاز ہے مگر اس کے ساتھ مشکلات بھی جڑی ہوتی ہیں۔ ان کے مطابق گزشتہ تین ماہ نے انہیں کئی طرح سے آزمایا، تاہم وہ ان چیلنجز سے بہت کچھ سیکھے ہیں۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ وہ، میک کولم اور روب کی مل کر ٹیم کو آگے لے جانے کے لیے بھرپور کوشش کریں گے۔ ایشیز سیریز میں اسٹوکس کی کارکردگی محدود رہی، انہوں نے 15 وکٹیں حاصل کیں اور 184 رنز بنائے، جبکہ آخری ٹیسٹ میں انجری کا شکار بھی ہوئے۔ اب ان کی نظریں جون میں نیوزی لینڈ کے خلاف ہوم سیریز پر مرکوز ہیں۔ واضح رہے کہ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے تصدیق کی ہے کہ اسٹوکس بدستور ٹیسٹ کپتان رہیں گے، جبکہ میک کولم اور روب کی بھی اپنے عہدوں پر برقرار رہیں گے۔ چیف ایگزیکٹو رچرڈ گولڈ نے تسلیم کیا کہ اس شکست کے بعد کسی ایک فرد کو ذمہ دار نہ ٹھہرانا شائقین کے لیے غیر مقبول فیصلہ ہوسکتا ہے۔

کے کے آر آکاش دیپ کی جگہ ودربھ کے تیز گیند باز سوربھ دوبے کو شامل کرے گی

کولکاتہ، 24مارچ (یو این آئی) کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) آکاش دیپ کے متبادل کے طور پر ودربھ کے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز سوربھ دوبے کو آئی پی ایل 2026 کے لیے اپنے ساتھ جوڑے گی۔ کولکتہ میں انٹرا اسکواڈ پریکٹس میچ کے دوران کے آر کے سی ای او وینکی میسور نے اس کا اعلان کیا۔ دوبے آئی پی ایل میں اب تک ایک بھی میچ نہیں کھیلا ہے اور سینئر سطح پر اب تک 11 میچ کھیلنے والے دوبے نے پچھلے ڈھائی برسوں سے مسابقتی کرکٹ نہیں کھیلی ہے۔ انہوں نے آخری بار 2023 میں ایک ٹی 20 میچ میں ودربھ کی نمائندگی کی تھی۔ تاہم، انہوں نے گزشتہ سال ودربھ پرو ٹی 20 لیگ میں اورنج ٹائیگرز کے لیے کھیلتے ہوئے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ انہیں سن رائزرس حیدرآباد نے 2022 میں خریدا تھا لیکن چوٹ کی وجہ سے وہ باہر ہوگئے۔ وہ ممبئی انڈینس کے نیٹ گیند باز بھی رہ چکے ہیں۔ 28 سالہ دوبے نے پہلی بار 2019 میں اے سی سی ایمرجنگ ٹیمز ایشیا کپ کے دوران توجہ حاصل کی تھی، جہاں وہ سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز تھے۔ کے کے آر پچھلے ایک ہفتے سے ٹرائلز کا انعقاد کرا رہی تھی اور آکاش دیپ کے علاوہ ہرشیت رانا کا بھی ممکنہ متبادل تلاش رہی تھی۔ ٹرائلز میں حصہ لینے والے دیگر گیند بازوں میں نودیپ سینی، کے ایم آصف، سرجیت سنگھ، آکاش مدھوال اور سندیپ واریر شامل تھے۔ میسور نے کہا، "ہیڈ کوچ ابھیشیک نائر نے ممکنہ متبادل تلاش کرنے کے لحاظ سے بہت اچھا کام کیا ہے تاکہ کوچ ان متبادل کو دیکھ سکیں نیز ہماری ٹریننگ اور پریکٹس میچوں کا حصہ بن سکیں۔ یقینی طور پر ودربھ کے تیز گیند باز سوربھ دوبے نے سب کی توجہ مبذول کرائی۔ کوچ بہت پرجوش تھے اور انہوں نے کہا، "یہ وہ کھلاڑی ہیں جنہیں ہم آکاش دیپ کی جگہ اپنی ٹیم میں شامل کرنا چاہیں گے۔' ابتدائی مقابلے مس کرنے جا رہے متھیشا پتھیرانہ کے بارے میں میسور نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ تیز گیند باز شرکت کرسکیں گے۔ کے کے آر کے ہیڈ کوچ ابھیشیک نائر نے حال ہی میں کہا تھا کہ پتھیرانا اپریل کے وسط تک دستیاب ہوجائیں گے۔ پتھیرانہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے دوران انجری کا شکار ہوگئے تھے۔ میسور نے کہا، "ہم ان سے اور بورڈ (ایس ایل سی) کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ ہم جلدی نہیں کرنا چاہتے؛ ان چیزوں میں وقت لگتا ہے۔ امید ہے کہ ہمیں زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔" آکاش دیپ پیٹھ کے نچلے حصے کی چوٹ سے ٹھیک نہ ہونے کے بعد ہفتہ کو آئی پی ایل 2026 سے باہر ہوگئے۔ وہ اس وقت سینٹر آف ایکسی لینس میں بحالی کے عمل سے گزر رہے ہیں اور ممکنہ طور پر مکمل طور پر صحت یاب ہونے میں تقریباً تین ماہ لگیں گے۔ رانا گھٹنے کی انجری سے پریشان ہیں۔ دوبے فاسٹ باؤلنگ اٹیک سے جڑیں گے اس میں پتھیرانہ، بلیسنگ مزاربانی، ویبھو اروڑہ، کارتک تیاگی اور عمران ملک شامل ہیں۔ ٹیم میں کیمرون گرین بھی فاسٹ باؤلنگ آل راؤنڈر کے طور پر شامل ہیں۔

اسٹارک نے شروع کی گیند بازی، اکشر کو کرکٹ آسٹریلیا سے جلد اجازت ملنے کی امید

نئی دہلی، 24مارچ (یو این آئی) دہلی کیپٹلس (ڈی سی) کے ہیڈ کوچ ہیمانگ بدانی نے کہا کہ آسٹریلیائی تیز گیند باز مچل اسٹارک میچ فٹنس حاصل کرنے کے بہت قریب ہیں اور انہوں نے گیند بازی شروع کردی ہے۔ چونکہ ایسا سمجھا جا رہا ہے کہ کرکٹ آسٹریلیا فی الحال جوش ہیزل ووڈ، پیٹ کمنز کے ساتھ ہی اسٹارک کے کام کے بوجھ کی بھی نگرانی کر رہا ہے، اس لیے اسٹارک آئی پی ایل 2026 کے ابتدائی مرحلے سے محروم رہیں گے۔ بدانی نے کہا، "ہم مچل اسٹارک اور متعلقہ بورڈز کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ انہوں نے گیند بازی شروع کردی ہے اور حال ہی میں ایک سیشن بھی کیا ہے۔ لیکن اہم بات یہ ہے کہ جب تک کرکٹ آسٹریلیا انہیں این او سی نہیں دیتا یا ان کی دستیابی کی تصدیق نہیں کرتا، اس وقت تک ہم بطور فرنچائز زیادہ کچھ نہیں کر سکتے۔ ایک بار جب ہمیں اجازت مل جائے گی، تو واضح ہوجائے گا کہ وہ کب تک اسکواڈ سے جڑیں گے اور ہم پھر اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں گے۔" ڈی سی کے پاس دیگر تیز گیند بازی آپشن میں کائل جیمیسن، لونگی نگیڈی اور دشمنتھا چمیرا دستیاب ہیں۔ تاہم، یہ دیکھنا ہوگا کہ وہ اسٹارک کی کمی کیسے پر کرتے ہیں، اسٹارک نے گزشتہ سیزن میں 11 میچوں میں 14 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ کپتان اکشر پٹیل نے کہا، "اگر اسٹارک جلد دستیاب نہیں ہوتے ہیں، تو ہمیں اس کے مطابق ٹیم کے کمبی نیشن کے بارے میں ضرور سوچنا پڑے گا۔ ہم ایک دیگر بائیں ہاتھ کے متبادل کے ساتھ جائیں گے یا صرف دستیاب کھلاڑیوں کے ساتھ توازن بنانے کی کوشش کریں گے، یہ فیصلہ کنڈیشنز کے مطابق اور مخالف ٹیم کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ خاص طور پر ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں، کمبی نیشن ہمیشہ توازن کے بارے میں ہوتا ہے۔ اگر انہیں اجازت مل جاتی ہے تو وہ پہلا مقابلہ کھیلنے کے لیے دستیاب ہوسکتے ہیں، اس لیے ہم ان کی دستیابی کے امکان کو درکنار نہیں کر سکتے۔ ڈی سی کو اسٹارک کی دستیابی کے بارے میں اس لیے بھی امید ہے کیونکہ لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے خلاف ان کا پہلا مقابلہ یکم اپریل کو ہے۔ اسٹارک کو ڈی سی نے 2026 کی نیلامی سے قبل 11.75 کروڑ روپے میں برقرار رکھا تھا۔ وہ ایشز میں آسٹریلیا کے اہم گیند باز تھے، جنہوں نے پانچوں ٹیسٹ میچ کھیلتے ہوئے اور آسٹریلیا کی 4-1 سے فتح میں پلیئر آف دی سیریز کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ انہوں نے جنوری میں آخری میچ بی بی ایل میں سڈنی سکسرز کے لیے کھیلا تھا۔ ابھی آسٹریلیا کے تیز گیند بازوں کے ورک لوڈ پر کڑی نظر رکھی جائے گی، کیونکہ اگست 2026 سے جولائی 2027 کے درمیان آسٹریلیا کو کل 21 ٹیسٹ میچ کھیلنے ہیں، جس میں دسمبر اور جنوری میں نیوزی لینڈ کے خلاف چار ہفتوں کے دوران چار ٹیسٹ میچ کھیلنے ہیں۔

فیفا سیریز 2026: کینیا نئے گروپ کا میزبان مقرر، شیڈول میں اہم ترامیم کا اعلان

جنیوا، 24مارچ (ایجنسیز) فٹ بال کی عالمی تنظیم (فیفا) نے فیفا سیریز 2026ء کے نظرثانی شدہ شیڈول کا باقاعدہ اعلان کردیا ہے۔ اس بار سب سے نمایاں تبدیلی خواتین کے مقابلوں میں ایک نئے گروپ کا اضافہ اور کینیا کو بطور میزبان شامل کرنا ہے۔ نئی ترامیم کے بعد خواتین کے مقابلوں میں شریک ٹیموں کی تعداد بڑھ کر 16 ہوگئی ہے۔ میزبان: کینیا (نیروبی کا نیاؤ نیشنل سٹیڈیم)۔ شریک ٹیمیں: کینیا، آسٹریلیا، ہندوستان اور ملاوی۔ کینیا اپنا پہلا میچ 11 اپریل کو ہندوستان کے خلاف کھیلے گا، جبکہ ٹورنامنٹ کا فائنل 15 اپریل کو منعقد ہوگا۔ مردوں کے ایونٹ میں مجموعی طور پر 9 گروپس تشکیل دیے گئے ہیں جو 8 مختلف ممالک میں کھیلیں گے۔ تاہم، چند ٹیموں کی دستبرداری کے باعث شیڈول میں کچھ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ کویت اور عمان کی دستبرداری کے بعد آذربائیجان اور قازقستان کے شیڈول میں معمولی رد و بدل کیا گیا ہے۔ آسٹریلیا، انڈونیشیا، نیوزی لینڈ، پورٹو ریکو، ازبکستان اور روانڈا (جو دو گروپس کی میزبانی کر رہا ہے) کے پروگرام میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ فیفا کے مطابق اس سیریز کا بنیادی مقصد دنیا بھر کی 50 ٹیموں کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جہاں وہ مختلف براعظموں کی ٹیموں کے خلاف کھیل کر اپنا تجربہ بڑھا سکیں۔ اس ایونٹ میں وہ 5 ٹیمیں بھی شامل ہیں جو فیفا ورلڈ کپ 2026ء کے لیے پہلے ہی کوالیفائی کر چکی ہیں، جن میں آسٹریلیا اور ازبکستان نمایاں ہیں۔ شائقین کی دلچسپی کے لیے تمام 53 میچز عالمی سطح پر براہ راست نشر کیے جائیں گے تاکہ شریک ٹیموں کو بین الاقوامی سطح پر پہچان مل سکے۔

ایشز میں بدترین شکست: مائیکل وان کا برینڈن میکولم اور روب کی کی برقراری پر اظہارِ حیرت

لندن، 24مارچ (یو این آئی) انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان مائیکل وان نے آسٹریلیا کے ہاتھوں ایشز سیریز میں 4-1 سے شکست کے بعد ہیڈ کوچ برینڈن میکولم اور منیجنگ ڈائریکٹر روب کی کو عہدوں پر برقرار رکھنے کے فیصلے کو "حیران کن" قرار دے دیا۔ بی بی سی کے پروگرام 'ٹیسٹ میچ اسپیشل' میں گفتگو کرتے ہوئے مائیکل وان نے کہا کہ اتنی بڑی ناکامی کے بعد عام طور پر پوری مینجمنٹ تبدیل کردی جاتی ہے، لیکن برینڈن میکولم اور روب کی واقعی خوش قسمت ہیں کہ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ نے انہیں ایک اور موقع دیا ہے۔ وان کا ماننا ہے کہ بین اسٹوکس کی کپتانی کبھی خطرے میں نہیں تھی، لیکن کوچنگ اسٹاف کا بچ جانا غیر معمولی ہے۔ انہوں نے اس صورتحال کو فٹبال ٹیموں سے تشبیہ دی جہاں خراب نتائج پر پوری مینجمنٹ فارغ کردی جاتی ہے۔ ای سی بی کے عہدیدار رچرڈ گولڈ کے مطابق، بورڈ کے لیے برطرفی کا فیصلہ آسان تھا لیکن انہوں نے تسلسل کو ترجیح دی۔ تاہم، مائیکل وان کا کہنا ہے کہ اب بورڈ کے رویے میں سختی دکھائی دے رہی ہے۔ برینڈن میکولم کو واضح تنبیہ کی گئی ہے کہ وہ ٹیم میں نظم و ضبط اور کھیل کی باریکیوں پر توجہ دوبارہ بحال کریں۔ اگر نتائج بہتر نہ ہوئے تو مستقبل میں ان کی ملازمت خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

کائلیان ایمباپے کی فٹنس اور ورلڈ کپ 2026 میں شرکت؟

پیرس، 24مارچ (آفاق سپورٹس ڈیسک) فرانسیسی فٹبال کے اسٹار اسٹرائیکر کائلیان ایمباپے نے اپنی انجری اور آئندہ ہونے والے فیفا ورلڈ کپ 2026ء میں شرکت کے حوالے سے تمام خدشات کو دور کرتے ہوئے اہم بیان جاری کر دیا ہے۔ 27 سالہ فٹبالر، جو گزشتہ سیزن میں گھٹنے کی تکلیف کے باعث ریال میڈرڈ کی جانب سے چار اہم میچز نہیں کھیل سکے تھے، اب مکمل طور پر صحت یاب ہو چکے ہیں۔ ایمباپے کی فٹنس کے حوالے سے شکوک و شبہات اس وقت ختم ہوئے جب اتوار کو اٹلیٹیکو میڈرڈ کے خلاف ہونے والے سنسنی خیز مقابلے میں وہ 64ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان میں اترے۔ ریال میڈرڈ نے یہ میچ 3-2 سے اپنے نام کیا، جس سے ایمباپے کے اعتماد میں مزید اضافہ ہوا۔ ایک حالیہ انٹرویو میں انہوں نے واضح کیا کہ وہ اب 100 فیصد فٹ ہیں اور سیزن کے بقیہ میچز کھیل کر ورلڈ کپ کے لیے خود کو بہترین فارم میں لانا چاہتے ہیں۔ فرانسیسی ٹیم نے ورلڈ کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں ایمباپے کو امریکہ میں شیڈول دو اہم دوستانہ میچوں کے لیے منتخب کر لیا ہے۔ بمقابلہ برازیل 26 مارچ، بمقابلہ کولمبیا 29 مارچ یہ مقابلے اس لیے بھی اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ 2026ء کے ورلڈ کپ کی میزبانی امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو مشترکہ طور پر کر رہے ہیں۔ ایمباپے کا کہنا ہے کہ وہ گزشتہ دو ورلڈ کپ کی طرح اس بار بھی اپنی ٹیم کے لیے فیصلہ کن کردار ادا کرنے کے خواہشمند ہیں۔ واضح رہے کہ فیفا ورلڈ کپ 2026ء کے لیے فرانس کو گروپ آئی میں رکھا گیا ہے۔ اس گروپ میں فرانس کے ساتھ ناروے، سینیگال اور انٹرنیشنل پلے آف کا فاتح شامل ہیں۔ کائلیان ایمباپے کی مکمل فٹنس کے ساتھ واپسی نے نہ صرف فرانسیسی ٹیم بلکہ دنیا بھر میں موجود ان کے مداحوں کے لیے اطمینان کی لہر دوڑا دی ہے، جو انہیں ایک بار پھر عالمی اسٹیج پر جادو بکھیرتے دیکھنے کے منتظر ہیں۔

حالیہ توانائی بحران دنیا کے کسی بھی پچھلے بحران سے بڑا بحران: آئی اے ای اے

دنیا کو اس وقت تیل کے تاریخی بحران کا سامنا ہے

ویانا، 24مارچ (یو این آئی) بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی ای اے) نے حالیہ توانائی بحران کو دنیا کے کسی بھی پچھلے بحران سے بڑا بحران قرار دیدیا۔ بین الاقوامی توانائی ایجنسی کے ایگزیکٹوڈائریکٹر فاتح بیرول نے کہا کہ دنیا کو اس وقت تیل کے تاریخی بحران کا سامنا ہے، آبنائے ہُرمز کی بندش اور تیل بردار جہازوں پر حملوں نے عالمی تیل سپلائی کو یومیہ 11 ملین بیرل تک گھٹا دیا ہے، اتنی کمی 70 کی دہائی کے بحران میں بھی نہیں ہوئی تھی۔ آسٹریلیا میں بات کرتے ہوئے آئی ای اے کے ایگزیکٹوڈائریکٹر فاتح بیرول نے کہا دنیا کو اس وقت 70 کی دہائی سے بڑے توانائی بحران کا سامنا ہے، 70 کی دہائی میں دنیا نے 1973 اور 1979 میں تیل کا بحران دیکھا تھا پھر 2022 میں روس اور یوکرین کی جنگ شروع ہونے پر گیس کا عالمی بحران سامنے آیا تاہم یہ بحران اتنی شدت کا نہیں تھا۔ انہوں نے کہا ایل این جی سپلائی 140 ارب کیوبک میٹر کم ہوئی ہے جبکہ روس یوکرین جنگ پر یہ کمی 75 ارب کیوبک میٹرز رہی تھی۔ انہوں نے کہا حالیہ ایران، اسرائیل امریکہ تنازعے میں اب تک 9 ملکوں کے 40 توانائی مراکز تباہ ہو چکے ہیں، دنیا کی معیشت کو بدترین خطرے کا سامنا ہے۔ فاتح بیرول بولے بدقسمتی سے ابتدا میں اس بحران کو بہتر طور پر سمجھا ہی نہیں گیا اور یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اس موضوع پر عوام میں آ کر بات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فاتح بیرول نے بتایا کہ وہ مختلف ملکوں سے ان کے محفوظ ذخائر سے تیل کی ریلیز کی بات کے لیے رابطوں میں ہیں لیکن محفوظ ذخائر سے تیل کی ریلیز مسئلے کا حل نہیں، مسئلہ آبنائے ہُرمز کی بندش کے خاتمے کے ساتھ ہی حل ہوگا۔

ایران اور اسرائیل کے درمیان حملوں کا تبادلہ،

تل ابیب میں میزائل کے ٹکڑے گرنے سے متعدد زخمی

تہران/ ۲۴مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایران میں جاری جنگ کے 25ویں روز منگل کو کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق اسرائیلی ٹی وی چینل '12' نے مغربی ایران میں اسرائیلی فضائی حملوں کی نئی لہر کی اطلاع دی ہے۔ اسرائیلی فوج نے رات گئے تہران کے قلب میں کارروائیوں کی تصدیق کی ہے۔ دوسری جانب جنوبی اسرائیل میں ایرانی میزائلوں کے ٹکڑے گرنے سے تل ابیب میں دھوئیں کے بادل اٹھتے دکھائی دیے۔ اسرائیلی ریڈیو کے مطابق تل ابیب میں 7 مقامات پر ملبہ گرا، جس کے نتیجے میں کم از کم 6 افراد زخمی ہوئے اور 3 عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ اس سے قبل تل ابیب اور وسطی اسرائیل میں سائرن بجنے کے بعد زوردار دھماکے سنے گئے۔ اسرائیلی فوج نے 'دیمونا' اور 'بئر السبع' کے گردونواح میں بھی نئے میزائل حملوں اور ملبہ گرنے کی اطلاع دی ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا کا دعویٰ ہے کہ ان کے میزائلوں نے اسرائیل کے کئی دفاعی نظاموں کو توڑ دیا ہے۔ ادھر فارس 'نیوز ایجنسی' کے مطابق منگل کی صبح امریکہ اور اسرائیل نے وسطی ایران کے شہر اصفہان میں توانائی کی دو تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ یہ حملے ڈونلڈ ٹرمپ کے اس بیان کے چند گھنٹے بعد ہوئے جس میں انہوں نے آبنائے ہرمز نہ کھلنے کی صورت میں بجلی گھروں کو نشانہ بنانے کی دھمکی دی تھی۔ جنوبی مغربی ایران میں خرم شہر پاور پلانٹ کی گیس پائپ لائن کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ انہوں نے تہران میں پاسداران انقلاب کے انٹیلی جنس ہیڈکوارٹرز، بیلسٹک میزائلوں کے مراکز اور فضائی دفاعی تنصیبات سمیت شمال اور وسطی ایران میں 50 سے زائد اہداف پر حملے کیے ہیں۔ امریکی حکام نے وال اسٹریٹ جرنل' اخبار کو بتایا کہ آبنائے ہرمز کھولنے کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے دی گئی مہلت ختم ہوتے ہی جمعہ تک ہزاروں امریکی میرینز مشرق وسطیٰ پہنچ جائیں گے۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز' کے مطابق واشنگٹن ایران میں فوجی آپریشنز کی معاونت کے لیے چھاتا بردار فوجیوں کے جنگی بریگیڈ کی تعیناتی پر غور کر رہا ہے، جس کا ایک مقصد ایران کے جزیرہ خارگ پر کنٹرول حاصل کرنا ہو سکتا ہے۔ واضح رہے کہ 28 فروری سے جاری اس مشترکہ مہم میں تہران سمیت کئی شہر روزانہ کی بنیاد پر بم باری کا شکار ہیں۔ ان حملوں میں ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای سمیت اعلیٰ قیادت کی ہلاکت کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ جواباً ایران اسرائیل اور خلیج میں امریکی مفادات پر ڈرون اور میزائل حملے کر رہا ہے۔ سیاسی محاذ پر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ بنیادی نکات" پر اتفاق کا دعویٰ کیا ہے۔

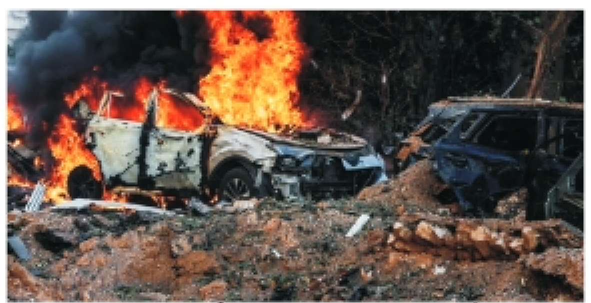

تہران کے جوہری پروگرام سے دستبرداری سمیت ٹرمپ کا 15 نکات پر مشتمل معاہدے کا دعویٰ

ایران میں نظام کی تبدیلی کا عمل جاری ہے: امریکی صدر

واشنگٹن/ ۲۴مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایرانی وزارت خارجہ کی جانب سے مذاکرات کی تردید کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے ملک نے ایران کی درخواست پر انتہائی ٹھوس بات چیت کی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ ان مذاکرات کے نتائج کے منتظر ہیں۔ فلوریڈا میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے بتایا کہ معاہدے کے بنیادی نکات پر اتفاق ہو چکا ہے اور تقریباً تمام امور طے پا گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے ایلچی اسٹیو وٹکوف اور داماد جیرڈ کشنر نے گذشتہ روز ایرانیوں کے ساتھ مذاکرات کیے جو شام تک جاری رہے اور انتہائی کامیاب رہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ اگر وہ اس معاہدے پر آگے بڑھتے ہیں تو جنگ ختم ہو جائے گی، میرا خیال ہے کہ یہ جنگ کو بڑے پیمانے پر ختم کر دے گا، لیکن اگر مذاکرات ناکام ہوئے تو ہم دوبارہ حملے شروع کر دیں گے۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ اسرائیل بھی ایران کے ساتھ اس معاہدے سے مطمئن ہوگا اور اگر یہ طے پا گیا تو یہ ایران اور خطے کے لیے ایک عظیم شروعات ہوگی، تاہم وہ اس کے حتمی ہونے کی ضمانت نہیں دے سکتے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے مزید کہا کہ ان کی انتظامیہ مشرق وسطیٰ میں اپنے شراکت داروں کے مفادات کو مدنظر رکھے ہوئے ہے، خصوصاً جبکہ ان کے کئی ممالک کے ساتھ بہترین تعلقات ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران معاہدے کے لیے بہت بے چین ہے اور واشنگٹن بھی یہی چاہتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج ایک میٹنگ ہونی ہے جو شاید فون پر ہو، کیونکہ ایرانی رہنماؤں کے لیے کسی ملک پہنچنا مشکل ہے۔ تاہم ان کا ماننا ہے کہ ان سے ملاقات بہت جلد ہوگی کیونکہ امریکہ 5 دن تک مذاکرات جاری رکھے گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے انکشاف کیا کہ معاہدے کی شرائط میں یہ شامل ہے کہ ایران افزودہ یورینیم کے اپنے ذخیرے سے دستبردار ہوگا، اور تہران نے ایٹمی ہتھیار حاصل نہ کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وہ ایران سے تمام جوہری مواد باہر نکالنے کے ہدف کے حصول کے لیے کوشاں ہیں۔ مذاکرات میں اس نکتے پر بھی بات ہوئی کہ ایران میں ایک ایسا بڑا لیڈر ہونا چاہیے جو انتہائی معزز ہو، ساتھ ہی انہوں نے اعلان کیا کہ ایران میں نظام کی تبدیلی کا عمل جاری ہے۔ معاہدے کی شرائط میں ایران کے میزائلوں کے ذخیرے کو بھی محدود کرنے کی شرط رکھی گئی ہے۔ امریکی صدر نے ایران پر واضح کیا کہ وہ مشرق وسطیٰ میں امن چاہتے ہیں۔ نئے ایرانی رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای کے بارے میں بات کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ نہیں چاہتے کہ انہیں قتل کیا جائے۔

امریکہ ایران مذاکرات پاکستان، ترکیہ اور

مصر کی سہولت کاری میں ہوئے: امریکی ویب سائٹ

واشنگٹن، 24مارچ (یو این آئی) امریکی ویب سائٹ ایکزیوس کے رپورٹر بارک روید کا کہنا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان حالیہ مذاکرات پاکستان، ترکیہ اور مصر کی سہولت کاری میں ہوئے۔ غیر ملکی نیوز ایجنسی رائٹرز نے امریکی ویب سائٹ ایکزیوس کے رپورٹر بارک روید کے حوالے سے خبر دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان، ترکیہ اور مصر تینوں ملک امریکہ اور ایران کے درمیان پیغامات کا تبادلہ کر رہے ہیں۔ بارک روید کے مطابق امریکہ اور ایران کے مذاکرات پاکستان، ترکیہ اور مصر کی سہولت کاری میں ہوئے۔ بارک روید نے مزید لکھا ہے کہ اسرائیلی حکام کہہ رہے ہیں کہ مصالحت کرانے والے ملک چاہتے ہیں کہ اس ہفتے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس، نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف اور ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر کی اسلام آباد میں ایرانی اسپیکر غالیباف سمیت ایرانی وفد سے ملاقات کرائی جائے۔ دوسری جانب برطانوی اخبار فنانشیل ٹائمز نے لکھا ہے کہ پاکستان خود کو ایران کے خلاف جنگ کے خاتمے کے لیے ایک مرکزی ثالث کے طور پر پیش کر رہا ہے اور سینئر پاکستانی حکام ایرانی عہدے داروں اور وٹکوف اور جیراڈ کشنر کے درمیان بیک چینلز رابطے کروا رہے ہیں۔ پاکستانی دفتر خارجہ نے بھی اپنے بیان میں کہا ہے کہ اگر فریقین راضی ہوں تو پاکستان مذاکرات کی میزبانی کیلئے تیار ہے۔

ایران میں قومی سلامتی کی سپریم کونسل کے نئے سربراہ کی تقرری

تہران/ ۲۴مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایران نے منگل کے روز پاسداران انقلاب کے سابق کمانڈر محمد باقر ذوالقدر کو سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کا نیا سربراہ مقرر کر دیا۔ ایران کے سرکاری ٹی وی کے مطابق ذوالقدر ایک سینئر فوجی اور سیکیورٹی رہنما ہیں، جو ماضی میں پاسداران انقلاب کور میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں اور مختلف حکومتی اور عدالتی ذمہ داریاں بھی نبھا چکے ہیں۔ وہ اس عہدے پر علی لاریجانی کی جگہ لے رہے ہیں، جن کی گزشتہ ہفتے ایک اسرائیلی حملے میں ہلاکت کی تصدیق ہوگئی تھی۔ لاریجانی ایران کے طاقتور ترین سیاسی رہنماؤں میں شمار ہوتے تھے اور ان کی ہلاکت کو اب تک جاری جنگ میں ایک بڑی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ محمد باقر ذوالقدر سخت گیر سیاسی دھڑے، اسلامی انقلابی افواج کے عوامی فرنٹ کے انتخابی ہیڈکوارٹر کے سربراہ بھی رہ چکے ہیں۔ وہ 2022 سے Expediency Discernment Council کے سیکرٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، جو ایک ایسا ادارہ ہے جو پارلیمنٹ اور شیعہ علماء وفقہاء کونسل کے درمیان اختلافات کو حل کرتا ہے۔ شیعہ فقہاء کونسل کو قانون سازی کو ویٹو کرنے کا اختیار ہے اور یہ کونسل ملکی انتخابات کی نگرانی کرتی ہے، جس سے ذوالقدر کی تعیناتی ایران کی طاقتور سیاسی اور سیکیورٹی قیادت میں ان کے اہم کردار کی عکاسی کرتی ہے۔

مشرق وسطیٰ ولاطینی امریکہ کے واقعات غلبہ برقرار رکھنے کی کوشش: روس

ماسکو، 24مارچ (یو این آئی) روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے کہا ہے کہ ایران جنگ سے خطے کے دیگر ممالک کے شہری بھی متاثر ہوئے۔ مشرق وسطیٰ اور لاطینی امریکہ کے واقعات غلبہ برقرار رکھنے کی کوشش ہے۔ ماسکو گفتگو کرتے ہوئے سرگئی لاروف نے کہا کہ لاطینی امریکہ اور مشرق وسطیٰ میں نہایت ڈرامائی واقعات کے گواہ بنے ہیں، مسئلہ فلسطین 1948 میں حل ہوتا نظر آیا، فلسطین کے موجودہ حالات ناانصافی اور غیر منصفانہ' ہیں۔ روسی وزیر خارجہ نے کہا کہ مسلم اور عرب دوستوں کے ساتھ امن کے قیام کی کوشش کریں گے، خلیج کے گرد سیکیورٹی کے بارے میں طویل المدتی روسی منصوبے پہلے ہی موجود ہیں۔ سرگئی لاروف نے کہا کہ خلیجی سیکیورٹی منصوبہ پانچ عرب ممالک اور ایران کے درمیان باہمی تعاون کا ہے، چین کے ساتھ ہمہ جہت شراکت داری کو مضبوط کر رہے ہیں۔ روسی وزیر خارجہ نے کہا کہ شمالی کوریا کے ساتھ عملی معاہدہ موجود ہے۔

امریکہ نے اپنے اندازوں کی بنیاد پر جنگ میں جانے کا فیصلہ کیا: قطر

دوحہ، 24مارچ (یو این آئی) قطر نے کہا ہے کہ امریکہ نے اپنے اندازوں کی بنیاد پر جنگ میں جانے کا فیصلہ کیا، کشیدگی میں کمی اور اپنے ملک پر حملے رکوانے کے لیے امریکہ کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ قطری وزارت خارجہ کے ترجمان ڈاکٹر ماجد بن محمد الانصاری نے منگل کو دوحہ میں پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ خلیجی ممالک کو خطے کے سیکیورٹی نظام کا ازسر نو جائزہ لینے کی ضرورت ہے، دفاعی معاہدے مجموعی طور پر مؤثر ثابت ہوئے ہیں۔ ترجمان کے مطابق دفاتر میں دوبارہ کام شروع کرنے کا فیصلہ سیکیورٹی جائزوں کی بنیاد پر کیا گیا، اب معمول کی زندگی کی طرف واپس جانا ضروری ہے۔ انھوں نے کہا کہ قطر کسی بھی اہم تنصیبات پر ممکنہ حملے کی صورت میں جواب دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے، چند دنوں میں ایسا کوئی حملہ ریکارڈ نہیں کیا گیا جس پر باقاعدہ الرٹ جاری کیا جائے۔ ترجمان قطری وزارت خارجہ نے کہا کہ حملوں کا الرٹ جاری نہ

ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ قطر کو نشانہ نہیں بنایا گیا، ایران جنگ کے باعث خلیجی خطے کا سیکیورٹی نظام متاثر ہو چکا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ خلیجی ممالک کو سیکیورٹی نظام کا ازسر نو جائزہ لینے کی ضرورت ہے، دفاعی معاہدے مجموعی طور پر مؤثر ثابت ہوئے ہیں۔

خلیجی ملکوں کی وارننگ کے بعد ٹرمپ دوران جنگ مذاکرات پر مجبور

ایران کی اسرائیل اور امریکہ سے جنگ 25ویں روز میں داخل ہوچکی ہے

واشنگٹن، 24مارچ (یو این آئی) ایران سے جنگ کے 24ویں روز اچانک ٹرمپ نے کس کے دباؤ میں آکر ایران سے دوبارہ مذاکرات کی بات کی ہے۔ ایران کی اسرائیل اور امریکہ سے جنگ 25ویں روز میں داخل ہوچکی ہے۔ اس دوران کئی بار ایران کو تباہ کرنے اور جنگ جیتنے کے دعوے کرنے والے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنگ کے 24ویں بڑا یوٹرن لے لیا۔ ٹرمپ جنھوں نے ایران کو آبنائے ہرمز کھولنے کے لیے 48 گھنٹے کی مہلت اور مہلت گزرنے کے بعد ایران کے تمام بجلی گھروں کو تباہ کرنے کی دھمکی دی تھی۔ تاہم گزشتہ روز اچانک انہوں نے یہ دھمکی واپس لیتے ہوئے حملہ پانچ دن موخر کرنے اور ایران سے دوبارہ مذاکرات کی بات کی۔ ہر وقت جنگ پر آمادہ اور ایران کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے خواہشمند امریکی صدر ٹرمپ کے رویے میں اچانک یہ تبدیلی کیسے آئی۔ امریکی ادارے بلوم برگ نے اس سے پردہ اٹھا دیا۔ بلوم برگ نے دعویٰ کیا ہے کہ صدر ٹرمپ نے اتحادیوں کی وارننگ کے بعد مذاکرات کا آغاز کیا۔ وہ خلیجی ملکوں کی وارننگ کے بعد ٹرمپ ایرانی انفرااسٹرکچر کو تباہ کرنے سے پیچھے ہٹے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ خلیجی ممالک نے خبردار کیا تھا کہ اس اقدام کے تباہ کن نتائج ہو سکتے ہیں۔ اس تنبیہ کے بعد ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ ایران کو پانچ دن کی مہلت دے رہے ہیں۔ اور تہران کے ساتھ نئی بات چیت شروع ہو رہی ہے، جس کے ذریعے وہ سمجھتے ہیں کہ کسی معاہدے تک پہنچ کر تنازع حل کیا جا سکتا ہے۔

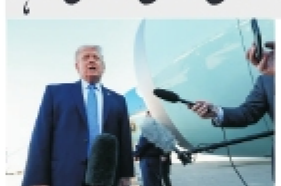

ارسولا وان ڈیر لیین نے امریکہ ایران جنگ سے روکنے کا مطالبہ کیا

ہرمز کے بحران کو کم کرنے کے لیے فوری طور پر بات چیت شروع کی جائے

کینبرا، 24مارچ (یو این آئی) یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر لیین نے منگل کو امریکہ اور ایران پر زور دیا کہ وہ مغربی ایشیا میں دشمنی ختم کریں اور آبنائے ہرمز کے بحران کو کم کرنے کے لیے فوری طور پر بات چیت شروع کریں۔ کینبرا میں آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانی کے ساتھ ایک تاریخی آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد بات کرتے ہوئے، محترمہ لیین نے کہا کہ بڑھتے ہوئے تنازعہ نے عالمی توانائی کی سپلائی کو متاثر کیا ہے اور تیل اور گیس کی قیمتوں کو بڑھا دیا ہے۔ یورپی کمیشن کے صدر نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں سنگین عالمی اقتصادی نتائج کی تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں توانائی کی سپلائی کی صورتحال سنگین ہے۔ ہم سب گیس اور تیل کی قیمتوں، کاروباروں اور معاشروں پر پڑنے والے منفی اثرات کو محسوس کر رہے ہیں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ہم مذاکرات کے ذریعے حل تک پہنچیں اور مغربی ایشیا میں جاری مخاصمت کا خاتمہ ہو۔ محترمہ لیین نے ایران کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ تجارتی جہازوں اور انفرااسٹرکچر پر حملوں کے ذریعے جہاز رانی کے اہم راستے کو روکنے کی اس کی کوششوں کی مذمت کی جانی چاہیے۔

ایران پر حملے سے متعلق نئے انکشافات

جنگ سے قبل نیتن یاہو نے ٹرمپ سے ایرانی سپریم لیڈر کے قتل کا مطالبہ کیا

ویانا، 24مارچ (یو این آئی) ایران کے ایٹمی ہتھیار بنانے سے متعلق اسرائیلی اور امریکی دعوؤں پر عالمی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے اہم بیان دے دیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز نے ایران پر مسلط کردہ جنگ کے حوالے سے اہم انکشافات کیے ہیں۔ رائٹرز نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ نیتن یاہو نے جنگ سے قبل ٹرمپ سے ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے قتل کا مطالبہ کیا اور ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم کے مطالبے پر آپریشن ایپک فیوری کی منظوری دی۔ رائٹرز کے مطابق امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملے سے 48 گھنٹے قبل اہم ٹیلیفونک رابطہ ہوا جس میں نیتن یاہو نے امریکی صدر ٹرمپ کو ایران پر کارروائی کی وجوہات سے آگاہ کیا، نیتن یاہو نے زور دیا کہ مشترکہ طور پر آیت اللہ خامنہ ای کو قتل کر دیں گے، نیتن یاہو کا موقف تھا خامنہ ای کو نشانہ بنانے کا اس سے بہتر موقع نہیں ملے گا۔

ایران جنگ: خطے میں اب تک کتنی اموات ہوچکیں، ہوشربا تفصیلات جاری

مجموعی طور پر ہلاکتوں کی تعداد 2638 ہوچکی جب کہ 26 ہزار سے زائد زخمی

دبئی، 24مارچ (یو این آئی) ایران، اسرائیل اور امریکہ جنگ کے دوران مشرق وسطیٰ میں اب تک ہونے والے جانی نقصان کی ہوشربا تفصیلات سامنے آ گئیں۔ الجزیرہ نے ایران، اسرائیل اور امریکہ جنگ شروع ہونے سے 23 مارچ تک جانی نقصانات کے اعداد وشمار سے متعلق ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ خطے میں مجموعی طور پر ہلاکتوں کی تعداد 2638 ہوچکی جب کہ 26 ہزار سے زائد زخمی ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جنگ میں سب سے زیادہ اموات ایران میں ہوئیں، جہاں 1500 افراد لقمہ اجل بن چکے جب کہ لبنان میں ہونے والے حملوں میں 1001 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ عراق میں 61، قطر میں 16، یو اے ای میں 8، کویت میں 6، فلسطین اور شام میں چار 4، عمان میں 3، سعودی عرب اور بحران میں دو، دو افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اس کے علاوہ اسرائیل میں 18 افراد ہلاک ہوئے جب کہ ایران جنگ کے دوران اب تک 13 امریکی فوجی بھی مارے گئے ہیں۔ جنگ کے دوران اب تک خطے میں 26 ہزار سے زائد افراد زخمی ہو چکے ہیں اور سب سے زیادہ زخمی ایران میں ہیں، جہاں حملوں کے دوران 18 ہزار 551 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ اس کے بعد سب سے زیادہ زخمیوں کی تعداد اسرائیل میں ہے، جہاں ایران اور حزب اللہ کے حملوں میں 4697 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ لبنان میں اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں 2584 افراد، یو اے ای میں 160، اردن میں 28، سعودی عرب میں 20 افراد زخمی ہوئے جب کہ عراق، کویت اور بحرین میں بھی دشمن کے حملوں سے درجنوں افراد زخمی ہو چکے ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com